

پاکستانی پنجسورہ

قادری رضوی

مجموعۂ وظائف

مجددِ دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناز بکڈپو، ممبئی

اَلحَمدُ لِلّٰہ مجموعۂ وظائف بےمثل ہے امورِ آخرت کیلئے جتنا مفید ہے اِنشاءَ اللہ تعالیٰ دنیاوی حاجات میں بھی اتنا ہی کارآمد ثابت ہوگا ایکبار اوّل سے آخر تک بغور پڑھیں آپ خود نتیجہ فراہم کرلیں گے کہ دوست احباب بی بی بچے کوئی بھی اس دولت سے محروم نہ رہیں بلکہ اپنے دوستوں اور اپنی بچیوں کی شادی میں یہ روحانی تحفہ دینے پر مجبور ہوجائیں گے

قادری رضوی

مجموعۂ وظائف مترجم عکسی

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی

مرتبہ

اقبال احمد نوری

انیس احمد نوری

ناز بکڈپو ممبئی نمبر ۳

Aur Hindi Urdu Islamic
Book Hasil karne k Liye
Aap Hamara WhatsApp
Group Join kr Sakte
Hai Join Hone k Liye
Join Likhkr Neeche
Diye Huye No. Pr Send
kare

+919967204067

اضافہ جدید بار دوم، جنوری ۱۹۹۳ء

نام کتاب، قادری رضوی مجموعۂ وظائف

مُرتّب، انیس احمد نوری سکھر

بفیضِ رُوحانی، مفتی اعظم عالمِ اسلام آل رحمٰن مُصطفےٰ رضا خاں

کتابت، خوشی محمد ناصر قادری لاہور

محمد عرف نور محمد نور قلم سکھر

حُسن تزئین، انیس احمد نوری

نوٹ، ہر قسم کی غلطی کی نشاندہی مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کو مطلع فرمائیں شکریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

جدید اضافہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ قادری رضوی پنجسورہ نہ صرف پاک و ہند میں بلکہ پورے عالمِ اسلام میں مقبولیت حاصل کر چکا ہے کیونکہ رُوحانی سکون کے ساتھ ساتھ جسمانی سکون میں بھی مددگار ثابت ہوا ہے۔ پنجسورہ کو ترتیب دیتے وقت کوشش رہی تھی کہ ترجمہ امام اہلسنّت کا رہے۔ چونکہ خادم انیس احمد نوری نے رُوحانی بھائی محترم اقبال احمد نوری کے مختصر پنجسورہ سے بھی مدد لی تھی۔ تقریباً چوتھائی مضمون برادر اقبال احمد نوری صاحب کا شامل تھا یوں مُناسب سمجھتے ہوئے اُس تمام کو ہی جناب اقبال احمد نوری سے منسوب کیا۔

دوسری بار اچھی کتابت کے سلسلہ میں خادم انیس احمد نوری نے کاتب کے نایابی کے سبب بڑا وقت ضائع کیا۔ جب وسائل پیدا ہوئے تو مُناسب جانا کہ اور مزید نہایت مفید عملیات و وِرد و وظائف بھی شامل کر دیئے جائیں **لہٰذا** تقریباً دو سو دیگر عنوان شامل کرنے پر ضخامت چھ سو صفحات کو چار سو صفحات پر لانے کی غرض سے بڑے سائز میں جدید اعلیٰ خوشنما از سرِ نو کتابت کروائی ہے تاکہ صفحہ میں مضمون زیادہ سے زیادہ آ جائے اور تحریر بھی جلی رہے تاکہ عربی اُردو عبارت بآسانی پڑھی جائے اگر ضرورت محسوس کی گئی تو انشاء اللہ تعالیٰ بڑے سائز میں بھی پیش کیا جائے گا۔

اِس مجموعۂ وظائف میں خواتین کیلئے بہت ہی مُفید مضامین اور بچوں کیلئے مناجات اور چھوٹی چھوٹی مسنون دُعائیں نیز چھوٹے چھوٹے دُرود پاک شامل کئے گئے ہیں تاکہ معاشرے کے ہر طبقے کیلئے ایسا مفید ثابت ہو کہ یہ قادری رضوی مجموعۂ وظائف احباب اپنے فوت شدہ بزرگوں کو ثواب پہنچانے کیلئے مساجد وغیرہ میں مُفت تقسیم کر کے عظیم ثواب پائیں۔ دُعا ہے کہ اللہ عزوجل اپنے محبوبوں کے صدقے اسکے پڑھنے والے کو عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین

انیس احمد نوری سکھر

فہرست مضامین یازدہ سُورہ یعنی مجموعہ وظائف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

مُسلمانوں سے خطاب

اہلِ ایمان کی ضرُورت وخواہش اَور کثیر اصرار پر احقر العباد نے اِس مجموعہ کو مرتب کیا۔ اُمید قوی ہے کہ اہلِ ایمان کو پسند آئے گا اور اُن کی تمام ضرورتوں کا کفیل ہوگا۔ اب ربِّ جلیل قدیر کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ فقیر کی اِس سعیِ جمیل کو اپنے محبوب ومطلوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

وِرد و وظائف

اعمال واشغال میں ایک دو نہیں سیکڑوں کُتب موجُود ہیں پنجسُورے ہفت سُورے یازدہ سُورے دوازدہ سُورے مترجم معریٰ محشیٰ ہر طرح کے بازاروں اور گھروں کی زینت ہیں ہزاروں افراد پابندی سے تلاوت بھی کرتے ہیں پھر بھی اکثر ان میں وُہ بھی ہیں جو دُنیاوی تکالیف کی شکایت کرتے ہیں ایسے حضرات سے گذارش ہے کہ وُہ مندرجہ ذیل ہدایت پر عمل کریں۔

۱۔ اللہ ورسُول کی محبت کا چراغ دل میں روشن ہو۔

۲۔ جو کچھ پڑھ رہا ہو اس کے فضائل وفوائد پر یقین محکم ہو۔

۳۔ پڑھنے والے کی زبان سے جو نکلے دل کی بھی وُہی صدا ہو۔

اگر آپ نے یہی تین صفتیں اپنے اندر پیدا کرلیں تو انشاء اللہ کبھی شکایت نہ ہوگی۔

نوٹ:۔ ہر ہفتہ نہ سہی تو مہینہ میں ایک بار ضرور مکمل مجموعۂ وظائف مع فوائد وفضائل ضرور پڑھ لیا کریں تاکہ ہر عمل کی خوبیاں اور اُس کے نکات وفضائل سے صحیح فائدہ حاصل ہو اور قلب کے گرد حصار مضبوط کرلیں اور ذہنی گرد وغبار کو صاف کردیں۔

مؤلف

منظوم ترجمہ سورۃ الدعا یعنی سورۂ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ❁ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

ہر طرح کی تجھے ثنا یا رب! حمد بے حد و بے ریا یا رب!
سب جہانوں کا پالنے والا کون ہے کون تجھ سوا یا رب!
تو ہی رحمان ہے رحیم ہے تو کوئی ثانی نہیں تیرا یا رب!
تو ہی مالک جزا کے دن کا ہے ہے ترے ہاتھ فیصلہ یا رب!
ہم کو توفیق دے عبادت کی پوجیں ہم تجھ کو ہی سدا یا رب!
مانگیں ہم تجھ سے ہی مدد ہر دم اور چاہیں تری رضا یا رب!
سیدھے رستے پہ تو چلا ہم کو دل پہ قبضہ ہے بس ترا یا رب!
اُن کے رستے پہ جو ہیں خاص ترے جن پہ انعام ہے ترا یا رب!
یعنی کل انبیاء و صدیقین اور شہیدوں کا راستہ یا رب!
اور تیرے جو نیک بندے ہیں اُن کے رستے پہ تو چلا یا رب!
غیر اُن کے جو ہیں غضب میں ترے راہ سے اُن کی لے بچا یا رب!
اور جتنے ہیں راہ سے بھٹکے ہوئے ہم کو اُن سب سے رکھ جدا یا رب!

ایسا ہی کر الٰہی! ایسا ہی
کر لے مقبول التجا یا رب!

حاجی محمد طاہر قادری نوری جونا گڑھی

مُناجات بہ دربارِ قاضی الحاجات

بعد ہر نماز

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو شادیٔ دیدارِ حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات ان کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر سیدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں اُن تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں قدسیوں کے لب سے آمین رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

مولانا احمد رضا خان

(فضائلِ تلاوتِ قرآن کریم)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھے اُس کو ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی کا ثواب دس نیکی کے برابر ہے۔ (دارمی)

الٓمّٓ ایک حرف نہیں بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام دُوسرا حرف ہے میم تیسرا حرف ہے جس نے صرف الٓمّٓ کہا اُس کو تیس نیکیوں کا ثواب ملے گا اسی طرح جتنی آیات اور سُورتوں کی تلاوت کی اُن کے حرُوف سے دس گُن ثواب کا مستحق ہوا۔

اور فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو شخص قرآن مجید پڑھ کر اس پر عمل بھی کرے گا اُس کے ماں باپ کو قیامت کے روز ایسا تاج پہنایا جائے گا کہ جس کی رُوشنی آفتاب کی چمک سے زیادہ ہوگی اگر وُہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو یعنی وُہ شخص جو پڑھ کر عمل کرے اُس کا کیا حال ہوگا۔ (احمد ابوداوٗد)

حضُور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو مومن قرآن پڑھتا اور اس پر عمل بھی کرتا ہے اس کی مثال سنگترے جیسی ہے کہ اس کی خوشبو بھی عمدہ اور مزہ بھی عمدہ۔ اور جو مومن قرآن پڑھتا اور اس پر عمل نہیں کرتا اُس کی مثال کھجُور کی سی ہے کہ اس میں مٹھاس تو ہوتی ہے مگر خوشبو نہیں۔ (بخاری)

فضائل و فوائدِ ذکرِ الٰہی

عقل مند کون ہے اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ۔ عقل مند وُہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا ذِکر کھڑے اور بیٹھے کرتے ہیں کبھی اس سے غافل نہیں رہتے۔

اللہ کا ذِکر کس طرح کرنا چاہیے وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ۔ تم صبح و شام اپنے رب کا ذِکر کرو تضرّع و زاری کے ساتھ اللہ سے ڈرتے ہُوئے اور غفلت سے بچو۔

ذِکرُ اللہ کرنے والا ہر مقصد میں کامیاب ہے وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ تم کثرت سے اللہ کا ذِکر کیا کرو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ۔

ذِکرُ اللہ کرنے والے کے ساتھ اللہ ہے حضُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے موافق ہُوں جب وُہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اُس کے ساتھ ہوتا ہُوں اگر وُہ مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی تنہائی میں اس کا ذِکر کرتا ہُوں اور اگر کسی جماعت میں یاد کرے تو میں بھی اس سے بہتر جماعت میں اُس کو یاد کرتا ہُوں اور میرا بندہ مجھ سے جو طلب کرتا ہے اُسے دیتا ہُوں۔ (بیہقی)

ذِکرُ اللہ سے دل صاف ہوتا ہے فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ہر شے کو صاف کرنے والی کچھ چیزیں ہیں اور دِل کو صاف کرنے والی شے ذِکرُ اللہ ہے۔ (مشکوٰۃ)

ذِکر کرنے والا جو مانگے گا وُہ مِلے گا حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا جب

کوئی شخص اپنے بستر پر پاک اَور صاف ہو کر لیٹے اَور پھر خدا کی یاد شروع کرے یعنی ذکر اللہ اَور اسی حالت میں سو جائے تو رات جب کروٹ بدلے گا اس دُنیا و آخرت کی جو بہتری طلب کرے گا خُدا اُسے عطا فرمائے گا۔ (ترمذی)

فضائل و فوائدِ دُعا

آیت اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ٹمیں مانگنے والے کی دُعا قبول کرتا ہُوں جب وُہ مجھے پُکارے۔

آیت۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ مُجھ سے دُعا مانگو میں قبُول فرماؤں گا۔

حدیث۔ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ دُعا مسلمانوں کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون اَور آسمان و زمین کا نُور۔ (حاکم)

حدیث۔ ارشاد فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو بلا اُتر چکی اَور جو ابھی نہیں اُتری دُعا سب سے زیادہ نفع دیتی ہے۔ (ترمذی و حاکم)

حدیث۔ ارشاد فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ جب بلا اُترتی ہے پھر دُعا کی جاتی ہے تو دُعا اُس بلا سے جا ملتی ہے اَور دونوں قیامت تک لڑتے رہتے ہیں یعنی دُعا اُس بلا کو اُترنے نہیں دیتی۔ (بزاز، طبرانی، حاکم)

حدیث۔ ارشاد فرماتے ہیں رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا میں تمہیں وُہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دُشمن سے نجات دے اَور تمہارے رزق کو وسیع کر دے رات دن اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے رہو کہ دُعا سلاحِ مومن ہے۔ (ابُو یعلیٰ) (سلاح یعنی ہتھیار۔ کاٹنے والی شے)

ذِکر و دُعا سے غافل رہنے والوں کا حال

حدیث۔ فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو اللہ تعالیٰ سے دُعا نہ کرے اُس پر اللہ تعالیٰ غضب فرماتا ہے۔ (ترمذی، احمد، بخاری) بعض احادیث میں یہ الفاظ بھی آئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھ سے دُعا نہ کرے گا میں اُس پر غضب کروں گا۔

حدیث۔ فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَے انسان مہمات و مشاغل سے فارغ ہو کر میری عبادت کر یعنی میری یاد کر اگر تُو ایسا کرے گا تو میں تیرا سینہ بے فکری سے بھر دُوں گا اَور علوم و معرفت سے پُر کر دُوں گا غیر سے بے نیاز ہو جائے گا اَور بند کر دُوں گا میں راہِ فقر و احتیاج کو اَور اگر تُو ایسا نہیں کرے گا اَور شب و روز مہمات و مشاغلِ دُنیا اَور نفس کی اطاعت میں مشغُول رہے گا تو میں کھول دُوں گا تیرے لیے فقر و احتیاج و فکرِ دُنیا جس سے ہر وقت پریشان رہے گا۔ (مسندِ امام احمد)

دُعا قبُول ہونے کے ذرائع

ہر دُعا کے اوّل و آخر درُود شریف

اعلیٰ حضرت عظیمُ البرکت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد ماجد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں ہر دُعا کے اوّل و آخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اَور اُن کے آل و اصحاب پر درُود بھیجے کہ درُود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبُول ہے اَور پروردگار اس سے برتر کہ اوّل و آخر کو قبُول فرمائے اَور اَوسط کو دُور کر دے۔ حدیث میں ہے کہ حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں دُعا اللہ تعالیٰ سے حجاب میں ہے جب تک مجھ پر اَور میرے اہلِ بیت پر درُود نہ بھیجا جائے۔ (بیہقی)

اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔ اَے عزیز دُعا طائر ہے اَور درُود شہپر۔ طائر بے پر کیا اُڑ سکتا ہے۔؟ (احسن الدُّعاء)

اپنی دُعا میں حُسن پیدا کرو

حدیث۔ فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ اَے لوگو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اَور طلب میں حُسن پیدا کرو

اللہ تعالیٰ تمہیں اچھے انداز میں رزق عطا فرمائے گا۔ (مشکوٰۃ)

تصورِ عظمت وجلال میں ڈوب کر دُعا کرے۔ اعلیٰ حضرت قدس سرّہٗ نے فرمایا اگر اس مبارک تصوّر نے غلبہ کیا کہ زبان بند ہوگئی تو سُبحان اللہ یہ خموشی ہزار دُعاؤں سے زیادہ کام دے گی ورنہ بس قدر تو ضرور کہ مورثِ حیا و ادب و خضوع و خشوع ہوگا کہ یہی رُوحِ دُعا ہے۔ دُعا بے اس کے تنِ بے جان اور تنِ بے جان سے اُمید جہالت۔ (احسن الدعاء)

دُعا میں شرم نہ کرے

اعلیٰ حضرت قدس سرّہٗ نے فرمایا کہ دُعا میں تکبّر اور شرم نہ کرے مثلاً تنہائی میں دُعا۔ بہ نہایت تضرّع والحاح کر رہا ہے اپنا مُنہ خُوب گڑگڑانے کا بنا رہا ہے اب کوئی آگیا تو اس حالت سے شرما کر موقوف کر دیا۔ یہ سخت حماقت اور معاذ اللہ اللہ کی جناب میں تکبّر سے مشابہ ہے اُس کے حضور گڑگڑانا مُوجبِ ہزار عزت ہے نہ کہ معاذ اللہ خلافِ شان و شوکت۔ (احسن الدعاء)

دُعا قبول نہ ہونے پر شکوہ کرنے والے

اکثر حضرات تلاوتِ قرآن میں مصرُوف رہتے ہیں یا وقت کی تنگی کے سبب صرف یازدہ سُورہ ورنہ پنجسُورہ کی تلاوت ضرور کرتے ہیں اور ذکر و دُعا میں مشغول رہتے ہیں۔ پھر بھی دُعا نہ قبول ہونے کی شکایات کرتے ہیں۔ اوّلاً تو شکایت ہی بے جا ہے۔ اعلیٰ حضرت قدس سرّہٗ فرماتے ہیں۔ یہ دُنیا کے کُتّے اس احکم الحاکمین کے در پر آتے ہی کب ہیں؟ اور آئے بھی تو اُکتاتے گھبراتے، کل کا ہوتا آج ہو جائے ایک ہفتہ کچھ پڑھتے گزرا اور شکایت ہونے لگی ایسوں سے کہا جائے کہ اے بے حیا بے شرمو! ذرا اپنے گریبان میں مُنہ ڈالو، اگر کوئی تمہارا برابر والا دوست تم سے ہزار بار اپنے کچھ کام کو کہے اور تم ایک کام نہ کرو، تو اپنا کام اُس سے کہتے ہوئے شرماؤ گے کہ ہم نے تو اس کا کہنا کیا ہی نہیں اب کس مُنہ سے اس سے کام کو کہیں اور اگر کہہ بھی دیا اور اُس نے نہ کیا اصلاً محلِ شکایت نہ جانو گے

کہ ہم نے کب کیا تھا جو وُہ کرتا۔ اب جانچو کہ تم مالک علی الاطلاق عزّ جلالہٗ کے کتنے حکم ٹالتے اور اپنی خواہش کو پُورا کرانا چاہتے ہو کیسی بے حیائی اور حُمق ان نافرمانیوں کے باوجود سر سے پاؤں تک ہر رونگٹے میں صد ہزار نعمتیں، بے حساب کرم و رحمتیں بے مانگے ملیں اگر بعض خواہشیں عطا نہ ہوں تو کس مُنہ سے شکایت کرتا ہے؟ تو کیا جانے تیری بھلائی کس میں ہے؟ تو کیا جانے کہ کیسی سخت بلا آنے والی تھی کہ اس دُعا نے رفع کی، تو کیا جانے کہ اس دُعا کے عوض کے ساتھ ثواب تیرے لئے ذخیرہ ہو رہا ہے۔ قبول کی یہ تین صُورتیں ہیں جن میں ہر پہلی پچھلی سے اعلیٰ ہے۔ ہاں بے اعتقادی آئی تو یقین جان کہ مارا گیا اور ابلیسِ لعین نے تجھے اپنا سا کر لیا۔ والعیاذ باللہ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ اے ذلیل خاک، اے آبِ ناپاک! اپنا مُنہ دیکھ اور اس عظیم شرف کو غور کر کہ اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے، اپنا پاک مقامی نام لینے، اپنی طرف مُنہ کرنے اپنے پکارنے کی تجھے اجازت دیتے ہیں۔ لاکھ مُرادیں اس فضل پر نثار او بے صبرے ذرا بھیک مانگنا سیکھ اس آستانِ رفیع کی خاک پر لوٹ جا اور لپٹا رہ اور ٹکٹکی بندھی رکھ کہ اب ملتا ہے۔ بلکہ اُسے پکارنے، اُس سے مناجات کرنے کی لذت میں ایسا ڈوب جا کہ ارادہ و مُراد کچھ یاد نہ رہے یقین جان کہ اس دروازے سے ہرگز محرُوم نہ پھرے گا۔ (احسن الدعاء)

دُعا گو کو چاہیئے کہ اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو اور ہمیشہ کے لیئے توبہ کرے۔ حرام کمائی سے بچے، حرام غذا سے بچے اگر کسی کا حق اس پر آتا ہو تو ادا کرے یا مُعاف کرالے دُشمنِ خدا اور رسُول سے دوستی نہ کرے کہ دشمن و بدگو کی دوستی بھی بارگاہِ الٰہی سے مقبُولیت کا علاقہ منقطع کر دیتی ہے اگرچہ خود تو بدگو نہیں۔ نہ کبھی توہین کی نہ کبھی گستاخیِ خدا اور رسُول کا دل میں شُبہ گذرا مگر ایسے لوگوں کی عزت کرنا، تعظیم سے پیش آنا اور اُنہیں پیر، امام، پیشوا، عالم، عابد و زاہد جاننا، ماننا جنہوں نے گستاخیاں کیں اور کبھی توبہ نہ کی یہ سب انہیں میں سے ہیں ایسوں سے دوستی، اُن سے محبت اور خدا اور رسُول کی بارگاہِ رفیع سے علاقۂ مقبُولیت کو منقطع کر دیتی ہے۔

ضروری ہدایات

عام مسلمین خصوصاً قادری برکاتی رضوی حضرات کے لئے کہ ان پر عمل کرنے کے بعد ہر اوراد و وظائف کا اثر فوراً ظاہر ہوگا۔

۱۔ مذہب اہلِ سُنّت وجماعت پر قائم رہیں جس پر عُلمائے حرمین شریفین تھے خدا و رسول کے دُشمنوں کو اپنا دُشمن اور مخالف جانیں۔ اُن کی بات نہ سُنیں اُن کے پاس نہ بیٹھیں۔ اُن کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ دیر نہیں لگتی دین وایمان کی حفاظت اشد ضروری ہے۔ دین وایمان کی ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے ان کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

۲۔ نمازِ پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مردوں کو مسجد وجماعت کا التزام بھی واجب ہے بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے۔ بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت بھی قصداً کھو دے بے نمازی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر بھی نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور منع کرے تو ایسی نوکری ہی حرامِ قطعی ہے اور کوئی وسیلۂ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لا سکتا۔

۳۔ جتنی نمازیں قضا ہوگئی ہیں اُن کی ادائیگی ضروری ہے سب کا ایسا حساب لگائیں کہ کچھ نیں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وُہ سب بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ جلد ادا کریں۔ کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نماز کی نیت یوں کریں کہ سب میں پہلی وُہ فرض جو مجھ سے قضا ہوئی۔ اسی طرح ظُہر وغیرہ۔ نیز ہر نماز میں نیت کریں۔

قضا میں فقط فرضوں اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی بیس ۲۰ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

۴۔ جتنے روزے قضا ہوئے ہوں دُوسرا رمضان آنے سے پہلے ادا کر لئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا، نہ کر لی جائے اگلے قبول نہیں ہوتے۔

۵۔ جو صاحبِ مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب سے ادا کریں ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے۔

۶۔ صاحبِ استطاعت پر حج بھی فرض ہے۔ اللہ عزّ وجل نے اِس کی فرضیت بیان کر کے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (یعنی) جو کفر کرے تو اللہ جہان سے بے پروا ہے۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تارکِ حج کو فرمایا ہے کہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔

۷۔ کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبر ہر بُری خصلت سے بچیں جو اِن باتوں کا عامل رہے گا۔ اللہ ورسُول کے وعدے سے اس کے لئے جنّت ہے جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اٰمِيْن۔ ـــ امام اہلسنت مولینا احمد رضا خاں فاضل بریلی ـــ

عامل کے واسطے ضروری ہدایت

جاننا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اِنسان اور جن کو خاص اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ لہٰذا ہر انسان کو

عموماً اور حضرات عُلماء و فقراء کو خصوصاً اپنے پروردگار کی اطاعت میں سرگرم رہنا اور کسی وقت بھی اُس کی یاد سے غافل نہ رہنا ضروری اور بہت ضروری ہے۔ جو کوئی اِس دائرۂ اِنسانیت سے خارج ہو جاتا ہے وُہ حیوان، چوپایہ، خالص پیٹ کا بندہ ہے طرح طرح کی فضول باتوں یا اِنسانوں کے کاٹنے یعنی چغل خوری میں اپنا وقت ضائع کرتا ہے ——

واضح رہے کہ کسبِ حلال بعض نوافل سے اولیٰ اور برتر ہے ——

بعض نصائح ضروری از ضیاء القلوب

اوّل مسائل ضروری و عقائدِ اہلِ سُنّت و جماعت حاصل کرے۔ پھر ان رذائل کو دُور کرے۔ حرص، غُصّہ، جھُوٹ، غیبت، بُخل، حسد، ریا، تکبّر، کینہ۔ اور یہ اخلاق پیدا کرے صبر و شکر، قناعت، توکّل، رضا اور شرع کا پابند رہے۔ اگر گناہ ہو جائے تو جلدی توبہ کرے —— نماز جماعت کا پابند رہے —— کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو۔ خلافِ شرع فقراء سے بچے۔ اپنے کو سب سے کمتر جانے۔ بات نرمی سے کرے سکُوت و خلوت کو محبُوب رکھے۔ نہ اِتنا زیادہ کھائے کہ کسل ہو، نہ اِتنا کم کھائے کہ عبادت سے ضعف ہو جائے۔ فقر و فاقہ سے تنگدل نہ ہو۔ اپنے رشتہ داروں، قرابت داروں اور دوستوں سے نرمی کا برتاؤ کرے۔ اُن کی خطا اور قصور سے درگزر کرے کسی کی غیبت و بُرائی اور عیب جوئی نہ کرے۔ عیب پوشی کرے، اپنے عیوُب پیشِ نظر رکھے۔ کم ہنسے، زیادہ روئے۔ عذابِ الٰہی اور اُس کی بے نیازی سے لرزاں رہے۔ موت کا ہر وقت خیال رکھے روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے۔ غیر مشروع مجلس میں نہ جائے رسُومِ جہل سے بچے۔ ان اعمال پر مغرور نہ ہو۔ اولیا کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے گاہ گاہ عام مسلمین کی قبور پر جا کر ایصالِ ثواب کرے غرباء و مساکین و عُلماء اور صُلحاء کی صُحبت رکھے مُرشد کا ادب و فرمان کامل طور پر بجا لائے اور ہمیشہ اِستقامت کی دُعا کرتا رہے۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللهِ ۝

بعض معمولاتِ مختصرہ علاوہ فرائض و واجبات و سُنن

نمازِ تہجد۔ اشراق، چاشت، صلوٰۃ الاوّابین، چار رکعت قبل عصر، صلوٰۃ التسبیح بروز جمعہ۔ چار رکعت قبل عشاء (روزہ) ایامِ بیض۔ پیر جمعرات شش عید۔ ۹ ذی الحجہ۔ عاشورا، شبِ برات (وظائف) تلاوتِ قرآنِ مجید جس قدر ہو سکے۔ (فجر) الحمد ۴۱ بار یٰسین ایک بار، استغفار سَو بار۔ کلمۂ طیّب سَو بار۔ درُود شریف سَو بار۔ (ظہر) کلمۂ طیب سَو بار درُود شریف سَو بار، سُورۂ اِنَّا فَتَحْنَا ایک بار۔ منزل دلائل الخیرات ایک۔ اللہ الصمد پانچ سو بار۔ (عصر) سورۂ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ایک بار۔ آیۂ کریمہ سَو بار۔ (مغرب) سُورۂ واقعہ ایک بار۔ کلمۂ طیب سَو بار۔ درُود شریف سَو بار۔ (عشاء) سُورۂ سجدہ و مُلک ایک ایک بار۔ کلمۂ طیب سَو بار۔ درُود شریف سَو بار مسبّعاتِ عشر، اسمائے حُسنیٰ، دُعائے کبیر روزانہ پڑھ کر پھر درُود مُستغاث بالترتیب روزانہ پڑھے۔ پھر اسمائے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم جو دلائل الخیرات کے شروع میں ہیں روزانہ پڑھے۔ پھر دلائل الخیرات میں سے ایک منزل اور قرآن شریف میں سے سوا پارہ روزانہ پڑھے۔ یہ سب فجر کی نماز کے بعد کے وظائف ہیں مع ترتیب تمام سلسلوں چشتیہ مع اپنی شاخوں کے اور نقشبندیہ، قادریہ، سُہروردیہ یہ سب کے لیئے یکساں قابلِ عمل ہیں۔

پند و نصائح شیخ محی الدین ابن عربی

کتاب بستان الناصر مصنفہ شیخ محی الدین ابن عربی سے مندرجہ ذیل عبارت مناسب مقام کے لحاظ سے نقل کی جاتی ہے۔ آگاہ ہو کہ جب تم کوئی ایسا لفظ سنو جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی معبودیت میں کچھ فرق نہیں آتا تو تمہیں اس پر یقین کرنا واجب اور ضروری ہے اگرچہ اس کے کہنے والے کا نام نہ معلوم ہو۔ اور اسی طرح سے جب انبیاء علیہم السلام کی شان میں کوئی کلمہ سنو جس سے اُن کی نبوت کے مرتبہ میں کوئی فرق نہیں آتا تو اس کی تصدیق واجب ہے۔ اور اسی طرح سے اولیاء اللہ کے حق میں جب تم کوئی وصف کا کلمہ سنو اور وہ ولایت کے مرتبہ سے بڑھ کر نبوت یا الوہیت کے مرتبہ میں نہ پہنچا ہو تو تمہیں اس کو سچ جاننا لازم ہے اور اس کا انکار نہ کرنا چاہیئے اس لئے کہ اولیاء اللہ کی کرامات کا جھٹلانا معجزاتِ انبیاء علیہم السلام کے انکار تک پہنچا دیتا ہے کیونکہ اولیاء انبیاء علیہم السلام کے قدم بقدم چلنے والے ہیں۔ تو جو شخص انبیاء علیہم السلام کے معجزات پر ایمان لایا گویا تو بے شک اولیاء اللہ کی کرامات پر بھی ایمان لایا اور انکار دشمنی اور ذلت کا باعث ہے۔ کیونکہ حدیثِ قدسی میں وارد ہے کہ جس نے میرے ولی کو تکلیف دی اُس کو میں لڑائی کا حکم دیتا ہوں ح اعوذ باللہ العظیم کو نفس شیطانی کے شر سے محفوظ رکھے۔ ایسا ہی اگر کسی صوفی کامل سے ایسے کلمات سنو جو ظاہر میں خلافِ علوم ہوتے ہوں تو اس میں غور اور تامل کرو اور اللہ سے دعا کرو کہ اس کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور اس کا انکار نہ کر بیٹھو کیونکہ انکار باعثِ عذاب ہے اس لئے کہ اولیاء اللہ کے بعض بعض کلمات ایسے ہوتے ہیں جس میں بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جو ظاہر سمجھ میں نہیں آتیں لیکن حقیقت میں وہ معانی قرآنی و احادیثِ نبوی کے مخالف نہیں ہوتیں یہی طریقہ

اچھا اور راہِ راست ہے اور یہ بھی سمجھو کہ ارواحِ انسانی اپنے مختلف خلقت میں ظاہر ہونے کے اعتبار سے تین طرح پر ہیں۔ پہلے ارواحِ مجردہ اور یہ وہ ارواح ہیں جن کا تعلق ابھی جسمِ انسانی کے ساتھ نہیں ہوا۔ دوسری ارواحِ متصرفہ۔ اور یہ وہ ارواح ہیں جو جسمِ انسانی سے متعلق ہیں اور کمالاتِ دنیوی اور اخروی کی تحصیل میں ان کو تصرف اور دخل ہو اور ان کا تعلق سواری کے ساتھ اور ان کا حلول اور سریان جسم میں ارواحِ حیوانی کی طرح نہیں ہوتا۔ تیسری ارواحِ مفارقہ اور یہ وہ ارواح ہیں جو جسم سے علیحدہ ہو گئی ہوں مگر ان کا تعلق بسبب حشر و نشر کے باقی رہتا ہے۔ جب تمہیں یہ باتیں معلوم ہو گئیں تو یہ جاننا چاہیئے کہ کاملین کی ارواح کا تصرف تین قسم پر ہوتا ہے۔

اوّل ارواح کا کسی صورت کے مشابہ ہونا یا حالتِ جسمانی میں آنا یہ حالت یا تو ارواح کے جسم سے متعلق ہونے کے پہلے پیدا ہوتی ہے جیسے کہ سیدنا حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی روحِ پاک نے صورتِ جسمانی میں آکر حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو درندہ جانور کے پنجہ سے بچایا، یا جسم سے جدا ہونے کے بعد جیسا کہ صورتِ جسمانی میں کاملین کا ظہور ان کے محبین اور مریدین کے لئے حالتِ بیداری میں یا ایک مخصوص شغل کے وقت پایا جاتا ہے یا جیسے خواب میں باتیں کرنا، یا ایک ہی وقت میں چند مقاماتِ مختلفہ میں نظر آنا جیسا کہ بعض اولیاء کاملین مثل شیخ قضیب البان الموصلی رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت ہے اور کتب احوال صوفیین الکاملین میں مذکور ہے یہ حالت ارواح کی جسم سے علیحدہ ہونے کے بعد بھی باقی رہتی ہے۔ جس طرح رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارواحِ انبیاء کو شبِ معراج میں دیکھا اور ان سب نے بیت المقدس میں آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

دوسرے تصرف جسمِ انسانی میں اس طرح سے کہ جسم نورانی اور روحانی بن جائے جیسے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم کہ آپ کی خلقت نورانی ہے اور روحانیت آپ کی لی مع اللہ ہے

اور اسی وجہ سے آپ کا سایہ دن رات میں نظر نہیں آتا تھا۔ اور ایسے ہی حضرت بلال اور حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہما کے اجسام تھے۔ منتخب کنز العمال میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال سے کہا کہ اے بلال اِسلام میں جو تو نے سب عملوں سے اچھا عمل کیا ہے اس کو بیان کر۔ اِس لیے کہ میں نے شبِ معراج کو جنت میں اپنے آگے تمہارے جوتوں کی آواز سنی ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں دن یا رات میں جب وضو کرتا ہوں تو جس قدر ہو سکتا ہے نماز پڑھ لیتا ہوں اور اس کے سوا کوئی اچھا کام مجھ سے نہیں ہوا۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال تو کس سبب سے جنت میں مجھ سے سبقت لے گیا میں جب جنت میں داخل ہوا تو تیری آواز اپنے آگے سنی۔ حضرت بلال نے کہا کہ جب میں اذان دیتا ہوں تو دو رکعت نماز پڑھ لیتا ہوں اور جس وقت وضو شکست ہو جاتا ہے فوراً وضو کرتا ہوں اور دو رکعت نماز ادا کر لیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اِسی سبب سے تو نے یہ مرتبہ پایا۔ عبداللہ ابن بریدہ سے مروی ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے جنت میں ابوطلحہ کی بیوی کو دیکھا۔ پھر اپنے آگے ایک آواز سنی ناگاہ وہ آواز بلال کی تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت میں ایک آواز سنی تو پوچھا یہ کیا ہے؟ فرشتوں نے بیان کیا کہ غمیصاء بنتِ ملحان کی آواز ہے۔ بعض مشائخ کی کتاب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام قاب قوسین میں اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچے تو ایک شخص کو سر سے پاؤں تک چادر میں چھپا ہوا دیکھ کر آپ کو غیرت لاحق ہوئی اور اللہ تعالیٰ سے آپ نے عرض کیا کہ اے اللہ پاک یہ ادب کا مقام ہے یہ کون شخص ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ندا آئی کہ یہ اویس قرنی ہے۔ ستر برس کے بعد اس نے الہام کیا ہے اور مجھ سے اپنے کو چھپانے کے لیے دعا کی ہے میں نے اس کی دعا قبول کر لی۔

تیسرے تصرف میں اشیاء کا ان کے جسم لطیف بنا دیتے ہیں اور اس قسم کا تصرف کبھی ملائکہ اور

جن سے بھی واقع ہوتا ہے۔ مثلاً ملائکہ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے طلب کرنے کے وقت بلقیس کو مع اس کے تخت کے جسم لطیف کے بنا کر حاضر کر دیا۔ اور اس کی خبر اللہ تعالیٰ نے اپنے کلامِ قدیم میں دی ہے۔ جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:۔

ترجمہ۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ تم لوگوں میں سے کون شخص ایسا ہے جو اس کے مسلمان ہو کر آنے سے پہلے میرے پاس اس کے تخت کو اٹھا لائے۔ ان میں سے ایک بڑا جن بولا کہ اس کو آپ کے اِس جگہ سے اٹھنے سے پہلے لا سکتا ہوں اور اس پر مجھ کو پورا قبضہ ہے۔ اور ایک شخص نے جو اس وقت میں عالمِ کتاب تھا اس نے کہا کہ میں اس کو آپ کی پلک مارنے سے پہلے ہی لاؤں گا۔ بس اتنے ہی میں جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس تخت کو اپنے نزدیک دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ ہمارے پروردگار کا خاص فضل ہے۔ اِس لیے کہ پلک پھیرنے سے پہلے تخت کا لانا کسی طرح ممکن نہیں ہے سوائے اِس کے کہ وہ بوجہ آصف بن برخیا کے تصرف سے جسم لطیف بنا کر لایا گیا اور یہی مجوّز کہ کاملین کی ارواحِ پاک کا فیضان کئی طریقوں پر ہوتا ہے۔ اوّل یہ کہ فیضان ظاہر اِس دنیا میں ہو دوسرا یہ کہ ظاہر اور دیکھنے میں نہ ہو اور یہ افاضہ کبھی تو مرشد اور مسترشد دونوں کی زندگی کی حالت میں ہوتا ہے اور کبھی بعد وفاتِ مرشد کے۔ پہلے کی مثال ویسے ہی ہے جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا افاضہ حضرت اویس قرنی کے حق میں ہوا اور حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا افاضہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں پایا گیا۔ اور دوسرے کی مثال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا افاضہ آپ کی زندگی کے بعد ہے اور تیسرے خواب میں دوسرے اور تیسرے کو فیض البرکات کہتے ہیں۔ اور چوتھے ارواحِ مجردہ کا فیض جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ پاک کا افاضہ اور انبیاء کی شان میں اِس افاضہ کو تربیۃ الارواح کہتے ہیں۔ جب تک کہ مرشد اور مسترشد میں مناسبتِ تامہ نہ ہو، تربیتِ تامہ اور افاضہ کامل نہیں ہو سکتا۔ اور مناسبتِ تامہ تین طرح سے ہوتی ہے۔ پہلے قدم سے اور دوسرے لسانِ صدق سے

اور تغیرے قلبِ صادق سے سالک کا منازلِ آداب اور مسالکِ اخلاق اور مقاماتِ نفس و قلب و رُوح و سرِ خفی طے کرنے کا نام قدم ہے۔ اور اگر کاملین اپنے معتقدین اور متعلمین کو اُن کی استعداد کے موافق اُن اُمور کی تعلیم دیں جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو بذریعہ وحی یا الہام بتلایا ہے یا وُہ چیزیں جو ان لوگوں کو بطریق سماع منجانب اللہ یا منجانب الملائکہ معلوم ہیں تو اس کو لسان الصّدق کہتے ہیں۔ جو شخص کہ لسان الصّدق کے مرتبہ کو پہنچ گیا اس کا بیان سچا، اُس کی شفاعت مقبول اور اُس کی دُعا مُستجاب ہوتی ہے اور اس کا علم حق بات کا ثابت کرنے والا اور ناحق کا دُور کر دینے والا اور اسرارِ خفیہ کا مظہر ہوتا ہے اور اُس کا حکم و فرمان رُکتا نہیں اور اس کی تعلیم مطلوبِ حقیقی تک پہنچا دیتی ہے اور انہیں کرامات سے اس کی تعظیم و توقیر کی جاتی ہے نورِ قلبِ صادق یا توان آیاتِ غیبیہ اور شہودیہ کا نام ہے جو کامل کے دِل میں بیداری کے وقت صُورتِ مثالی میں ہو کر اور خواب میں شکلِ خیالی بن کر ظاہر و منکشف ہوں یا اُن معانی مجرّدہ کا نام ہے جو اس کی قوّتِ علمیہ میں صُورت سے علیحدہ ہو کر موجُود ہیں اور مکاشفۂ صُوری کی دلیل اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ٥ ترجمہ:۔ جو کچھ دل نے دیکھا اس میں غلطی نہیں کی۔ کیا تم رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات میں جھوٹا سمجھتے ہو حالانکہ اس کو ایک مرتبہ اور سدرۃ المنتہیٰ کے قریب دیکھا ہے جہاں جنت الماویٰ واقع ہے اور سدرہ کو کسی چیز نے چھپایا ہے آنکھ نے نہ غلطی کی نہ حد سے بڑھا اللہ کی بڑی عظیم الشان نشانیاں دیکھیں اور ثبوت معانی مجردہ کے لیے اللہ پاک کا یہ قول دلیل ہے فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى یعنی پھر بتلایا اپنے بندے کو جو کچھ بتلایا اور اسی قدر بزرگوں کے حالات کا بیان یہاں کافی ہے۔ زیادہ کے لیے راحت القلوب وغیرہ نیز اور

کتابیں دیکھیں تاکہ تمام طرق بزرگان سے پُوری واقفیت ہو جائے۔

فضائل و فوائد سُورۃ بقرہ

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے لیے کوہان رفعت ہے قرآن کی رفعت سُورۃ بقرہ ہے۔ (ترمذی)

فرمایا سُورۃ بقرہ پڑھا کرو کہ اس سے لینا یعنی پڑھنا برکت ہے۔ چھوڑنا حسرت ہے (جادوگر اس کی طاقت نہیں رکھتے اور پڑھنے والے کی قیامت میں شفاعت کرے گی۔ (مسلم)

اور فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جس گھر میں سُورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے اُس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (مسلم)

سعید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نماز میں سُورۃ بقرہ پڑھ رہا تھا میرا گھوڑا جو قریب بندھا تھا کُودنے لگا میں چُپ ہو گیا تو گھوڑا بھی ٹھہر گیا۔ میں نے پھر پڑھنا شروع کر دیا تو گھوڑا بھی کُودنے لگا۔ چُونکہ میرا بیٹا یحییٰ گھوڑے کے قریب تھا میں نے اِس خوف سے کہ یحییٰ کو نقصان نہ پہنچے سلام پھیر کر اُسے اُٹھایا۔ اتفاقاً میری نظر آسمان کی طرف اُٹھ گئی تو ایک سایہ اپنے سر پر پایا یہ باتیں صبح کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے حضیر پڑھو اور خوب پڑھو۔ پھر میں نے عرض کی کہ حضور میں نے آسمان پر ایک ابر دیکھا جس میں چراغوں کی طرح روشنی ہو رہی تھی جب میں باہر آیا تو وہ غائب ہو گیا۔ فرمایا تم جانتے ہو وُہ کیا تھا وُہ فرشتے تھے جو تمہارا قرآن سُننے آئے تھے۔ اگر تم صبح تک پڑھتے تو وُہ بھی صبح تک سُنتے رہتے یہاں تک کہ لوگ اُنہیں دیکھ لیتے۔ (بخاری)

سُورۃ بقرۃ ـــــ بقدرِ عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى
وُہ بلند رُتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اِس میں ہدایت
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ
بے ڈر والوں کو وُہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم
الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ
رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اُٹھائیں اور وُہ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
کہ ایمان لائیں اُس پر جو اُے محبوب تمہاری طرف اُترا اور جو تم سے پہلے اُترا
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
اور آخرت پر یقین رکھیں وُہی لوگ اپنے
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥
رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مُراد کو پہنچنے والے ہیں
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
بے شک وُہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے چاہے تم اُنہیں ڈراؤ
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ
یا نہ ڈراؤ وُہ ایمان لانے کے نہیں اللہ نے

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۗ وَعَلٰٓى
ان کے دلوں پر اور کانوں پر مُہر کر دی اور ان کی
اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧
آنکھوں پر گھٹا ٹوپ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ
اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے دن پر ایمان
الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨ يُخٰدِعُوْنَ
لائے اور وُہ ایمان والے نہیں فریب دیا چاہتے ہیں
اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ
اللہ اور ایمان والوں کو اور حقیقت میں فریب نہیں دیتے مگر
اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ فِىْ قُلُوْبِهِمْ
اپنی جانوں کو اور اُنہیں شعور نہیں ان کے دلوں میں
مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ
بیماری ہے تو اللہ نے اُن کی بیماری اور بڑھائی
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠
اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے بدلہ اُن کے جھوٹ کا
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ
اور جو اُن سے کہا جائے زمین میں فساد نہ کرو
قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١ اَلَآ اِنَّهُمْ
تو کہتے ہیں ہم تو سنوارنے والے ہیں سُنتا ہے! وُہی

هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ⑫
فسادی ہیں مگر انہیں شعور نہیں
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ
اور جب اُن سے کہا جاتے ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ
تو کہیں کیا ہم احمقوں کی طرح ایمان لے آئیں سُنتا ہے!
هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ⑬ وَاِذَا
وُہی احمق ہیں مگر جانتے نہیں اور جب
لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا
ایمان والوں سے ملیں تو کہیں ہم ایمان لائے اور جب اپنے
اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا
شیطانوں کے پاس اکیلے ہوں تو کہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو
نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ⑭ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ
یوں ہی ہنسی کرتے ہیں اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے
بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑮
(جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ص
یہ وُہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ⑯
تو ان کا سودا کچھ نفع نہ لایا اور وُہ سودے کی راہ جانتے ہی نہ تھے

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ
ان کی کہاوت اس کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی تو جب اس سے آس پاس
مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ
سب جگمگا اُٹھا اللہ ان کا نور لے گیا اور انہیں اندھیریوں میں چھوڑ دیا
لَّا يُبْصِرُوْنَ ⑰ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ⑱
کچھ نہیں سوجھتا بہرے، گونگے، اندھے تو پھر وُہ آنے والے نہیں
اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ
یا جیسے آسمان سے اُترا پانی کہ اس میں اندھیریاں ہیں اور گرج اور چمک
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
اپنے کانوں میں اُنگلیاں ٹھونس رہے ہیں کڑک کے سبب
حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ⑲ يَكَادُ
موت کے ڈر سے اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے بجلی یوں
الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا
معلوم ہوتی ہے کہ اُن کی نگاہیں اُچک لے جائے گی جب کچھ چمک ہوئی
فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
اس میں چلنے لگے اور جب اندھیرا ہوا کھڑے رہ گئے اور اللہ چاہتا تو
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
ان کے کان اور آنکھیں لے جاتا بے شک اللہ
كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ⑳
سب کچھ کر سکتا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فضائل و فوائد سورۂ یٰسین شریف

تمہارا نام ہے یا مصطفےٰ یٰسین قرآں میں
تمہارے چاہنے والے اسی سورۃ پہ مرتے ہیں

دیلمی اور ابوالشیخ ابن حبان حضرت زید بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حدیث نقل کرتے ہیں کہ جو شخص قریب المرگ ہو اس کے روبرو یٰسین شریف پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس پر آسانی فرمادے گا۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مُردوں کو سورۂ یٰسین سناؤ۔ (ابوداؤد شریف)

امام ابوداؤد و نسائی ابن حبان وغیرہ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ یٰسین شریف قرآن کا دل ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور آخرت کی بہتری چاہتا ہے اسے پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ بخش دے گا۔ لہٰذا تم اسے اپنے مریضوں کے روبرو جو قریب المرگ ہوں پڑھا کرو۔

امام ترمذی اور دارمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ ہر شے کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن پاک کا دل سورۂ یٰسین شریف ہے۔ جو شخص اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے واسطے دس قرآن شریف پڑھنے کا ثواب لکھ دے گا۔

امام دارمی اور طبرانی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص رات کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے سورۂ یٰسین پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ بخش دے گا مریض اچھا ہو گا خواہ اس کا مرض کتنا ہی شدید اور مریض کتنا ہی ضعیف اور کمزور کیوں نہ ہو۔

امام طبری حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص رات کو ہمیشہ سورۂ یٰسین پڑھتا رہے گا اور پھر اسی حالت میں مرجائے تو وہ شہید مرے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰسٓ کو زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے پڑھا۔ فرشتوں نے سن کر کہا کہ اس امت کو مبارک ہو جس پر یہ نازل ہونگی اور ان دلوں کو بشارت ہو جو اس کو اٹھائیں اور زبانوں کو بشارت ہو جو اس کو پڑھیں۔

حضرت ابوبکر و ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو سورۂ یٰسین شریف کو شروع سے اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ تک پڑھے گا پھر دعا مانگے اس کی دعا قبول ہوگی۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو سورۂ یٰسین کو دن کے شروع حصے میں تلاوت کرے گا اس کی حاجت پوری ہوگی۔

فوائد شرجیہ میں ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین کو صبح کے وقت پڑھے شام تک فرحت و سرور میں رہے اور شام کو بھی پڑھے تو صبح تک مسرور رہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ میں ایک جنازہ کے ساتھ نکلا۔ جب میت کو دفن کیا گیا اور لوگ لوٹ کر آئے رات کے وقت میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک کتا اس شخص کی قبر میں گھسا اور تھوڑی دیر بعد اژدہا بن کر نکلا اور پیاس کی شدت کی وجہ سے سوکھی زبان باہر نکالتا ہے اور ایک آنکھ پھوٹی ہوئی ہے میں نے اس سے حال پوچھا تو اس نے کہا کہ میں اس میت کو تکلیف پہنچانا چاہتا تھا مگر مجھ کو سورۂ یٰسین نے باز رکھا اور میری آنکھ نکال لی۔ اور کہا اگر یہ شخص سورۂ ملک بھی پڑھتا ہوتا تو میری دوسری آنکھ بھی نکال لی جاتی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مسلمانوں کے قبرستان میں جائے اور سورۂ یٰسین پڑھے اسے تمام قبرستان والوں کے عذاب میں کمی ہو

جاتی ہے اور پڑھنے والے کو قبرستان کی اموات کی تعداد کے برابر نیکیاں ملتی ہیں۔
اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ایصالِ ثواب کرنے سے پڑھنے والوں کو زیادہ ثواب
ملتا ہے اور مُردوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔

سُورۂ یٰسین شریف

۵ رکوع ۸۳ آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ
حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم
الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ
سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ
فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ
کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
دیوار بنادی اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ
یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو
اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ
نصیحت پر چلے اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
عزت کے ثواب کی بشارت دو بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی
الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَآ
جب ان کے پاس فرستادے آئے جب ہم نے ان کی
اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا
طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب
اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ
نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی

مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا تم نرے
تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے
وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا
گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں
بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَیَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
بے شک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بے شک
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ
ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ
اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے؟ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے پرلے کنارے
رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا
سے ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی
مَنْ لَّا یَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِیَ لَآ
کرو جو تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ اس
اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے کیا اللہ کے سوا اور خدا
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ
ٹھہراؤں؟ کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ

شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ
کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلی
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾
گمراہی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو
قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی
بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا اور ہم نے
اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ
اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا
وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً
اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ مَا
بجھ کر رہ گئے اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب
یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾
ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں
اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
کیا انہوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں
اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا
کہ وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا
حاضر لائے جائیں گے — اور ان کے لئے ایک نشانی مُردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا
وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا
اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں — اور ہم نے اس میں
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾
باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
پاکی ہے اُسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اُگاتی ہے
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ
اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں — اور ان کے لئے ایک نشانی
الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾
رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ اندھیرے میں ہیں
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے یہ حکم ہے زبردست
الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
علم والے کا — اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہوگیا جیسے
الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
کھجور کی پرانی ڈال — سورج کو نہیں پہنچتا کہ وہ چاند کو پکڑ لے

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾
اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں پیر رہا ہے
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾
اور ان کے لئے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ
اور ان کے لئے ویسی ہی کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں — اور ہم چاہیں تو
نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ ۙ اِلَّا
ان کو ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں — مگر
رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا
ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا — اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو
مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا
تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر مہر ہو تو
تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے
مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ
اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ
میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لئے کہتے ہیں کہ کیا ہم اُسے
لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ڭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ
کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی

مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کہ انہیں آلے گی جب وہ دُنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ وصیت کر سکیں گے

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى

اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جائیں اور پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

صور جبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا

کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جس کا

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ

رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا وہ تو نہ ہوگی

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾

مگر ایک چنگھاڑ جب ہی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے

تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ

کیے کا بے شک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں

فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

چین کرتے ہیں وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے ان

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾

کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کے لئے ہے اس میں جو مانگیں

سَلٰمٌ ۟ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا اور آج الگ پھٹ جاؤ

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ

اے مجرمو! اے اولادِ آدم کیا میں نے تم سے

اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾

عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾

اُس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ

بدلہ اپنے کفر کا آج ہم ان کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور

تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾

ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کیے کی گواہی دیں گے

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی
اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر راستہ کی طرف جاتے تو انہیں
یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ
کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ
نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی
ربع
نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
عمر کا کریں اسے پیدائش میں اُلٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ
وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۶۹﴾ لا
سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن
لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۰﴾
کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ اَنْعَامًا
اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ
پیدا کئے تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں
وَمِنْهَا یَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لئے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں
اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لئے

لَّعَلَّهُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ ط لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ
کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے
جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا
لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بے شک ہم جانتے ہیں
یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا
جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے
خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ
اسے پانی کی بوند سے بنایا؟ جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے اور
ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ
ہمارے لئے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ
وَهِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ﴿۷۹﴾ لا الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لئے ہرے پیڑ میں سے
الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾
آگ پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو
اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی
اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور
اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ
نہیں بنا سکتا؟ کیوں نہیں اور وہی ہے سب سے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا
وقف غفران

اَمْرُہٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ﴿۸۲﴾

اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وُہ فورًا ہو جاتی ہے

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ

تو پاکی ہے اسے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا قبضہ ہے اور

اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

فضائل و فوائد سورۂ فتح شریف

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا آج کی رات مجھ پر ایک ایسی سورۃ نازل ہوئی ہے جو مجھ کو دُنیا اور دُنیا کی ہر چیز سے محبوب ہے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سورۂ فتح پڑھی۔ (بیہقی)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے دُرر النظم میں لکھا ہے کہ جو شخص اِس سُورۃ کے پڑھنے پر مداومت کرے جب تک اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے نہ مرے گا اور اس کے غم و رنج کو اللہ تعالیٰ دُور کرے گا اور ظالموں کے شر سے اس کو امن میں رکھے گا۔

بعض عارفین فرماتے ہیں جو اِس سُورۃ کو رمضان المبارک کا چاند دیکھتے وقت پڑھے تو سال بھر اس کی روزی کُشادہ ہو گی اور جو روزانہ پڑھے وُہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خواب میں بیعت کا شرف حاصل کرے گا اور کمزور قوی ہو جائے گا۔ فقیر تونگر ہو جائے گا مقروض قرض سے سُبکدوش ہو گا۔

بعض عُلماء فرماتے ہیں کہ جو سُورۂ فتح کی مداومت کرے گا قیامت کے دن صحابۂ کرام کے ساتھ اُٹھے گا۔

جس شخص پر کوئی ناگہانی مُصیبت آن پڑی ہو یا کسی مُصیبت کے آنے کا خوف ہو یا کوئی مہم درپیش ہو اُس کو چاہیئے کہ جمعہ کی رات کو غُسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور اس کے بعد چار رکعت نماز نفل اِس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سَو مرتبہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰہِ پڑھے دُوسری رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سَو بار اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ پڑھے پھر تیسری رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سَو مرتبہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ پڑھے اور چوتھی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سَو مرتبہ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا پڑھے اور سلام کے بعد اُسی طرح بیٹھے اور سَو مرتبہ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ پڑھے۔ پھر سجدہ میں جا کر سَو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ عاملانِ کامل کا تجربہ ہے کہ سجدہ سے سر اُٹھانے سے پہلے حاجت پُوری ہو۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا کا نقش یہ ہے۔ چاہیئے کہ اِس نقش کو چاندی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے۔ فراخیٔ رزق کے لئے آزمودہ ہے۔ مقدمہ میں جاتے وقت اِس کا پانی دھو کر پیے اور کچھ مُنہ اور ہاتھوں پر مَل کر حاکم کے سامنے جائے۔ اگر حاکم کا ہی خون کیوں نہ کیا ہو مُعاف کر دے۔ جس کے پاس یہ نقش ہو دُشمن تلوار لے کر حملہ آور کیوں نہ ہو نظر سے نظر ملتے ہی واپس لَوٹ جائے اور حملہ نہ کر سکے۔

۷۸۶

۳۴۲۰۶	۳۴۲۱۰	۳۴۲۱۳	۳۴۱۹۹
۳۴۲۱۲	۳۴۲۰۰	۳۴۲۰۵	۳۴۲۱۱
۳۴۲۰۱	۳۴۲۱۵	۳۴۲۰۸	۳۴۲۰۲
۳۴۲۰۹	۳۴۲۰۳	۳۴۲۰۴	۳۴۲۱۴

سحر:۔ آسیب اور مرض میں مریض کو اِس کا پانی دھو کر پلائیں جلد شفا ہو۔ اس نقش کو تکسیرِ حبۂ کہتے ہیں۔ یہ نقش رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی سے سلور پر کندہ شدہ ہر وقت تیار ملتا ہے۔

سُورہ فتح شریف

رکوع ۴ آیات ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ
بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرما دی تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سبب سے گناہ بخشے
مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ
تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾
راہ دکھا دے اور اللہ (تعالیٰ) تمہاری زبردست مدد فرمائے
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اُتارا
لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے اور اللہ تعالیٰ ہی کی مِلک ہیں تمام لشکر
وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
آسمانوں اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں
فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ
رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں بڑی

فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
کامیابی ہے اور عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر (بُرے) گمان رکھتے ہیں
عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَ
انہیں پر بُری گردش ہے اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی اور
اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی بُرا انجام ہے اور اللہ ہی کی مِلک ہیں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ
آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ عزّت و حکمت والا ہے بے شک
اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سُناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ
اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی
اَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ
بولو وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے
اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا
ہیں اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا اُس نے
يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ
اپنے بُرے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اُس نے اللہ سے

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ

کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے کہیں گے جو گنوار پیچھے

مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ج

رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری مغفرت چاہیں

يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ

اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ

يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ

تو اللہ کے سامنے کسے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا بُرا چاہے یا تمہاری بھلائی کا

نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ

ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو سمجھے ہوئے

أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا

تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے

وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ صلے وَكُنْتُمْ

اور اسی کو اپنے دلوں میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے

قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا

والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر تو بے شک ہم نے

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ط وَ

کی سلطنت جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب کرے اور

كَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا

اللہ بخشنے والا مہربان ہے اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب

انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ج

تم غنیمتیں لینے چلو تو ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں

يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللّٰهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ

كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ج فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا

نہ آؤ اللہ نے پہلے سے یونہی فرما دیا ہے تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ

بلکہ وہ بات نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ

مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان

تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ج فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا

أَجْرًا حَسَنًا ج وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے تو تمہیں

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ

درد ناک عذاب دے گا اندھے پر تنگی نہیں اور نہ

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ط

لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر مؤاخذہ

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾
کے نیچے نہریں رواں اور جو پھر جائے گا اُسے دردناک عذاب فرمائے گا
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ
بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے
الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو اُن کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان اتارا
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا
اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
اور اللہ عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی غنیمتوں
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ
کا کہ تم لوگے تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾
اور اِس لئے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۚ وَكَانَ
اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وُہ اللہ کے قبضہ میں ہے اور اللہ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ
ہر چیز پر قادر ہے اور اگر کافر تم سے لڑیں

كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾
تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار
سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ
دستور بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے
عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ
روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادیٔ مکہ میں بعد اس کے کہ
اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾
تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وہ وُہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجدِ حرام سے روکا
وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
اور قربانی کے جانور رُکے پڑے رہے اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَــُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ
کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو
مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ
تو تمہیں ان کی طرف سے انجانے میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کے قتال کی اجازت دیتے
مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
ان کا یہ بچاؤ اس لئے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
ضرور ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وہی زمانۂ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان اپنے رسول
وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا
اور (اپنے) ایمان والوں پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ
اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ع ۳ ع ۹
اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ
بے شک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب بے شک تم ضرور
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ
مسجد حرام میں داخل ہوگے اگر اللہ چاہے امن و امان سے اپنے سروں
رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا
کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم
فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ
نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی ہے جس نے
اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ
دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ
محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ
اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں
رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا
اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدہ میں گرتے اللہ کا فضل و
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ
رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے
اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ
نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت
فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ
انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں
ع ۴ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں
الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ع
ایمان لائے اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا

فضائل وفوائد سورۂ رحمٰن

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے منقول ہے میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ ہر چیز کی زینت قرآن ہے اور قرآن کی زینت سُورۂ رحمٰن ہے۔ (بیہقی)

کتاب الفواد میں ہے کہ میرا ایک لڑکا تھا جو قرآن پڑھتا تھا مگر حفظ نہ ہوتا میں نے خواب میں دیکھا کوئی کہتا ہے کہ ایک برتن پالرحمٰن سے بحسبان تک لکھ کر آبِ زمزم سے دھو کر اس لڑکے کو پلاؤ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سُورۂ رحمٰن کو پڑھتا ہے رضوانِ جنت اس پڑھنے والے کو "اے جنت کے رہنے والے" کہہ کر پکارتا ہے گویا وُہ جنتی ہو جاتا ہے۔

عُلمائے کرام اور عاملینِ عظام فرماتے ہیں جو شخص سُورۂ رحمٰن کو کسی مقصد کے لئے گیارہ مرتبہ پڑھے گا اُس کا مقصد حاصل ہوگا۔

امراضِ شکم، جگر، تلی کے بڑھ جانے پر سُورۂ رحمٰن کاغذ پر لکھ کر یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی میں دھو کر مریض کو پلائے اِنشاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہو۔

اِقبال احمد



سُورَۃ رَحْمٰن شَرِیف

رکوع ۳ آیات ۷۸

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلرَّحْمٰنُ (۱) عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ (۲) خَلَقَ الْاِنْسَانَ (۳)
رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا اِنسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَیَانَ (۴) اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (۵)
ماکان و مایکون کا بیان اُنہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ (۶) وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ
اور سبزے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور

وَضَعَ الْمِیْزَانَ (۷) اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ (۸) وَ
ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور

اَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ (۹)
اِنصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ (۱۰) فِیْهَا فَاكِهَةٌ
اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس میں میوے

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ (۱۱) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
اور غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج اور خوشبو

وَالرَّیْحَانُ (۱۲) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۱۳)
کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ
اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جنّ کو
الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
پیدا فرمایا آگ کے لوکے سے تو تم دونوں اپنے رب کی
تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾
کونسی نعمت جھٹلاؤ گے دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھم کا رب
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں
يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ
معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ
کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے موتی اور مونگا
وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾
نکلتا ہے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾
اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی ہوتی ہیں جیسے پہاڑ
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا
تو تم اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو
فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾
فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ
آسمانوں اور زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾
رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
ہیں اے دونوں بھاری گروہ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جنّ و انسان کے گروہ
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ
اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے
الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾
نکل جاؤ تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾
کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ نری (رنگت) تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّ
جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی اور

لَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ
جن سے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے مجرم اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾
چہرے سے پہچانے جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ
مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں

حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ
اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے تو اس کے لئے دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
جھٹلاؤ گے بہت سی ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے بہتے ہیں تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾
کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوہ دو دو قسم کا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ
جن کا استر قناویز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ
رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾
کونسی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل اور یاقوت اور مونگا ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلا کیا ہے

اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَ
مگر نیکی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور

مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾
ان کے سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا
نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں

عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾
دو چشمے چھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں تو اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾
کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے حوریں ہیں

فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾
خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ
ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی اور جن نے تو اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ
کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں

خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ
جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور

وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾
بزرگی والا

فضائل و فوائد سورۂ واقعہ شریف

صحیح حدیث میں ہے کہ جو سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے گا اُس کو فاقہ نہ ہوگا اور جو ہمیشہ پڑھے گا وُہ اللہ کے فضل و کرم سے کبھی محتاج نہ ہوگا خود بھی پڑھے اور بچوں کو بھی سکھائیے۔ (ابو یعلیٰ)

دُوسری حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اِس سُورت کو ہر رات پڑھا کرے گا اُس کو اللہ تعالیٰ کبھی رزق کی تنگی میں نہ ڈالے گا یعنی اُس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

ایک بار حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کچھ مال دینا چاہا کہ وُہ اس کو اپنی لڑکیوں پر خرچ کریں تو حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ کیا آپ ان لڑکیوں کی محتاجی کا خیال فرماتے ہیں حالانکہ میں نے ان کو سُورۂ واقعہ پڑھنے کا حُکم دے رکھا ہے جس کے متعلق میں نے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ جو اس کو ہر رات پڑھے گا وُہ محتاج نہیں رہے گا۔

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے جو شخص روزانہ رات کو سُورۂ واقعہ پڑھے وُہ فاقہ کی مصیبت میں مبتلا نہ ہوگا۔ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بچوں کو فرماتے کہ رات کو سُورۂ واقعہ پڑھ کر سویا کریں۔ (بیہقی)

اِمام ابنِ عبد البر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں جو شخص روزانہ سُورۂ واقعہ پڑھتا رہے گا اُس کو ساری زندگی میں کبھی فقر و فاقہ سے دوچار نہ ہونا پڑے گا۔ (اوراد و وظائف)

سُورۂ واقعہ بعد غروبِ آفتاب صبح تک ایک بار پڑھنا فاقہ سے امان ہے۔

(از سیدی اعلیٰ حضرت)

سورہ واقعہ شریف

رکوع ٣ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ آیات ٩٦
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ (١) لَيۡسَ لِوَقۡعَتِهَا كَاذِبَةٌ (٢)
جب ہولے گی وہ ہونے والی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (٣) اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا (٤)
کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تھرتھرا کر
وَّبُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا (٥) فَكَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا (٦)
اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر تو ہو جائیں گے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے
وَّكُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً (٧) فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ مَاۤ
باریک ذرے پھیلے ہوئے اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو دہنی طرف والے کیسے
اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ (٨) وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ مَاۤ
دہنی طرف والے اور بائیں طرف والے کیسے
اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ (٩) وَالسّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ (١٠)
بائیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے
اُولٰٓئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ (١١) فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ (١٢) ثُلَّةٌ
وہی مقرب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں اگلوں
مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ (١٣) وَقَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ (١٤)
میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ (١٥) مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ (١٦)
جڑاؤ تختوں پر ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے ان کے گرد لئے پھریں گے
يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ (١٧) بِاَكۡوَابٍ وَّ
ہمیشہ رہنے والے لڑکے کوزے اور آفتابے اور جام اور
اَبَارِيۡقَ وَكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ (١٨) لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا
آنکھوں کے سامنے بہتی شراب کہ اس سے نہ انہیں دردِ سر ہو اور نہ
وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ (١٩) وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوۡنَ (٢٠) وَ
ہوش میں فرق آئے اور میوے جو پسند کریں اور
لَحۡمِ طَيۡرٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ (٢١) وَحُوۡرٌ عِيۡنٌ (٢٢) كَاَمۡثَالِ
پرندوں کا گوشت جو چاہیں اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے
اللُّـؤۡلُـؤِ الۡمَكۡنُوۡنِ (٢٣) جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ (٢٤)
چھپے رکھے ہوئے موتی صلہ ان کے اعمال کا
لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّلَا تَاۡثِيۡمًا (٢٥) اِلَّا قِيۡلًا
اس میں نہ سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گنہگاری ہاں یہ کہنا ہوگا
سَلٰمًا سَلٰمًا (٢٦) وَاَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ مَاۤ اَصۡحٰبُ
سلام سلام اور دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے بے کانٹوں
الۡيَمِيۡنِ (٢٧) فِىۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ (٢٨) وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ (٢٩)
کی بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں اور ہمیشہ کے سائے میں
وَّظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ (٣٠) وَّمَآءٍ مَّسۡكُوۡبٍ (٣١) وَّفَاكِهَةٍ
اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے میووں میں

كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ
جو ختم نہ ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند بچھونوں
مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ
میں بے شک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا
اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾
کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾
ایک عمر والیاں دہنی طرف والوں کے لئے اگلوں میں سے
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ
ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے جلتی
حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾
ہوا اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ
عزت کی بے شک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے اور اس بڑے گناہ
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا
کی ہٹ رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا
اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے
الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾
اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ
ضرور اکٹھے کیے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر پھر
اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ
بے شک تم اے گمراہو جھٹلانے والو ضرور تھوہڑ
مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾
کے پیڑ میں سے کھاؤ گے پھر اس سے پیٹ بھرو گے
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ
پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے
الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ
اونٹ پئیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن ہم نے تمہیں پیدا کیا
فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾
تو تم کیوں نہیں سچ مانتے تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ
کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں ہم نے
قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾
تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾
اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾
اور بے شک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے تو بھلا بتاؤ تو

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ

جو بوتے ہو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو؟ یا ہم بنانے

نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا

والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن کر دیں

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ

پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر چٹی پڑی بلکہ ہم

مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى

بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے

تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ

ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا؟

أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا

یا ہم ہیں اتارنے والے ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى

پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے

تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ

ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا؟ یا ہم ہیں پیدا

ٱلْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا

کرنے والے ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں

لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ ع ۲

مسافروں کا فائدہ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ

تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ

تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِى

بڑی قسم ہے بے شک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ

كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر باوضو

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ

اُتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں

أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ

تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾

جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں

إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِن

تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں تو کیوں نہ ہوا

كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَآ إِن كُنتُمْ

اگر تمہیں بدلا ملنا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم

صَٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾

سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ
تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ
دہنی طرف والوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام ہو

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
دہنی طرف والوں سے اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں میں سے

الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ
ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی اور بھڑکتی آگ

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ
میں دھنسانا یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے تو اے محبوب تم

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾
اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

فضائل و فوائد سورۂ کہف

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو اس سورۃ کو جمعہ کے روز پڑھے گا تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس کے لئے ایک روشنی ہوگی۔ (حاکم)

ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو اس کی شروع کی دس آیتوں کو حفظ کرے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم)

گویا اس کا پڑھنے والا دجال کے فتنہ اور دیگر آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ و مامون رہے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن یا رات میں سورۂ کہف پڑھے گا تو اس کو مقامِ تلاوت سے مکہ معظمہ تک نور عنایت ہوگا اور دوسرے جمعہ تک مداومت رکھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور ستر فرشتے اس کی مغفرت کے لئے دعا کریں گے۔

جو شخص بارگاہِ الٰہی میں مقبول و معزز نیز اہلِ دنیا کی نظر میں باوقار ہونا چاہے وہ بعد نمازِ جمعہ یا شب میں سات بار سورۂ کہف پڑھا کرے۔ (اقبال احمد)

فتنۂ دنیاوی سے محفوظ رہنے کے لئے سورۂ کہف مجرب ہے۔ (اقبال احمد)

اصحابِ کہف کے اسمائے گرامی کا ورد کرنا انسان کو کامل بنا دیتا ہے۔ اور جب دشمنوں میں گھر جائے تو ان اسماء کو پڑھ کر دشمنوں پر پھونک دے۔ دشمنوں کی زد سے محفوظ رہے گا۔ اسمائے گرامی یہ ہیں اور اسی طرح ورد کرنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْلَامِ يَمْلِيْخَا وَرَغْبَتِهٖ وَبِاِيْمَانِ مَكْسَلْمِيْنَا وَعَزْمِهٖ وَبِتَوْحِيْدِ كَشْفُوْطَطْ وَحِدَّتِهٖ وَبِعِنَايَةِ كَشَافَطْيُوْنُسْ وَعَوْنِهٖ وَبِمَعْرِفَةِ اَذْرَفَطْيُوْنُسْ وَكَرَمِهٖ وَاِخْلَاصِ كَنِيْوُنُسْ وَفِرَاسَتِهٖ وَمُتَابَعَةِ يُوْنُسْ بُوْنُسْ وَمُوَافَقَتِهٖ بِاِسْمِ كَلْبِهِمْ قِطْمِيْرَ وَسُمْعَتِهٖ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

خط۔ اگر کسی کو خط بھیجے اور غائب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس کے چاروں کونوں پر اصحاب کہف کے کتے کا نام "قطمیر" لکھ دے۔ بحفاظت پہنچے۔

مرضِ اُمّ صبیان کے لئے لکھ کر گلے میں ڈالے۔ اور ہر بیماری کے لئے سات بار
پڑھ کر دم کرے۔

اگر مکان یا دوکان پر چوری ہونے کا اندیشہ ہو یا دشمن کے لوٹ لینے کا خطرہ
ہو یہ نام لکھ دے یا سات بار یا قطمیر یا قطمیر پڑھ کر دم کر دے اور آرام سے سوئے
کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ (اقبال احمد)

اصحابِ کہف کے کُتّے کا نام پڑھ کر مٹی پر دم کر کے کھیت میں ڈالے غلّہ میں
برکت ہو۔ مُوذی جانوروں سے محفوظ رہے۔ چوہا۔ ٹڈی و دیگر جانور جو کھیت کو برباد
کر دیتے ہیں محفوظ رہے۔ (اقبال احمد)

سُوْرَہ کہف بقدرِ عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ
سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری
وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا
اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت
شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾
بشارت دے کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا
جس میں ہمیشہ رہیں گے اور اُن کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ
اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ
کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں
اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا
اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے بے شک ہم
مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ
نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں ان میں کس
عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾
کے کام بہتر ہیں اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا
کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری
مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
ایک عجیب نشانی تھے جب اُن نوجوانوں نے غار میں پناہ لی
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا
پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی
اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر
الْکَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ
گنتی کے کئی برس تھپکا پھر ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں
اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ (ع)
دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا
نَقُصُّ عَلَیْکَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا
ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سنائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی
اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
جب کھڑے ہوکر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے
لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾
ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی
هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَوْلَا
بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں
یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
لاتے ان پر کوئی روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون
افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا
جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ وہ

یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَی الْکَهْفِ یَنْشُرْ لَکُمْ
اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو
رَبُّکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُهَیِّئْ لَکُمْ مِّنْ اَمْرِکُمْ
تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان
مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
بنا دے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب نکلتا ہے تو ان
عَنْ کَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
کے غار سے داہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں
ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِکَ مِنْ
طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی
اٰیٰتِ اللّٰهِ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ
نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے
یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ (ع)
گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں
اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ
جاگتا سمجھو اور وہ سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں
الشِّمَالِ وَکَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ
بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ
اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان

مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ

سے ہیبت میں بھر جاتے اور یوں ہی ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ

ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے

بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا

کم دوسرے بولے تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو پھر وہ غور کرے

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے کو لائے اور

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

چاہیئے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بیشک وہ اگر تمہیں جان لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَ

تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا

لَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

تو تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا

کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے تو بولے

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ

ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا

اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا بے دیکھے الاؤ

بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ

تکا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۵

تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں جانتے مگر تھوڑے

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ص وَّلَا تَسْتَفْتِ

تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور ان کے بارے میں

فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع

کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو۔

فضائل و فوائد سورۂ مُلک شریف

رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن میں تیس آیت کی ایک سورۃ ہے جو مسلمان اس کا وِرد کرے گا اس کے لیے خُدا کے حضور اتنی شفاعت کرے گی کہ اُس کی بخشش ہو جائے گی۔ وُہ سورۃ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔ (دارمی)

رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس کو ہر رات پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو عذابِ قبر سے بچائے گا۔ (ابنِ ماجہ)

رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر رات سوتے وقت تبارک الذی پڑھ کر سوتے۔ (ترمذی)

ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک صحابی نے نادانستہ ایک قبر پر خیمہ کھڑا کر لیا۔ اچانک صحابی نے سُنا کہ زمین کے اندر کوئی شخص سورۃ تبارک الذی پڑھ رہا ہے۔ جب اُس نے سورۃ ختم کرلی تو صحابی نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا۔ حضور نے فرمایا یہ سورۃ گناہوں سے روکنے والی ہے اور پڑھنے والے کو عذابِ الٰہی سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

اِس سے معلوم ہوا کہ اولیاء اللہ اور صحابۂ کرام قبروں میں زندہ ہیں۔ قرآن کی تلاوت اور عباداتِ الٰہی میں مشغول رہتے ہیں تو انبیاء علیہم السلام کی حیات بدرجۂ اتم ہے۔

طاؤس راوی حدیث فرماتے ہیں کہ سورۂ ملک اور سورۂ الم سجدہ کو قرآن کی دوسری سورتوں پر ساٹھ نیکیوں کی عظمت دی جائے گی۔ (دارمی)

حاکم حضرت عباس سے حدیث نقل کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

میں یہ بات پسند کرتا ہوں کہ ہر مسلمان کے دل میں تَبٰرَكَ الَّذِيْ ہو۔ امام نسائی حضرت ابن مسعود سے نقل کرتے ہیں کہ یہی سورۃ ہر عذاب کو روکنے والی ہے جو عذابِ قبر سے نجات دلائے گی۔ (تفسیر اتقان)

سورۂ ملک بعد غروبِ شمس صبح تک کسی وقت بھی ایک بار تلاوت کرنا عذابِ قبر سے نجات ہے۔ (از سیدی اعلیٰ حضرت)

اِسی لئے اہلِ خیر حضرات نے اپنے مُردوں کو فائدہ عظیم پہنچانے اور عذابِ قبر و حشر سے نجات دلانے کے لیے یہ ذریعہ نکالا کہ جب کسی کا قریبی عزیز مر جاتا ہے تو حلوہ جب میں اُس کا تبارک کرتے ہیں یعنی روٹی یا شیرمال بسکٹ۔ نان کھوئے کا پیڑا کھجور یا جو کچھ حسبِ استطاعت میسر آیا۔ ۴۱ عدد لے کر سورۃ تبارک الذی ہر عدد پر دم کرتے ہیں شاید مولیٰ تعالیٰ اپنے کلام کی برکت سے بخش دے اور یہ عمل بہت مقبول ہے۔

سورۂ مُلک شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وُہ جس کے قبضہ میں سارا مُلک اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝١ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

قادر ہے وُہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾
کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے
الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ
جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دُوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں
خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ
کیا فرق دیکھتا ہے؟ تو نگاہ اُٹھا کر دیکھ تجھے
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ
کوئی رخنہ نظر آتا ہے؟ پھر دوبارہ نگاہ اُٹھا نظر تیری
يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ
طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی اور بے شک
زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں
لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾
شیطانوں کیلئے مار کیا اور ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ
اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اُن کے لئے جہنّم کا عذاب ہے اور
بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا
کیا ہی برا انجام جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینگنا سنیں گے
شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ
کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ شدّتِ غضب میں پھٹ جائے گی

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے
نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں بے شک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں مگر بڑی
ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا
گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سُنتے یا سمجھتے تو
كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِهِمْ ۚ
دوزخ والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو بے شک وہ جو بے دیکھے
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا
اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے اور تم اپنی
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾
بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دِلوں کی جانتا ہے
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ
کیا وُہ نہ جانے جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر باریکی جانتا خبردار وہی ہے
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
جس نے تمہارے لئے زمین رام کردی تو اس کے رستوں میں چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ
اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اُٹھنا ہے کیا تم اس سے نڈر ہو
فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ
گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جبھی وہ کانپتی
تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ
رہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ
تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا ؟ اور بے شک
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾
ان سے اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار ؟
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ
اور کیا اُنہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پَر پھیلاتے اور سمیٹتے
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ
انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے بے شک وہ سب کچھ
بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ
دیکھتا ہے یا وہ کونسا تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن
مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾
کے مقابل تمہاری مدد کرے ؟ کافر نہیں مگر دھوکے میں
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ
یا کونسا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے ؟ اگر وہ اپنی روزی روک لے

بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا
بلکہ وہ سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل
عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ
اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
سیدھی راہ پر ؟ تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾
کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم حق مانتے ہو
قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اُسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾
اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ
تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا
مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ
ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے کافروں کے منہ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا یہ ہے جو تم
تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ
مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور

مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا لا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ
میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دُکھ
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ
کے عذاب سے بچائے گا تم فرماؤ وُہی رحمٰن ہے ہم اُس پر ایمان لائے
وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ج فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ
اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب جان جاؤ گے کون کھلی
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ
گمراہی میں ہے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع
زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا ؟

فضائل و فوائد سورۂ مُزّمّل شریف

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۂ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی دینی و دُنیوی مشکلات بے گمان حادثات دُور فرمائے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ سُورۂ مزمل پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ خوش رکھے گا۔ اکثر کاملین کا مجرب ہے کہ با اخلاص سُورۂ مزمل پڑھنے والے کو سرکار ابد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔ (اقبال احمد)

عاملین کا تجربہ ہے کہ ایک نشست میں ایک ہزار مرتبہ سُورۂ مزمل شریف کا ختم کرنا سخت ترین مشکل کو با آسانی ختم کر دیتا ہے چاہے ایک شخص پڑھے یا چند آدمی مل کر ختم کریں مگر خیال رہے کہ صحیح پڑھنے والے اور اہلِ محبت ہوں اِن شاء اللہ اُسی دن ظہور ہوگا۔ (اقبال احمد)

سُوْرَةُ مُزَّمِّل شَرِيْف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ لا قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ لا نِّصْفَهٗٓ
اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے آدھی رات
اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ لا اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ
یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر
تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ ط اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ
کر پڑھو بے شک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے بے شک
نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ ط اِنَّ
رات کا اُٹھنا وُہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بے شک
لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ ط وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں اور اپنے رب کا نام
وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ ط رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا
اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ
يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ
اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور مجھ پر

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾

چھوڑ دو ان جھٹلانے والے مال داروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا اور

وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

درد ناک عذاب جس دن تھرتھرائیں گے زمین اور پہاڑ

وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ

اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلہ بہتا ہوا بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک

رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ

رسول بھیجے تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت

اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچو گے اگر کفر کرو اس دن

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ

جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

اللہ کا وعدہ ہو کر رہے گا بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

اپنے رب کی طرف راہ لے بے شک تمہارا رب جانتا ہے

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات

وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ

کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ

رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو! تم سے

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ

رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی، اب

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے

فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

بیمار ہوں گے اور کچھ زمین پر سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ

يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ڮ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو

حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ

اور اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر

عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ

اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

فضائل و فوائد سورۂ فاتحہ شریف

حضرت سائب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور فرمایا کہ سورۂ فاتحہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔ (بیہقی)

حدیث شریف میں ہے کہ پورے قرآن میں سب سورتوں سے برتر سورۂ فاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہے۔

ابونعیم اور دیلمی نے ابوداؤد سے روایت کی ہے کہ اگر فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ فاتحہ کو ایک پلڑہ ترازو میں رکھیں اور تمام قرآن دوسرے پلڑے میں تو سورۂ فاتحہ سات قرآن کے برابر ہو

اسی لئے اکابرین نے مُردوں کے ایصالِ ثواب اور بزرگانِ دین کی نذر و نیاز کے لئے پڑھنا بہتر بتایا ہے اس وجہ سے اس کا نام فاتحہ پڑ گیا۔

ایک صحابی نے سانپ کے کاٹے ہوئے پر دم کیا اچھا ہو گیا۔

ایک روایت میں ہے کہ قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ ابن ماجہ

ہر سورۂ قرآن ہے اور تمام سورتوں میں بزرگ تر الحمد شریف ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جب تم سورۂ فاتحہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ لو تو سوائے موت کے ہر آفت سے مامون ہو جاؤ گے۔

سورۂ فاتحہ ۱۴۱ بار مع بسم اللہ شریف اس طرح پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ یعنی بسم اللہ کے آخری میم کو الحمد کے لام سے

ملا کر پڑھیں۔ اوّل آخر گیارہ بار درود شریف کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائیں۔ نافرمان اولاد فرماں بردار ہو، ناراض راضی ہو، دشمن دوست ہو، مخالف اخلاص سے پیش آتے، شوہر برگشتہ ہو تو عاشق بن جائے، بیوی متنفر ہو تو مطیع و فرماں بردار بن جائے۔ مجرب ہے۔ اعلیٰ حضرت۔

الحمد شریف کا ایک اور عمل کہ معشوق خود عاشق ہو کر حاضر ہو۔ بہت زود اثر اور مجرب ہے۔

سورۂ فاتحہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾

روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھ ہی سے مدد چاہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ اُن کا جن پر تو نے احسان کیا

عَلَيْهِمْ ﴿٦﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ اٰمِيْن

نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

فضائل و فوائد

سُورۂ اخلاص، سُورۂ فلق، سُورۂ ناس

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو دونوں ہاتھ جوڑ کر سُورۂ اخلاص، سُورۂ فلق اور سُورۂ ناس پڑھ کر دم کرتے اور بدن کے جس حصے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیر لیتے۔ لیکن ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر سے اور چہرے سے ہوتی اور جسم کے اگلے حصے سے۔ اور اسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

عقبہ بن عامر کہتے ہیں۔ ہم حضور کے ساتھ سفر کر رہے تھے کہ تیز آندھی نے ہم کو گھیر لیا حضور نے سُورۂ فلق اور سُورۂ ناس پڑھ کر دُعا مانگنا شروع کی اور مجھ سے فرمایا۔ عقبہ ان دونوں سُورتوں کے ذریعہ پناہ مانگ۔ اِس مقابلہ میں یہ دونوں سُورتیں سب سے بہتر ہیں۔ (ابُوداؤد)

حضور نے ایک اور صحابی سے فرمایا کہ آج کی رات ایسی عجیب آیات نازل کی گئی ہیں کہ اس کے مانند آج تک نہیں دیکھی گئیں اور وُہ آیات قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں۔ (مُسلم)

عبداللہ کہتے ہیں بارش کی رات میں ہم حضور کی تلاش میں نکلے جب ہم آپ کی خدمت میں پہنچے تو آپ نے فرمایا صبح شام تین تین مرتبہ سُورۂ فلق اور سُورۂ ناس پڑھا کرو یہ ہر بلا کو دفع کرنے کے لیے کافی ہوں گی۔ (ترمذی)

دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قُل ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چہرے

اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچے سارے بدن پر پھیرے۔ ہر آفت سے محفوظ رہے۔ (اعلیحضرت احمد رضا خان قدس سرہٗ)

اِس عمل کے کرنے سے اعضائے جسمانی سُست نہیں ہوتے جس دن یہ عمل کیا جائے اعضاء جلنے، ٹوٹنے اور کمزور ہونے سے بچیں۔ ہاں جس بندے کا امتحان منظور ہو تو صبر کرے کہ اِمتحان میں کامیابی یعنی بلندیٔ درجات کا سبب ہے۔

بچوں کی حفاظت کے لیے یہ عمل خود کریں اور بچوں کے جسم پر ہاتھ پھیر دیں تاکہ بچے ہر بلائے ارضی و سماوی سے بچے رہیں۔ چیچک کی فصل میں اِس کا ضرور خیال رکھیں کہ بچے بد شکل ہونے سے محفوظ رہیں۔

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمانوں کے قبرستان سے گزرے اور سُورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر اس کا ثواب اہلِ قبر کو بخشے تو اُس کو سُورۂ اخلاص پڑھنے کا اِتنا ثواب ملے گا جتنے کہ اس قبرستان میں مُردوں کی تعداد ہے۔ (فوائد الکبرٰی)

حضرت ابُوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضُور نے فرمایا کہ اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اس کا ثواب قرآن کے تیسرے حصے کے برابر ہے۔ (بخاری)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۃ کافرون مکیہ ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ ﴿۲﴾
تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا
اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم
عَبَدْتُّمْ ۙ ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۗ ﴿۵﴾
نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۚ ﴿۶﴾ ع ۱
تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورہ اخلاص مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ ۵
تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع ﴿۴﴾
اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ فلق مدنیہ ہے اور اس میں پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾ وَ
تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اور
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان
فِي الْعُقَدِ ۙ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع ﴿۵﴾
عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے ۵

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۃ ناس مدنیہ ہے اور اس میں چھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ﴿۲﴾ اِلٰهِ
تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب
النَّاسِ ۙ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ ﴿۴﴾ الَّذِيْ
لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ع ﴿۶﴾
لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی

فضائل و فوائد آیۃ الکرسی شریف

مسلم شریف میں ہے کہ قرآن شریف کی آیتوں میں سب سے عظمت والی آیۃ الکرسی شریف ہے سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے سے رات بھر شیاطین قریب نہیں آسکتے۔ اللہ کی طرف سے نگہبانی ہوتی ہے۔

طبرانی میں ہے ہر نماز کے بعد پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

اکثر اکابر مشائخ سلف صالحین کا خیال ہے کہ اس میں اسمِ اعظم شریف الحیّ القیّوم ہے چنانچہ اسماء بنتِ یزید رضی اللہ عنہما سے ابنِ ابی شیبہ۔ ابوداؤد، ترمذی، ابنِ ماجہ نے روایت کی ہے کہ ان دو آیات میں اسمِ اعظم ہے۔

۱۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

۲۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ (احسن الدعاء)

امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ لکھتے ہیں کہ ابوامامہ باہلی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد قاسم بن عبدالرحمٰن شامی فرماتے ہیں اسمِ اعظم الحیّ القیّوم ہے۔ (احسن الدعاء)

فتوح الاوراد میں ایک حدیث نقل کی ہے جو شخص بعد وضو کے آیۃ الکرسی پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو چالیس عالموں کا ثواب عطا فرمائے اور اس کے چالیس درجے بلند کرے اور اس کی زوجیت میں چالیس حوریں دے۔

اکثر مشائخ فرماتے ہیں کہ آیۃ الکرسی میں پچاس کلمے ہیں اور ہر کلمے میں پچاس برکتیں ہیں

فتوح الاوراد میں حدیث سے بیان کیا ہے کہ جو شخص بعد ہر فرض کے آیۃ الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شاکروں کا لقب اور صدیقوں کا عمل اور انبیاء کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اپنے دستِ رحمت کو اس کے لئے فراخ کرتا ہے اور اس کو بہشت میں داخل ہونے سے کوئی چیز منع نہیں کرتی مگر موت، یعنی مرتے ہی داخلِ بہشت ہوگا۔

امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو آیۃ الکرسی کو پڑھے وسوسۂ شیطان سے محفوظ رہے اور اگر فقیر ہو تو غنی ہو جائے اور جہاں سے گمان نہ ہو رزق پہنچے اور جب تک اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے نہ مرے۔ (فوائد الکبریٰ)

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے

بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
اُس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اُس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان
وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ○
اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

عمل تسخیر خلائق جمیعا

موافق نظر سعد در عروجِ ماہ کہ قمر بری از نحوست ہو یہ نقش لکھے اور اپنی نظر کے سامنے رکھے اور آیہ کریمہ وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ○ ۴۱ روز بِلا ناغہ ۲۱۵۱ بار پڑھے اور دریا میں ڈال آئے۔ چاہیئے کہ پڑھنے کی جگہ اور وقت مقرر کرے کہ اس میں فرق نہ پڑے۔ اِنشاء اللہ خلقِ خدا کا ہجوم ہوگا اور عجیب وغریب کرشمے دیکھے گا۔ چاہیئے کہ چلّہ ختم ہونے کے بعد ۱۰۱ بار دُرود اوّل وآخر ۱۱، ۱۱ بار آیۃ مذکور پڑھتا رہے۔ ناغہ نہ کرے تاکہ عمل قائم رہے۔

نوٹ:۔ یہ عمل عجیب وغریب ہے۔ عقلمنداں را اشارہ کافی است۔

٥ نقش کی انگشتری میں چوتھا نقش یہی ہے۔

۷۸۶

۲۲۱	۲۲۴	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۲۰	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۹	۲۲۲	۲۱۹
۲۲۳	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۸

جو مانگو گے ملے گا

نمازِ جامع المطلوب

لاعلاج مریضوں، بے اولادوں، ناچار مُفلسوں، دُشمنوں کے ستائے ہوؤں کو مژدہ جانفزا، یا جنہیں عزّت وآبرو، مال ودولت کے لُٹ جانے کا خطرہ ہو یا حصُولِ دولت کی تمنّا ہو، جن کا کوئی کڑا سے کڑا، اہم سے اہم مشکل سے مشکل کام جس کے حل کا کوئی ذریعہ نہ مِلتا ہو۔ یہ نماز ایسے لوگوں کے لیے مشکل کشا ہے۔ احمد بن حرب اور ابراہیم بن علی و ابوزکریا و حاکم نے کہا کہ ہم نے اِس کا تجربہ کیا تو حق پایا۔

امام اہلِ سُنّت اعلیٰحضرت مولٰینا احمد رضا خان قدس سرّہ العزیز

تحریر فرماتے ہیں کہ فقیر نے بھی چند بار تجربہ کیا تیرِ بے خطا پایا۔ یہاں تک کہ بعض اعزّہ کے مرض کو امتدادِ شدید واشتدادِ مدید ہوا حتیٰ کہ ایک روز بالکل نزع کے آثار ظاہر ہو گئے۔ سب اقارب رونے لگے۔ فقیر ان سب کو روتا چھوڑ کر دروازۂ کریم پر حاضر ہوا (یعنی مسجد) یہ نماز پڑھی۔ اس کے بعد مریض کی طرف چلا۔ اور وسوسہ تھا کہ شاید خبرِ نوعِ دیگر سُننے میں آئے۔ وہاں گیا تو بحمداللہ تعالیٰ مریض کو بیٹھا باتیں کرتا پایا۔ مرض جاتا رہا۔ چند روز میں قوت بھی آگئی۔ وللّٰہ الحمد یہ نماز قضائے حاجت خود سیدِ عالم، مالکِ کُل، بابِ جُود صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے تعلیم فرمائی۔ اور ارشاد فرمایا کہ اسے اپنے بے وقوفوں کو نہ سکھاؤ کہ وُہ اِس کے ذریعہ سے دُعا مانگیں گے اور قبول ہوگی یعنی گناہ اور ناجائز کاموں پر بھی اِس کو وسیلہ بنائیں گے۔

نمازِ قضائے حاجت

اوّل کامل وُضو کرلے کہ اکثر لوگ وُضو کرتے ہیں مگر صحیح نہیں ہوتا۔ نہ صرف عوام بلکہ کچھ خواص کو بھی صحیح وُضو کرتے نہ دیکھا جب وُضو صحیح نہیں تو نماز کب ہوگی۔ وضو کرنے سے پہلے اعضائے وُضو پر کوئی ایسی چیز نہ لگی ہو کہ وُضو کے پانی کو جسم پر نہ پہنچنے دے اگر ہو تو چھڑالے۔ عورتیں جو ناخنوں پر سُرخی لگاتی ہیں یا آٹا کسی جگہ لگا رہ گیا اَور مَرد جو پالش کا کام کرتے ہیں ان کے داہنے یا چمڑے کی تہ چڑھ جاتی ہے اس کا چھڑانا ضروری ہے (فرض ہے) ورنہ وُضو نہ ہوگا۔ اسی طرح غسل بھی نہ ہوگا۔ ناک میں جمی ہوئی پپڑی اَور دانتوں میں سے غذا یا پان چھالیا، جو اکثر درمیان میں پھنس جاتی ہے کرید کر نکال دینا ضروری ہے۔

اس کے بعد داہنے کان سے بائیں کان تک اَور سر کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اَور ہاتھوں کو کہنیوں تک، پاؤں کو گٹوں تک اسی طرح دھونا کہ ہر رونگٹے پر پانی بہہ جائے جس طرح دریا میں غوطہ لگاتے ہیں۔ اکثر بھائی اعضائے وُضو کو تر کرلینے یا بھیگا ہاتھ مل لینے یا پانی چُپڑ لینے کو وُضو سمجھتے ہیں۔ یہ غلط ہے ہر جگہ لوٹے کی ٹونٹی سے پانی بہائیے۔

طریقہ نمازِ قضائے حاجت

بعد نمازِ مغرب ۱۲ رکعت نماز کی نیّت کرے اَور جس طرح نماز پڑھی جاتی ہے پڑھے اَور ہر دو رکعت کے بعد جب قعدے میں بیٹھے تو التحیات کے بعد دُرود و

دُعا پڑھ کر بجائے سلام پھیرنے کے کھڑا ہو پھر سُبْحٰنَكَ سے نماز شروع کرے اَور پھر دو رکعت پر قعدہ میں بیٹھ کر دُرود و دُعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے کھڑا ہو اَور پھر سُبْحٰنَكَ الخ سے شروع کرے۔ اِسی طرح بارہ رکعت ادا کرے۔ جب بارھویں رکعت کا پہلا سجدہ کرے تو سجدے میں سات بار الحمد شریف اور سات بار آیۃ الکُرسی بہ نیّتِ ثنائے الٰہی پڑھے تلاوتِ قرآن کی نیّت نہ کرے۔ اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار پڑھ کر اللہ اکبر کہتا ہوا بیٹھ جائے۔ پھر دُوسرا سجدہ کرے۔ اِس میں یہ دُعا ایک بار اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ پڑھ کر اپنے مقصد کو بیان کر کے دُعا کرے۔ پھر سر اُٹھائے اَور التحیات، درود و دُعا کے بعد سلام پھیر دے۔

آمَنَ الرَّسُوْلُ اَور اس کے فوائد

یہ سُورہ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں جس گھر میں روزانہ متواتر پڑھی جائیں اس میں برکت ہوگی اگر زن و شوہر صبح و شام ورد میں رکھیں اَولادِ نیک، فرمانبردار مطیع ہو کبھی ان سے رنج نہ پہنچے۔
حضُور فرماتے ہیں جو اس کو ورد میں رکھے شیطان اس کے کام میں خلل نہ دے سکے۔ (طبرانی)
سوتے وقت ابتدائے سُورۂ بقرہ سے مفلحون تک اَور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر سُورۃ تک پڑھے کہ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔ (اعلیٰ حضرت)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ
رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ
اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں
وَرُسُلِہٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ قف وَ
اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں
قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ
فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری
الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا ط
ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر
لَہَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا
اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے
تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا
ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم
تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ
پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا
قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج
اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو

وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ
اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾
مولا ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے

فضائلِ کلمۂ طیّبہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام کلمۂ طیبہ پڑھے تمام فرشتے آسمان پر مذاکرات کرتے ہیں کہ آخر کو اوّل سے ملا دو۔ اور جو گناہ درمیان میں کیا ہے پھینک دو۔
(فتوح الاوراد و فوائد الکبرٰی)

فتاوٰی برہنہ میں ہے کہ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اس کلمہ کو پہلی دفعہ پڑھنے سے بخشا جائے۔ دوسری بار پڑھنے سے انبیاء علیہم السلام کا ثواب پائے اور تیسری بار پڑھنے سے فرشتوں کا۔ کسی نے امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ بعض لوگ فرض نماز کے بعد کلمہ طیبہ پڑھنے سے منع کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ وہ رافضی ہیں کیونکہ پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اس کلمہ کو متصل سلام فرض نماز کے بلند آواز سے پڑھتے تھے۔

مشائخ صوفیاء رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی اکثر کتب میں ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کلمۂ طیبہ کو ستر ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے آزاد کرے گویا کہ اس کے نفس کو اس کلمہ کی قیمت سے خرید لیا ہے۔ شیخ احمد دیربی اپنے مجربات

میں لکھتے ہیں کہ یہ عمل دست بدست صوفیاء سے چلا آرہا ہے اور وہ لوگ اس عمل پر محافظت کرتے ہیں۔

مولانا عبدالرحمٰن جامی قدس سرہ السامی نے نفحات الانس میں لکھا ہے کہ شیخ ابوالربیع قدس سرہٗ نے فرمایا ہے کہ میں اس کلمہ کو ستر ہزار مرتبہ پڑھ چکا تھا لیکن اس کا ثواب کسی کو نہیں بخشا تھا۔ اتفاقاً ایک روز میں دعوت میں گیا۔ وہاں بہت سے مشائخ تھے۔ ان میں ایک نوجوان صالح بھی تھا جو کشف میں مشہور تھا۔ طعام پر ہاتھ دراز کرتے ہی وہ نوجوان رونے لگا۔ لوگوں نے سبب پوچھا۔ اس نے کہا میں اپنی ماں کو دوزخ میں دیکھ رہا ہوں۔ ابوالربیع فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں کہا یا اللہ تو خوب جانتا ہے میں کلمہ طیبہ کو ستر ہزار مرتبہ پڑھ چکا ہوں مگر کسی کے نامزد نہیں کیا ہے۔ تو اپنے فضل سے عوض اس کلمہ کے اس جوان کی ماں کو دوزخ سے بچا۔ میں نے اس کلمہ کا ثواب اسے بخشا۔ معاً یہ خیال میرے دل میں آیا اور وہ نوجوان ہنس پڑا اور کہا خدا کی قسم میں نے اپنی ماں کو دیکھا کہ حق تعالیٰ نے اسے دوزخ سے نجات عطا فرمائی اور کھانے میں مشغول ہو گیا۔ شیخ ابوالربیع فرماتے ہیں کہ اس واقعہ سے مجھے دو فائدے حاصل ہوتے۔ ایک تو اس حدیث کی صداقت و صحت کا، دوسرے اس جوان کے کشف پر یقین کامل۔ (فوائد الکبریٰ)

اسی لیے اہلِ سُنّت تیجہ۔ اپنے مُردوں کے لیے تیسرے دن کلمہ شریف پڑھنے کا اہتمام کرتے ہیں کہیں چنوں پر کہیں کھجور پر اور تسبیحوں پر کہ ستر ہزار کی تعداد سے کم نہ ہو اور اس کا ثواب میت کو بخشتے ہیں تاکہ مولیٰ تعالیٰ مُردے کو نارِ دوزخ سے نجات بخشے جس کو تیجہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے بعض احادیث میں سوا لاکھ کلمہ پڑھنے پر مندرجہ بالا فضیلت پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے سوا لاکھ کلمہ طیبہ پڑھا جاتا ہے۔ یہ اضافہ مستحسن ہے۔

کلمہ طیبہ یہ ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے برگزیدہ رسول ہیں

فضائل کلمہ شہادت

حدیث شریف میں ہے حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بعد فراغِ وضو کے اپنی نظر آسمان کی طرف اُٹھا کے کلمہ شہادت تین مرتبہ پڑھے اس کے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

(ظفر جلیل شرح حصن حصین)

کلمہ شہادت یہ ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے خاص بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ تمجید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی

اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ

موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ

اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ

کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس

الذَّنْۢبِ الَّذِىْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِىْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ

گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ)

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان

وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ

بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس کی جس کو میں نہیں جانتا

عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ

اور غیبت سے اور گناہ والی بدعت اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے

وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور۔ رُوبمکانِ شیخ اور وصال ہوگیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو اُدھر متوجہ ہوکر بیٹھے محض خاموش باادب بکمال خشوع اور صورتِ شیخ کا تصوّر کرے اور اپنے آپ کو اُس کے حضور حاضر ہو جائے اور یہ خیال جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیہ سے انوار وفیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اُس میں سے انوار وفیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں۔ اِس تصوّر کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلیف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثل ہوکر مُرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اِس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔ جگر لاکے سینے سے دل اپنی تڑپ کر • پھر اس شان کی آج اللہ ہُو ہو

ذِکرِ چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبالے۔ پھر سر جھکاکر بائیں گھٹنے کے محاذی لاکر۔ لا کا لام یہاں سے شروع کرکے داہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اِلٰہ کا ہمزہ شروع کرکے لام کے بعد کا الف داہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور ہ داہنی طرف خوب مُنہ پھیر کر کہے۔ پھر وہاں سے اِلَّا اللہ بقوت دل پر ضرب کرے سَو بار یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے پھر حسبِ طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک

پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سَو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہہ لے تسکین پائے گا۔ ایسے وقت یا ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے کسی نمازی یا ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزّ وجلّ کی طرف اُس کے نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے توسّل سے رجوع لائے۔ تائب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔ (نہ دکھاوا)

ذِکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کیئے زبان کو تالُو سے جمائے کہ متحرّک نہ ہو محض تصوّر سے کہ سانس کی آواز بھی سُنائی نہ دے ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اِختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں استعمال کرے۔

۱۔ سر جھکاکر ناف سے لَا کا لام نکال کر سر بتدریج اُوپر اُٹھاتا ہوا اِلٰہَ کی ہ دماغ تک لے جائے اور معاً اِلَّا اللّٰہُ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کرکے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

۲۔ اِس طور پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اس میں دُوسرا جُزو اِلَّا ھُوَ ہوگا۔

۳۔ صرف اِلَّا اللّٰہُ کو پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر اِلَّا ال دماغ تک لے جائے اور معاً لَاہ وہاں سے اُتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

۴۔ فقط اَللّٰہُ ہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کرکے لا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

۵۔ محض اللہ ہ بسکون یا پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر لام دماغ تک لا کی اسے سو بار

سے شروع کرکے حسبِ وُسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے یہ طریقے اس درجہ مُفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رمُوز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لیئے اِسے عام کیا۔

پاسِ انفاس

اِنہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد ورفت میں کھڑے بیٹھے چلتے پھرتے وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے۔ یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اَور تکلیف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذِکر جاری رہے گا۔ (اعلیحضرت)

فضائلِ دُرُود شریف

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

یعنی تحقیق اللہ اَور اُس کے فرشتے دُرُود بھیجتے ہیں اُوپر نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے، اَے ایمان والو! تم بھی دُرُود بھیجو اُن پر اَور کثرت سے سلام بھیجو۔

دُرُود شریف اَور کثرت سے سلام بھیجنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا۔ اور حکمِ خدا پر عمل کرنا عبادت، تو دُرُود شریف پڑھنا بھی عبادتِ الٰہی ہے اَور سلام پڑھنا بھی عبادت۔ اَور فضائل اس کے بیشمار ہیں سب بے شمار فضائل کے چھوٹے دُرُود و کتاب "مجموعہ دُرُود" اَور ہزارہا سلاموں سے انتخاب کتاب "مجموعہ سلام" مُرتب انیس احمد نوری مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر سے طلب فرماکر اپنے وظائف میں شامل کریں۔

عُلمائے راسخین وائمۂ دین فرماتے ہیں ایک دُرُود دُنیا وما فیہا سے بہتر اَور دونوں جہان کے لیئے کافی ہے۔ ثواب اس کا طاعت ہزار سال کے ثواب سے زیادہ اَور رُتبہ اس کا اکثر عباداتِ بدنیہ اَور مالیہ اَور قولیہ سے اعلیٰ ہے۔ (سرور القلوب)

مُسلم وابو داوٗد و ترمذی، طبرانی، احمد، ابو نعیم وغیرہم اکابر محدثین روایت کرتے ہیں رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر ایک بار دُرُود بھیجتا ہے خدا تعالیٰ اُس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے اَور حاکم اَور احمد کی روایت میں ہے ستّر بار دُرُود بھیجتا ہے۔

ابو نُعیم نے حُلیہ میں اَور ابُو قاسم نے ترغیب میں ذِکر کیا ہے۔ عمر بن دینار کی حدیث میں آیا ہے جو شخص میری اُمّت سے باخلاص مجھ پر دُرُود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار رحمت نازل فرماتا ہے۔ اَور اُس کے دس درجے بلند کرتا ہے اَور اُس کے لیئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔ اور اس کی دس بُرائیاں مٹاتا ہے۔ (سرور القلوب)

فرمایا حضُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے قیامت کے دن تین شخص عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم وُہ تین شخص کون ہیں؟ فرمایا جو میرے غمگین اُمتی کا غم دُور کرے۔ اَور جو میری سُنّت کو زندہ کرے اَور جو مجھ پر دُرُود بہت بھیجے۔ (سرور القلوب)

مصافحہ کرتے وقت دُرُود شریف

اَور فرماتے ہیں جو شخص آپس میں خُدا کے واسطے محبت رکھتے ہیں اَور ملاقات کے وقت مصافحہ کرکے دُرُود بھیجتے ہیں۔ جُدا ہونے سے پہلے اگلے اَور پچھلے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ (سرور القلوب)

حدیث مذکور مجموعۂ درود اور نزہۃ الناظرین ص۱۳۱ سعادۃ الدارین ص۲۷، الترغیب والترہیب ص۵۰۴، الزواجر ص۱۱۷، جذب القلوب ص۲۶۷ میں ملاحظہ فرمائیں۔

ایک دن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا آج کی رات میں نے عجیب ماجرا دیکھا۔ ایک شخص میری اُمت سے پُل صراط پر کبھی سرین سے پھسلتا ہے۔ اور کبھی گھٹنوں سے چلتا ہے۔ اور کبھی چپٹ جاتا ہے۔ ناگاہ اس کے درود نے اُس کا ہاتھ پکڑا۔ اور سیدھا کھڑا کر دیا کہ صراط سے پار ہو گیا۔ (سرور القلوب)

درست عقیدہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص عقائدِ اہلِ سنّت اور روافض، وہابی، دیوبندی، قادیانی، مودودی وغیرہ کے عقائد کے اختلاف سے تذبذب میں پڑ گیا اور راہِ حق کا متلاشی ہو کہ ان میں کون حق پر ہے۔ تو اُسے چاہیئے کہ تین شب متواتر غسل اور کامل وضو کرکے۔ اچھے کپڑے پہنے۔ خوشبو لگائے۔ پاک جگہ تنہائی میں۔ مدینہ منورہ کی طرف رُخ کرکے۔ ادب سے۔ دست بستہ کھڑے ہو کر۔ کامل حضورِ قلب کے ساتھ۔ ۱۰۲ بار روزانہ درود پڑھے۔ بعد ختم یہ دُعا کرے کہ حضور نے کفر میں اسلام پھیلایا۔ منافقین نے شبہات پیدا کیے۔ شیطان نے وسوسے ڈالے۔ اب آپ ہی سے درخواست ہے کہ مجھے راہِ حق دکھائیں۔ اور فرمائیں کہ اُن میں کون صحیح مذہب پر ہے۔ اے اللہ کے محبوب آپ پر درود و سلام مجھے گمراہوں میں نہ چھوڑیئے میں اب تک کی غفلت سے تائب ہو کر حضور کی بارگاہ بیکس پناہ میں حاضر ہوا ہوں۔ اے اللہ! میری توبہ قبول فرما۔ اور اپنے محبوب کو میرا شفیع اور راہبر بنا۔ آمین ثم آمین۔ اس کے بعد اسی مقام پر سو رہے۔ اِنشاء اللہ پہلی شب ورنہ دوسری یا تیسری شب میں دستگیری فرمائی جائے گی۔ اگر پہلی شب میں بتا دیا جائے جب بھی عمل کو تین شب پورا کرے کہ اے اللہ!

اپنے محبوب کے صدقہ میں اسی دین پر قائم دائم رکھ۔ باقی شب استقامت کی دُعا کرے۔

یہ عمل بہت محبوب و مقبول ہے تمام عمر دُنیا طلبی میں گذاری کیا تین راتیں دینِ حق کی تلاش میں صرف کرنا بھی بار ہوں گی؟۔ ہاں جسے دین پیارا ہے اس کے لیئے تو بس یہی تین شب کارآمد اور خوش کُن ہوں گی۔ چاہیئے کہ جو شخص شبہات میں مبتلا ہو اور اس عمل کو کرنے کا اِرادہ کرے اُسی وقت لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کی کثرت کرے کہ شیطان اُسے اِس عمل سے غافل نہ کر دے کہ یوں ہی بھٹکتا رہے۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (اقبال احمد)

اور فرماتے ہیں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ کہ خُدا کا ایک فرشتہ ہے اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دُوسرا مغرب میں۔ جب کوئی شخص مجھ پر محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے۔ وُہ فرشتہ پانی میں غوطہ لگا کر اپنے پر جھاڑتا ہے۔ خُدا تعالیٰ ہر قطرے سے جو اُس کے پَروں سے ٹپکتا ہے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک درود پڑھنے والے کے لیئے وُہ فرشتے استغفار کرتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے۔ جو شخص حضور پر درود بھیجتا ہے ستّر ہزار فرشتے اُس پر درود بھیجتے ہیں۔ (سرور القلوب)

اور فرماتے ہیں تم میں سے جو شخص درود زیادہ پڑھے گا قیامت کے دن ہر مکان میں مجھ سے زیادہ نزدیک ہوگا۔

اور جو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات مجھ پر درود بھیجتا ہے خدائے تعالیٰ سو حاجتیں اُس کی روا کرتا ہے۔ ستّر آخرت میں اور تیس ۳۰ دُنیا میں۔ اور فرماتے ہیں جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود کثرت سے بھیجو۔ کہ بے شک تمہارا درود مجھے پہنچتا ہے۔ میں تمہارے حق میں دُعاء و استغفار کرتا ہوں۔ اور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ درود پر

ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے کہ میری قبر میں پہنچاتا ہے۔ جیسے تمہارے پاس ہدیہ لایا جاتا ہے اور اس کا نام و نسب اور قوم مجھے بتاتا ہے۔ میں اسے صحیفۂ سفید میں محفوظ رکھتا ہوں (سرور القلوب)

غور کا مقام ہے کہ درود پڑھنے والے کی یہ قدر و منزلت کے سرکار کی بارگاہِ بےکس پناہ میں ہمارا ذکر ہو۔

اب اگر تم تسبیح لئے بیٹھے درود پڑھ رہے ہو اور ایک دو تین یہاں تک کہ تم نے سو بار درود پڑھا اور ہر بار اس فرشتہ نے تمہارا اور تمہارے باپ کا نام لے کر وہ درود پیش کیا۔ گویا سو بار بارگاہِ رسالت میں تمہارا ذکر ہوا۔ حضرت مولانا حسن رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضور علیہ السلام کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضری کے لیے کیا خوب فرمایا ہے ؎

کیوں نہ مرجانے کی حسرت جانِ بسمل میں رہے ◆ میں نہ ہوں اور ذکر میرا اُن کی محفل میں رہے

شاہ عبدالحق محقق و محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مدارج میں فرماتے ہیں:۔

"درود بفرست برو ے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و باش در حالِ ذکر بدانکہ وے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم می بیند و می شنود کلام ترا زیرا کہ وے متصف است بصفاتِ حق تعالیٰ۔"

ترجمہ: "درود بھیج نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور اُن کے ذکر میں رہ۔ جان تو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دیکھتے ہیں تجھ کو۔ اور سُنتے ہیں تیرے کلام کو۔ اس لئے کہ وہ صفاتِ الٰہیہ سے متصف ہیں۔"

اس سے بڑھ کر ہماری خوش نصیبی کیا ہوگی کہ ہم درود پڑھیں اور حضور بہ ہزار

نظرِ رحمت ہماری طرف متوجہ ہوں اور خدا کی رحمتیں ہمیں اپنی آغوش میں لے لیں؟

حقیقت تو یہ ہے کہ درود، دعا سے بہتر ہے کہ ہم ایک بار حضور پر درود پڑھیں اور دس بار رحمتِ الٰہی کے مستحق بنیں۔ دس نیکیاں بڑھیں۔ دس گناہ مٹیں اور حضور ہمارے لئے دس بار دعا فرمادیں۔ اسی طرح سو بار درود پڑھا تو ایک ہزار رحمتوں کے مستحق ہوئے۔ ایک ہزار گناہ مٹے۔ ایک ہزار نیکیاں ملیں۔ ایک ہزار بار حضور ہمارے حق میں دعا فرمائیں۔ تو پھر کڑی سے کڑی مشکل اور سخت سے سخت پریشانی انشاء اللہ تعالیٰ دُور نہ ہو کیا معنیٰ؟

یوں بھی کوئی عمل اور دعا درجۂ قبولیت کو نہیں پہنچتی جب تک کہ اس کے اوّل و آخر درود نہ پڑھا جائے حضرت امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے دعا آسمان و زمین کے درمیان روکی جاتی ہے جب تک تو اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے بلند نہیں ہونے پاتی۔ (احسن الدعاء) رواہ الترمذی مشکوٰۃ شریف

ہر عامل کو چاہیے کہ کوئی عمل بھی کرے خواہ وہاں لکھا ہو یا نہ لکھا ہو اوّل و آخر درود جتنا ہو سکے ضرور پڑھے۔ اَلدُّعَاءُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ لَا يُرَدُّ۔ (ترجمہ) وہ دعا جو دو درودوں کے درمیان ہو۔ وہ رد نہ کی جائے گی۔ آبِ کوثر ص ۹۱، بہجۃ المحافل جلد دوم ص ۲۱۳۔

حدیثِ پاک

حضرت ابنِ کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں دعا میں آپ کے لئے کتنا وقت درود شریف کے واسطے

مقرر کردوں؟ آپ نے فرمایا "جو تم چاہو"۔

عرض کیا "چوتھائی"۔ فرمایا "اگر زیادہ کرو تو بہتر ہی ہے"۔
میں نے عرض کیا کہ آدھا حصّہ مقرر کردوں؟ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
زیادہ کرو تو بہتر ہی ہے"۔

میں نے عرض کی کہ کُل وقت دُرود کے واسطے وقف کردوں؟۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ تیری دُنیا اور آخرت میں کام آئے گا اور سارے گناہ بخش دے گا۔ (ترمذی شریف)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

فضیلت جب کوئی سخت پریشانی ہو۔ اور دل ڈوب رہا ہو۔ یا دل کی دھڑکن بڑھ گئی ہو۔ آس پاس کوئی ہمدرد یا غمخوار نظر نہ آئے۔ اُس وقت اللہ کے محبوب اعظم کا اُمّتی۔ غلام اپنے آقا سے کرم کی نظر کی بھیک مانگے۔ اور مندرجہ بالا دُرود کم از کم اِتنی آواز سے پڑھے کہ ہر ہر حرف کی آواز اپنے کانوں میں صاف آئے۔ اور دل میں اپنے آقا کا تصور ہو۔ پھر دیکھیں کہ آقا و مولیٰ غمی کو خوشی میں کس طرح تبدیل فرماتے ہیں۔

واللہ وُہ سُن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے ◆ اِتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

اگر اِس دُرود کا وظیفہ چلتے، پھرتے، باوضو بے وُضو، لیٹے بیٹھے ہر وقت جاری رہے۔ اور اِس قدر پڑھا جائے کہ یہ دُرود خود بخود زبان پر جاری ہو جائے۔ زبان میں وُہ تاثیر پیدا ہوگی جو کبھی سوچی بھی نہ ہو۔ جس کے لیے حضورِ انور کا تصور کر کے دُعا کرے انشاء اللہ اُسی وقت قبول ہو۔ مگر دُرود شریف اِتنی ہی آواز سے پڑھا جائے کہ ہر ہر حرف کی آواز

صاف سُن سکے۔

دُور سے سُننا حضرت سُلیمان علیہ السلام کا تین میل دُور سے چیونٹی کی آواز کا سُننا۔ اسی طرح فرشتوں کا دل میں خیال تک سے مطلع ہونا۔ حتّٰی کہ یہ صفت شیطان مردُود کو بھی اللہ عطا کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس صفت سے اپنے محبوب اعظم کو کیوں محرُوم فرمائے؟ جب کہ اللہ کے محبوبِ اعظم کے درمیان کوئی رنجش بھی نہیں۔ اگر رنجش ہے تو حضورِ انور کو دُور سے سُننے پر اعتراض کرنے والے ظاہر کریں۔

لفظِ یا رہا لفظ یا سے چڑنا۔ اِس کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے کہ جب یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ نماز میں ادا کیا جاتا ہے پھر نماز سے باہر کِس طرح ناجائز ہو سکتا ہے۔ یَا یَحْیٰی، یَا اِدْرِیْسُ، یَا اِبْرَاھِیْمُ، یَا یُوْنُسُ، یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ، یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ، یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ، یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ نماز اور نماز کے باہر پڑھا جائے۔ بلکہ ہر ہر حرف پر دس نیکیاں حاصل ہوں۔ پھر بھی دُرود میں لفظِ یا پر اعتراض۔ یہ اعتراض صرف گُستاخِ رسُول ہی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

مذکورہ ترمذی کی حضرت ابنِ کعب سے مروی حدیث کے کُل وقت میں اذان کا وقت اور اذان کے بعد جماعت سے پہلے کا وقت بھی شامل۔ لہٰذا جس دُرود میں سلام بھی شامل ہو اُس کا اذان سے قبل پڑھنا مندرجہ بالا حدیث پر عمل کرنا ہے۔ حدیث کی بشارت کے مُوجب اللہ تعالیٰ کو دُنیا اور آخرت میں کارساز پائے گا۔ اور سب سے بڑا انعام یہ کہ اُس کے گناہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا۔ مندرجہ بالا دُرود چھوٹا بھی ہے اور قرآنِ حکیم کے دونوں حکموں پر عمل بھی کہ اِس چھوٹے دُرود میں سلام بھی ہے اور اللہ تعالیٰ نے کثرت سے سلام پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

بلند آواز سے دُرود وُہ کام جو صحابہ نے نہیں کیے۔ مثلاً سائیکل۔ اسکوٹر۔ رکشہ۔ سوزوکی۔ ٹیکسی۔ کار بس ریل گاڑی ہوائی جہاز سے سفر۔ کلائی پر گھڑی چشمہ پر چشمہ۔ اسی طرح دین کے کام سمجھ کر پکّی مساجد۔ مینار محراب، مدارس، درسِ نظامی کی کتب اور پڑھانے کی ماہانہ تنخواہ۔

اِمامت کی ماہانہ تنخواہ، قرآن شریف کے حرُوف پر زَبر۔ زیر۔ پیش۔ شد۔ مد۔ جزم۔ علامات رکوع، قرآن شریف کو چھاپنا، جلد بندی وغیرہ کرنے والے نہیں دیکھتے کہ یہ کام حضُور نے کیئے یا نہیں۔ یہ کام حضرت بلال نے کیئے یا نہیں۔ مگر دُرُود کے لیئے دلیل حضُور علیہ السّلام کی مانگتے ہیں۔ لہٰذا دلیل حدیث سے دیتے ہیں کہ بلند آواز سے دُرُود پڑھنا سُنّت و مُستحب ہے

حدیث۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَذْهَبُ بِالنِّفَاقِ۔ (مجھ پر بلند آواز سے دُرُود شریف پڑھنا نفاق کو دُور کرتا ہے) مکارم الاخلاق صفحہ ۱۲۴ مطبوعہ مصر۔

اعتراض کا حق حضُورِ انور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا سچا غلام تو اذان سے قبل اور اذان و جماعت کے درمیان۔ نماز جماعت کے بعد دُرُود سے روکنا کیا معنیٰ؟ سوچ بھی نہیں سکتا۔ البتہ شیطان اور اُس کے چیلے گستاخانِ رسُول ضرور۔ دُرُود شریف پڑھنے سے روکیں اور روکتے ہیں جبکہ اُنہیں روکنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔

عراق امریکی جنگ کے دَوران ریڈیو۔ ٹیلی وژن پر امریکہ نوازی؛ یہود نوازی سے نہیں رُکے حتیٰ کہ عراق کے خلاف شب و روز پراپیگنڈے اور امریکہ کی کامیابی کے لیئے ہر ہر طرح کی کوششوں سے نہیں رُکے ان گستاخانِ رسُول کے اتحادی گروہ کے ہتھیاروں پیشواؤں کو عراق کی آبادی پر ڈیڑھ ماہ بلکہ اُسکے بعد بھی جارحیت سے روکا مگر نہیں رُکے۔ ان کے اپنے عقیدے کے سردار اور شیخ سَو، دو سَو، پانچ سَو۔ غرض کئی کئی ہزار بیویاں رکھنے سے نہیں رُکے ____ پھر وُہ مسلمانوں کو اپنے آقا پر دُرُود و سلام کے نذرانے پیش کرنے سے کیوں روک سکتے ہیں؟ اور یوں بھی کہ گستاخانِ رسُول کا تو مُرتد و واجب القتل

ہیں۔ اِن کا اعتراض کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ مسلمانوں کو ان کے اعتراض پر کان نہیں دھرنے چاہئیں۔ پہلے وُہ اپنے گستاخانہ عقائد، قرآن، حدیث، صحابہ کے اقوال، چاروں مجتہدین کے عقائد سے ثابت کریں کہ اُن کے بھی یہی عقائد تھے؛ ایسے ہی عقائد رکھنے کا حکم دیا ہے؛ مثلاً "حضُور علیہ السّلام کا مر کر مٹی میں مِلنا (تقویّت الایمان) حضُور علیہ السّلام کی عزت بڑے بھائی جتنی بلکہ اس میں بھی کمی چاہیئے (تقویّت الایمان) حضُور علیہ السّلام کو بدحواس (تقویّت الایمان) حضُور علیہ السّلام کے خیال کو نماز میں گدھے کے خیال میں غرق ہونے سے بدتر (صراطِ مستقیم) اسمٰعیل دہلوی نے دونوں کتابوں میں تحریر کیئے۔ اور حضُور انور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے علم شریف کو بچّوں، پاگلوں، دُنیا کے ہر ہر جانور بلکہ بہائم یعنی درندوں جیسا حِفظ الایمان میں اشرف علی تھانوی نے لکھا۔"

کیا قرآن و حدیث نے ایسے عقائد رکھنے کا حکم دیا ہے؛ کیا صحابۂ کرام اور چاروں مجتہدین کے ایسے عقائد تھے؟ یا ایسے عقائد کی تعلیم دی؟ اگر ایسے عقائد کی تعلیم بھی نہیں دی۔ بلکہ ایسے عقائد والوں کو، اور اس سے بہت کم درجہ گستاخی کو بھی وُہ کُفر قرار دیتے ہیں۔ پھر اس قسم کے عقائد سے توبہ فرض ہے۔ ورنہ قرآن شریف کی مُرتد کی سزا قتل کے لیئے تیار رہیں کہ گستاخانِ رسُول اللہ تعالیٰ کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔ ان گستاخوں کو بھی شیخ نجد عبد العزیز۔ فیصل نجدی۔ خالد نجدی۔ ضیاءُ الحق۔ مودُودی۔ احتشام الحق تھانوی۔ اشرف علی تھانوی۔ رشید احمد گنگوہی۔ غلام اللہ خان۔ مفتی محمُود۔ احسان الٰہی ظہیر کی طرح اللہ تعالیٰ موت دینے پر قادر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

خوشخبری؛ دُرُود پاک پر گستاخانِ رسُول کے اعتراضات ___ اور سینکڑوں جوابات پر مشتمل ہیں عاجز کی تصنیف "سُنّی بیاض" ضرور مطالعہ فرمائیں ___

مختصر فوائد دُرودِ جُمعہ شریف

اِس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مُشتے نمونہ چند ذکر کیے جاتے ہیں، جو شخص رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے محبّت رکھے گا۔ جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دِل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے ان کے ذکرِ پاک مٹانے والوں سے دُور رہے گا۔ دل سے بیزار ہوگا۔ ایسا جو کوئی مسلمان اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُس پر اُتارے گا۔ اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔ اُس کے پانچ ہزار گناہ مُعاف فرمائے گا۔ قیامت میں رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اُس سے مصافحہ کریں گے۔ اُس کے ماتھے پر لکھ دیا جائے گا کہ یہ مُنافق نہیں ہے۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرما دے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ اس کے مال میں ترقی دے گا۔ اس کی اَولاد اور اَولاد کی اَولاد میں برکت رکھے گا۔ دُشمنوں پر غلبہ دے گا۔ دلوں میں اس کی محبّت رکھے گا۔ کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرّف ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ قیامت میں رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلّم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہوگی۔ اللہ عزّ وجلّ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔ اِس دُرود شریف کی تمام سُنّیوں کے لیے اجازت عطا فرمائی ہے۔ بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔

از سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سُنّت

مولانا احمد رضا خان

دُرودِ جُمعہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۔

دُرودِ جُمعہ پڑھنے کا طریقہ

اِس دُرودِ مقبول کو اکثر حضرات دُرودِ رضویہ بھی کہتے ہیں۔ بعد نمازِ جمعہ مدینہ منوّرہ کی جانب مُنہ کرکے دست بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھے بہتر ہے دو چار دس بیس حضرات مِل کر پڑھیں۔

چُونکہ ایک بار عام دُرود شریف پڑھنے پر کم از کم دس نیکیاں ملتی ہیں۔ دس گناہ مٹتے ہیں دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ چُونکہ اِس دُرود میں سلام بھی ہے لہٰذا۔ ایک دُرود شریف ساٹھ نیکیوں کا سبب ہوا۔ اور جب دس افراد مِل کر پڑھیں گے تب ایک بار دُرود کا ثواب ہر ہر شخص کو دس دُرود پڑھنے کا ملے گا کیونکہ اُن دس اشخاص کے اجتماع کا ہر ہر شخص سبب ہے کہ اگر ہر شخص یہ سوچ کر نہ شامل ہو کہ میرے جانے سے کچھ فرق نہ آئے گا تب اجتماع کی الف بھی نہ ہو جبکہ اجتماع المؤمنین خود ایک عظیم نیکی ہے۔ لہٰذا اجتماع کے ہر فرد کو ایک بار دُرود شریف پڑھنے سے چھ سو نیکیاں ملیں گی۔ اور اگر اجتماع کے اشخاص سو بار دُرود شریف پڑھیں تب اجتماع کا ہر فرد کم سے کم ساٹھ ہزار نیکیاں پاتے۔ یہ ہے اجتماعی عبادت کی برکت۔ جن حضرات تک یہ چیز پہنچے انہیں

چاہیئے کہ اپنے دوست احباب، رشتے داروں اور نمازِ جمعہ پڑھنے والے ہمراہیوں کو بھی اس طرف توجہ دلائیں۔ تاکہ دُرود پڑھنے والوں کی بھی جماعت کثیر ہو جایا کرے کیونکہ جتنے زیادہ افراد شامل ہوں گے اُن کا دس گنا ثواب ہر ایک کو ملے گا۔ اَور جو توجہ دلائے گا اس کو ان سب کا دس گنا ہو کر اس تنہا کو ثواب ملے گا اَور پڑھنے والوں کے ثواب سے کچھ کم نہ ہوگا اَور کم از کم ......۶ (چھ لاکھ) نیکیاں پائے۔

جب دُرود ختم کریں تو دُعا کے لیئے جس طرح ہاتھ اُٹھائے جاتے ہیں اُٹھا کُر دُعائے شجرۂ منظوم اِمام یا کوئی ایک فرد پڑھے اَور سب آمین کہیں۔ اس کے بعد فاتحہ پڑھ کر حضور سیّدِ عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم وصحابہ کرام و دیگر بزرگانِ دین کی رُوح کو ثواب بخشیں۔ اس کے بعد مُناجاتِ منظوم پڑھیں اور اپنے لیئے دُعا کریں۔ ساتھ میں اقبال احمد نُوریؔ و ناشر و مرتب: انیس احمد نُوریؔ کے لیئے بھی ایمان پر خاتمہ اَور بخشش کی دُعا کریں۔

مدینہ منوّرہ کا رُخ یہاں سے مغرب اَور شمال کے درمیان پڑتا ہے۔ اس لیئے قبلہ سے داہنے ہاتھ ترچھے کھڑے ہوں تو آپ کا رُخ مدینہ منوّرہ کی جانب ہو جائے گا۔ اَور تصوّر میں حضورِ انور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا روضۂ اطہر ہو۔

خواتین اِس دُرود کو اپنے اپنے گھروں میں جمعہ کے دن بعد نمازِ ظہر گھر کی خواتین کے ہمراہ یا محلّے کی خواتین کے ساتھ مِل کر یہ دُرود پڑھیں۔ اَور پھر اس کے فیوضات ملاحظہ فرمائیں۔

انیس احمد نوری

فردِ عمل .... (نظم شعر)

زمانے والوں سے کیا شکایت کہ بھائیوں میں ٹھنی ہوئی ہے
پڑوسیوں اور شہریوں میں عداوت و دشمنی ہوئی ہے
ہماری فردِ عمل تو صدہا برائیوں میں سَنی ہوئی ہے
"یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے"

دُرودِ قرآنی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ مَا
الٰہی! دُرود بھیج محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر
فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔
تمام قرآن کے حروف کے عدد برابر اور ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار بار

دُرودِ حل المشکلات اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود و سلام اور برکت
مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِیْ اَدْرِكْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔
بھیج یا رسول اللہ میری سفارش کیجئے میرا حیلہ اور کوشش تنگ آ چکے ہیں

دُرودِ انعام اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
الٰہی! دُرود بھیج اور سلام اور برکت ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ۔
اور ان کی اولاد پر اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے

دُرودِ خضریہ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ۔
دُرود و سلام بھیج اے اللہ اپنے حبیب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی اولاد پر

دُرودِ نقشبندیہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى سَيِّدِنَا
الٰہی! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمارے آقا انبیاء کرام کے چراغ
مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِيَاءِ وَنُوْرِ الْاَوْلِيَاءِ وَزِبْرِقَانِ
اولیاء کے آفتاب تاباں برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں ثقلین کے سورج مشرق و مغرب
الْاَصْفِيَاءِ وَيُوْحِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَاءِ الْخَافِقَيْنِ۔
کی ضیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود بھیج

دُرُودِ قادریہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
الٰہی! دُرُود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَوَلَدِہٖ
بغیر پڑھے غیب کی خبر دینے والے محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی اولاد پر اور انکے فرزند

الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلِیِّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ
شیخ عبد القادر جیلانی پر اور برکت اور سلامتی عطا فرما

دُرُودِ چشتیہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی! دُرُود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر

بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ ۝
تمام ذرّوں کی تعداد کے برابر دس کروڑ بار

دُرُودِ نور اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ صَلِّ عَلٰی
اے اللہ! اے نور! اے نور النور! دُرود بھیج اپنے

نُوْرِكَ الْمُنِیْرِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝
چمکانے والے نور پر اور ان کی آل پر اور برکت و سلامتی عطا فرما

دُرُودِ انوار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی! دُرُود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر

نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ؕ
جو سب نوروں کے نور اور سب رازوں کے راز اور نیکوکاروں کے آقا ہیں

دُرُودِ چہارم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ؕ
اللہ تعالٰی کی رحمت ہو آپ پر اے محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم جو اللہ تعالٰی کے نور سے نور ہیں

دُرُودِ شِفا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا
وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ
وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا ؕ

دُرُودِ شفا گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفا ہو پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اختناق الرحم، بائی گولہ و دیگر ریاحی امراض اور دردوں میں ہیرا ہینگ پر دم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں بیہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں۔ فوراً ہوش میں آجائے۔

فضائلِ دُرودِ تاج

دُرودِ تاج کثیر درودوں سے انتخاب اور اللہ کے محبوب اعظم کے اعلیٰ القاب سے مزین ہے جس کو پڑھتے ہوئے روح کو سرور، ایمان کو تازگی حاصل ہوتی ہے زمانہ قدیم سے فاتحہ کی محفل میں، میلاد کی محفل میں۔ بزرگوں کے عرس کی محفل قل میں محفل ذکر کے اختتام میں بچوں کے ختم قرآن میں۔ انتقال شدہ کو دفنانے کے بعد قبر پر فاتحہ میں تیجہ کی فا

میں۔سات دن کی فاتحہ میں۔دسویں کی فاتحہ میں بیسویں کی فاتحہ میں۔مہینے کی فاتحہ میں۔ چالیسویں کی فاتحہ میں۔ششماہی فاتحہ میں۔چھ ماہی فاتحہ میں۔نوماہی فاتحہ میں۔سالانہ عُرس میں دُرود تاج پڑھا جاتا ہے۔

حضرت مولٰنا قاری سلیمان صاحب پھلواری نے اپنی کتاب "صلوٰۃ و سلام" میں لکھا ہے کہ حضرت خواجہ سیّد اُبوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ نے دُرودِ تاج نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی جناب زیارت میں پیش کیا۔اور عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اِس دُرود شریف کے لیٔے منظوری عطا فرمائیے۔کہ یہ ایصالِ ثواب کے وقت ختم میں پڑھا جایا کرے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے منظور فرمایا۔اِس دُرود شریف کی یہی فضیلت بہت اہم ہے۔

سانپ بچھو کاٹے کا علاج جس جگہ کاٹا ہو وہاں ہاتھ پھیرتا جائے اور دُرود تاج پڑھتا جائے جب ختم کرے ہاتھ کو جھاڑے اِسی طرح دو بار۔تین بار کرے جب تک ختم نہ ہو پڑھتا رہے مریض فوراً شفا یاب ہو۔اِنشاءاللہ۔ سانپ کاٹے کو تین روز جھاڑنا بہتر ہے۔

ہر مرض و تکلیف کے لیٔے دُرودِ تاج تین بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے مریض کو پلائیں۔ اِنشاءاللہ فوراً شفا ہو۔

بے شمار فضائل سے چند مزید فضائل (ماخوذ۔نبیرۂ اعلیٰ حضرت مولٰنا محمد ابراہیم رضا خان فضائل دُرود شریف)

اوّل۔اگر کوئی شخص زیارتِ جمالِ بے مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عرج ماہ میں شبِ جمعہ کو بعد از فراغتِ نمازِ عشاء باوضو جامۂ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر بار اِس دُرود شریف کو پڑھ کر سو رہے۔گیارہ راتیں

اِسی طرح پڑھے۔اِنشاءاللہ تعالیٰ شرفِ زیارتِ بابرکت آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم سے مشرف ہو گا۔

دوم۔واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نمازِ صبح کے سات مرتبہ اور بعد نمازِ عصر اور عشاء کے تین تین مرتبہ وِرد رکھے۔

سوم۔دفع سحر اور آسیب، جن اور شیاطین اور وبا اور فساد، چیچک وغیرہ امراض کے واسطے گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

چہارم۔دشمنوں۔حاسدوں اور ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیٔے۔

پنجم۔رنج والم اور افلاس کے دفع کرنے کے لیٔے چالیس ۴۰ راتیں بعد نمازِ عشاء کے اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

ششم۔بانجھ عورت کے واسطے اکیس ۲۱ خرموں پر سات بار دم کر کے ہر روز ایک خرما اُسے کھلائے۔پھر بعد غسل اور طہارتِ حیض کے اُس سے ہم بستر ہو۔خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہو گا۔

ہفتم۔اگر حاملہ عورت کو کچھ خلل ظاہر ہو تو سات دن تک سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔اِنشاءاللہ تعالیٰ تکلیف رفع ہو گی۔

ہشتم۔مواصلتِ طالب و مطلوب کے اور ہر مقصود کے واسطے نصف شب کے بعد باوضو چالیس مرتبہ صدقِ دل سے پڑھے۔اِنشاءاللہ مطلبِ دلی اُس کا جلد حاصل ہو گا۔لیکن شرط یہ ہے کہ کسی کامل بزرگ سے اجازت لے کر پڑھے تاکہ فائدہ حاصل ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ترجمہ درود تاج شریف

اصغر حسین خان نظیر لدھیانوی



صد صلوٰۃ و سلام اور دُرود و نعم، ہوں محمد پہ اُسے قادرِ ذو الکرم
تاج والے ہیں، معراج والے ہیں وُہ، اُن کا مرکب بُراق، اُن کا رحمت عَلَم
اُن سے خائف بَلا، اُن سے خائف وبا، وُہ علاجِ مرض، وُہ دوائے اَلم
اِسم مکتوب، مرفوع، مشفوع ہے، لَوحِ پُر نور پر نقش نازِ قلم
جسمِ اقدس معطر، مطہر، منور، شہا، مہرِ صبحِ ازل یا چراغِ حرم
وُہ ہی شمس الضحیٰ، وُہ ہی بدر الدجیٰ، وُہ ہی صدر العلیٰ ابرِ جود و کرم
وُہ ہی نور الہدیٰ، وُہ ہی کہف الورےٰ، وُہ جمیل الشیم، وُہ شفیع الامم
اُن کا عاصم خدا، اُن کے خادم مَلک، اُن کا مرکب بُراق، اُن کا اسریٰ سفر
منزلِ اعلیٰ تریں سدرۃ المنتہیٰ، قابَ قوسین کے قرب سے بہرہ ور
شرحِ قوسین مطلوب و مقصودِ جاں، قلبِ مشتاقِ انوارِ عرشِ بریں
سید المرسلیں، خاتم الانبیاء، شافعِ مذنبیں، رافعِ اسفلیں
رحمتِ عالمیں، راحتِ عاشقیں، فرحتِ شائقیں، نیرِ عارفیں
رہبرِ سالکیں، ہادیِ مومنیں، خضرِ راہِ یقیں، اوّلیں، آخریں
غمگسارِ یتیماں، محبِ غریباں، حبیبِ فقیراں بہ نانِ جویں
سیدِ انس و جاں، صاحبِ دو کماں، سرورِ دو جہاں، دو حرم کے امیں
ابنِ عبد اللہ، جدِ حسنین، ابو القاسم، اہلِ صفا بالیقیں
ہیں حبیبِ خدا ساری اُمت فدا اُن کے حسن و جمالِ جہاں تاب پر
ہاں کہو سب سلام و صلوٰۃ و دُرود اُن پہ اور اُن کی آل اور اصحاب پر

دُرود تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط
دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَ
الْاَلَمِ ط اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ
مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ ط جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ
فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی
صَدْرِ الْعُلٰی ط نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی
مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَ

جِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ
سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَ
الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ
رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ
الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ
مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ
وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ
اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ
قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا
وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَآاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ
بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

درودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَشِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْمَدَنِيُّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْحَرَمِيُّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْحِجَازِيُّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ التِّهَامِيُّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْهَاشِمِيُّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الزَّكِيُّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ[1] ط

---

[1] اَلنَّبِيُّ الْاُمِّيُّ | قرآن حکیم میں اللہ ربُّ العزّت نے اُمّیؐ سے قبل اَلنَّبِیُّ ارشاد فرمایا جس کے دو معنی ہیں۔ اوّل معنی بغیر پڑھے غیب کی خبریں دینے والا۔ دُوسرے معنی ماں کے پیٹ سے غیب کی خبریں دینے والا جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ آپ نے پیدا ہوتے ہی سجدہ میں رَبِّ هَبْ لِيْ اُمَّتِيْ ارشاد فرمایا چونکہ اُمّت نبی کی ہوتی ہے۔ آپ نے اپنے نبی ہونے کا اور اُمّتی کے گناہگار ہونے کا (باقی برصفحہ آئندہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُتَّقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الصَّابِرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ ط

(حاشیہ بقیہ صفحہ گذشتہ) صاف اشارہ فرما دیا بعض حضرات نبی کے معنٰی صرف خبر دینے کے کرتے ہیں۔ اگر اُن کے یہ معنٰی تسلیم کر لئے جائیں، تب ہر خبر دینے والا نبی کہلائے گا۔ اس معنٰی کے اعتبار سے کوئی کسی کو نبی کہلانے سے روک نہیں سکتا علماء اہلِ سنّت نے اَلنَّبِيُّ کے الف لام کا معنٰی خاص اور نبی کا معنٰی خبر دینے والا۔ اور خاص خبر کی وضاحت یہ کی کہ غیب کی خبر دینے والا۔ گویا جنّت، دوزخ، حشر، نشر، خود ربّ کی ذات غَيْبُ الْغَيْب کی خبر دینے والا یہی معنٰی و ہابی مصباحُ اللّغات نے کئے۔
(انیس احمد نوری)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُنْجِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُفْلِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْعَاطِفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُصَلِّيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھِدِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُنَاجِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَائِعِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُرْشِدِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارَکِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَنْصُوْرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَرْزُوْقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُنِیْبِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْفَآئِزِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اَلْفَاضِلِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَغْفُوْرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الصَّوَّامِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَحْبُوْبِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْعَارِفِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُبَلِّغِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْعَاقِلِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُقَرَّبِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُسَبِّحِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَامُوْلِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُدَقِّقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْکَامِلِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الشَّافِعِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْاَظْهَرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُتَصَدِّقِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَلِّیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُفَکِّرِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

الْمَسْرُوْرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْتَلِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَجِّلِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجِّدِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْقَاسِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَرْهِنِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الرَّاضِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُجْتَهِدِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُتَعَفِّفِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَزَيِّنِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَادِحِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُنْشِئِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الرَّاجِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْاَكْرَمِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْاَنْوَارِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْهَادِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَهْدِيِّيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِقِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ
اِذَا بُدِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُوْرِ اِذَا
حُصِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا
اُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا
اُبْدِلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا

اُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا
قُضِيَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَآ اُزْلِفَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً
لَّاحَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ
الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَافًا
مُضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِيْٓ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ

خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَقَآئِدِ غُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ
وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ
وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى
الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْیَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ
وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ
مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا
كَثِیْرًا كَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

فوائدِ دُرودِ اکبر

اس دُرودِ اکبر کا جو روزانہ بلاناغہ ورد کرے گا ضروریاتِ دُنیوی سے بے نیاز ہو۔ اور حج وزیارت سے مشرف ہو۔ ایمان پر خاتمہ ہو۔ قبر میں نور ہی نور ہو آفتابِ محشر کی گرمی سے نجات ہو جنّت کا مُستحق ہو۔ اور دفع جن آسیب کیلئے یومیہ ایک بار۔ اور زیارتِ حبیب کیلئے چارپائی، بستر، لباس پاک صاف ہو۔ خوشبو میں سینٹ نہیں عطر ہی ہو۔

دُرُودِ مُستغاث شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهٖ
سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے زینت دی نبیوں کو اپنے حبیب
الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنَّ عَلَی
محمّد مصطفٰی صلّی اللہ علیہ وسلم سے اور احسان کیا
الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
مومنوں پر اپنے نبی برگزیدہ کے بھیجنے سے دُرُود اور سلام
عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی الْمُسَیَّرِ بِهٖ
اس کے رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بہترین مخلوقات پر کہ سیر کرائی گئی ان کو
مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی اَلْحَمْدُ
عرش کے اوپر سے زمین کے نیچے تک سب تعریف
لِلّٰهِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَ
اللہ کے لئے اس پر کہ گزرا اور سب تعریف اللہ کے لئے اس پر جو باقی رہا اور
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی
دُرود وسلام اس کے رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ بہترین مخلوقات ہیں

مَرْحَمَتَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

...ہیں نہ آپ کی اے اللہ کے رسول رحمت بھیجے اللہ بغیر پڑھے غیب کی خبریں

الْاُمِّيِّ اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

دینے والے پر آپ برگزیدہ ہیں اللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

برتر ہیں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے

اللّٰهِ وَارِثُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْيِ

رسول وارث نبیوں کے پیغمبر صاحب وحی کے

اَحْمَدُ شَفِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

حضرت احمد شفاعت کرنے والے اللہ سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

برتر ہیں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول

رَسُوْلُ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَاِمَامُ

پیغمبر سردارِ دو جہان اور جن و انس کے اور پیشوا

الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيْعُ الْاُمَمِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَّاحُ

بیت المقدس اور کعبے کے شفاعت کرنے والے امتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے

فَاتِحُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

حکموں کے جاری کرنے والے حکمِ خدا کے فریاد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلنَّبِيُّ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول نبی

الْمُصْطَفٰى رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعَالَمِيْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَيِّبٌ

برگزیدہ پیغمبر چراغ عالموں کے تعریف کئے گئے پاک کرنے والے

اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر ہیں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول سردار بلند کئے گئے

رَسُوْلُ نَبِيُّ الْخَافِقَيْنِ قَاسِمُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ

پیغمبر نبی مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق خدا کے

الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر ہیں درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ

مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے

اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْلٰى مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ

رسول رہائی اے اللہ کے رسول بہت بہتر اللہ کے بندوں سے

اَفْضَلُنَا رَسُوْلُ نَبِيٌّ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ خَادِمٌ

بہتر ہمارے پیغمبر نبی صاحب دونوں جہان کے خدمت کرنیوالا پاک

طَيِّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ النَّبِیُّ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول نبی

اَلْمُزَکّٰی رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اٰمِرُ نَاہٍ نَاجٍ

پاک کیے گئے پیغمبر افسر مکے اور مدینے کے حکم دینے والے عبادت کے منع کرنے والے

طَاھِرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

گناہ سے نجات دینے والے پاک کرنے والے خدا کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَادٍ اَنَا

میں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول ہدایت کی ہم کو

رَسُوْلُ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دَاعٍ

پیغمبر نانا دونوں پاک صاحبزادوں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین

مُطَھَّرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کے بلانے والے راہِ خدا کے پاک کیے گئے اللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمُسْتَعَانُ

درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْخَلَاصُ

اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیُّ مُخْتَارُ مُرْتَضٰی اِمَامُ رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول نبی مختار برگزیدہ پیشوا پیغمبر

مُقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمُھْتَدِیْنَ ھَادٍ مُبِیْنُ اللّٰہِ

پیشوا پیشوایان راہ یاب کے ہدایت ظاہر کرنے والے خدا کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَادٍ اَنَا رَسُوْلُ بِھِدَایَۃِ

آپ پر اے اللہ کے رسول ہدایت کی ہم کو پیغمبر نے ساتھ ہدایت

اللّٰہِ تَعَالٰی مُھْدِی الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلَالَۃِ مُھْتَدٍ

اللہ برتر کے ہدایت کرنے والے اُمت کے گمراہی سے ہدایت پانے والے

مُطِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فرمانبردار خدا کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول دوست ہمارے

رَسُوْلُ مُھْدِی الْاُمَّۃِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ صَفِیٌّ

پیغمبر ہدایت کرنے والے اُمت کے حضرت محمد رسول برگزیدہ

حُجَّۃُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

دلیل اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الشَّفَاعَاتُ

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ

اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول حضرت محمد

اَحْمَدُ حَامِدُ مَحْمُوْدُ مَحْبُوْبُ مُحِبُّ اللّٰهِ وَ
ستودہ تعریف کرنے والے سراہے گئے پیارے دوست اللہ کے — اور
مُحِبُّنَا رَسُوْلُ کَرِیْمُ اللّٰهِ مَرْضِیٌّ حَبِیْبُنَا رَسُوْلُ
دوست ہمارے۔ رسول بزرگی بیان کرنے والے اللہ کے پسندیدہ دوست ہمارے رسول
کَرِیْمُ مُرْتَضٰی خَلِیْفَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
بزرگ پسندیدہ نائب اللہ کے۔ داد چاہے گئے درگاہ
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
خدائے برتر میں — درود اور سلام آپ پر
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلُ عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ
اَے اللہ کے رسول — پیغمبر ہمارے رسول ہمیشہ کے لئے نبی مخاطب بہ
طٰهٰ یٰسٓ قَائِمُ حَامِدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
طٰہٰ یٰس قائم عبادت میں تعریف کرنے والے خدا کے داد چاہے گئے خدائے
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
برتر کی درگاہ میں درود اور سلام آپ پر
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِیْرُنَا رَسُوْلُ وَّنَبِیٌّ کَرِیْمُ
اَے اللہ کے رسول۔ بادشاہ ہمارے پیغمبر اور نبی بزرگ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ نَاصِرُ کَلِیْمُ
حضرت محمد اللہ کے رسول نام ان کا احمد مددگار کلام کرنے
اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی
والے خدا سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
درود اور سلام آپ پر اَے اللہ کے رسول داد چاہے گئے
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ
اَے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اَے اللہ کے رسول شفاعتیں
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُعِیْنُنَا
اَے اللہ کے رسول رہائی اَے اللہ کے رسول مددگار ہمارے
رَسُوْلُ وَدُوْدُ نَبِیٌّ اِلْیَاسِیْنُ اِمَامُ اَمِیْنُ اللّٰهِ
پیغمبر اور مولیٰ ہے یہاں نبی مخاطب بہ الیاسین پیشوا امانت دار اللہ کے
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُصَدِّقُنَا
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول سچا کرنے والے
رَسُوْلُ وَّحَبِیْبُ نَبِیٌّ مُزَّمِّلُ بَیَانُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
ہمارے رسول اور دوست نبی جھرمٹ مارنے والے روشن کلام والے اللہ کے رسول
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَاهِدُنَا شَافِعُنَا
اور سلام آپ پر اَے اللہ کے رسول گواہ ہمارے شفاعت کرنے والے
رَسُوْلُ وَّنَبِیٌّ مُدَّثِّرُ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ
ہمارے پیغمبر اور نبی چادر لپیٹنے والے صاحب قرآن کے

نُوْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی
نور اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول
اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ
شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے
اللّٰهِ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلٌ مُعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَهَّرُ
رسول یاد کرنے والے ہمارے رسول خوشبو کی گئی رُوح ان کی پاک
الْجِسْمِ بَارٌّ جَوَادُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ
جسم والے نیکوکار جوانمرد راہِ خدا میں داد چاہے گئے درگاہ
اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ
خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے
اللّٰهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِيَآءِ وَبُرْهَانُ الْاَصْفِيَآءِ
رسول سلطان نبیوں کے اور برہان دلیل برگزیدوں کے
مُفْخِرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِيٌّ مَكِّيٌّ
فخر کیے گئے ہمارے پیغمبر صاحب قرآن کے بلند مرتبہ رہنے والے مکہ کے
شَكُوْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی
شکر کرنے والے اللہ کا داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول پیشوا
الْاَتْقِيَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ قُرْبِ
پرہیزگاروں کے مددگار ہمارے رسول صاحب حوضِ کوثر کے تربت پانے والے
مَدَنِيٌّ مُنِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ
مدینے کے رہنے والے نور اللہ کے مدد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر
تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
میں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول
اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا
داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ
اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجُ الْاَوْلِيَآءِ ضِيَآؤُنَا
اے اللہ کے رسول ولیوں کے چراغ روشنی ہمارے
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِيْزَانِ اَبْطَحِيٌّ قَرِيْبُ اللّٰهِ
رسول صاحب میزانِ عدل کے رہنے والے مکے کے مقرب اللہ کے
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بُرْهَانُ الْاَصْفِيَآءِ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول دلیل برگزیدوں کے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ
رسول صاحب براق کے سردار قوم کے عرب کے رہنے والے
یَتِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
یتیم اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول شفاعت کرنے
رَسُوْلٌ مُّجْزِیٌّ مَّھْدِیٌّ قُرَیْشِیٌّ شَھِیْدُ اللّٰہِ
والے ہمارے رسول جزا دینے والے ہدایت دیئے گئے قریشی گواہ وحدانیت خدا کے
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
آپ پر اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول
اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ
مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے
اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ
رسول رہائی اے اللہ کے رسول پیشوا ایمانداروں کے
وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَوَسِیْلَتُنَا رَسُوْلٌ
اور زینت نبیوں اور رسولوں کے اور وسیلہ ہمارے پیغمبر
خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
خدمت کرنے والے فقیروں کے حجازی ڈرانے والے خدا کی طرف سے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ
اے اللہ کے رسول ختم کرنے والے نبیوں کے حضرت احمد اور ختم
النَّبِیِّیْنَ رَسُوْلٌ مَّاحِیُ الْکُفْرِ وَالْبِدْعَۃِ مُحَمَّدُ
سب نبیوں پر رسول مٹانے والے کفر اور بدعت کے حضرت محمد
ابْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
بیٹے عبداللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَدَقَ
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول سچ کہا
رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ مُّتَوَسِّلٌ رَّحِیْمٌ
ہمارے پیغمبر نے پیغمبر توسط والے رسول نزدیکی چاہنے والے مہربان خدا
اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول
اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ
شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے

اللّٰہِ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ مُسْتَغِیْثُ مُقْتَصِدُ حَلِیْمُ

رسول سردار ہمارے رسول داد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے رحم دل

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول فریاد کو پہنچئے ہماری اے رسول

الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

جن و انس کے آپ حق پر ہیں ظاہر کرنے والے خدا کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ہر کلمہ را سہ بار تکرار کند اَلْمُسْتَغَاثُ

اے اللہ کے رسول ہر کلمے کو تین بار پڑھے داد چاہے گئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُشَفَّعُ یَارَسُوْلَ

شفاعتیں اے اللہ کے رسول شفاعت قبول کیے گئے اے اللہ کے

اللّٰہِ وَاعِظُنَا رَسُوْلُ وَرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ

رسول نصیحت کرنے والے ہمارے رسول اور پیغمبر اللہ کے برگزیدہ صاحب

الرِّسَالَۃِ اَوَّلُ قَدِیْمُ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

پیغمبری کے پہلے دیرینہ دوست اللہ کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرِمْنَا

اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول بزرگ تر ہمارے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ اٰخِرُ

پیغمبر صاحب شریعت کے اور کھولنے والے اندوہ کے پچھلے

عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

غالب اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَھْلُ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول صاحب

التَّقْوٰی وَبُرْھَانُ الْاَتْقِیَآءِ رَشِیْدُنَا رَسُوْلُ

پرہیزگاری کے اور دلیل پرہیزگاری کے راہِ راست دکھانے والے ہمارے پیغمبر

صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ شِفَآءُ فَصِیْحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب طریقت کے شفاء مسلمانوں کیلئے خوش بیان اللہ کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ
اے اللہ کے رسول ایمان لائے ہم آپ پر آپ نبی ہیں ہمارے رسول
صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ بَشِيْرٌ نَّذِيْرُ اللّٰهِ
صاحبِ حقیقت کے مضر قبیلے کے خوش خبری دینے والے ڈرانے والے اللہ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول
اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ
شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے
اللّٰهِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُ مُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
رسول پیشوا امتوں کے مقدم کرنے والے ہمارے رسول صاحبِ
الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنَّةِ
اے اللہ کے رسول بڑے ہمارے رسول صاحبِ احسان کے

ظَاهِرٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
روشن بزرگ اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سَنَدُ
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول تکیہ
الْعَاصِيْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ
گناہ گاروں کے رسول صاحب جنت کے جہنم سے بے پرواہ
سُلْطَانٌ تِهَامِيٌّ مُؤْمِنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
بادشاہ تہامی اللہ کی امن میں رہنے والے داد چاہے گئے درگاہ
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اے
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول
اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا
مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيْهُنَا
اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول دانش مند ہمارے
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ
رسول صاحب راہِ راست کے پہنچانے والے حکمِ خدا کے پچھلے اللہ کی طرف سے
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلُ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول آپ ولی ہیں ہمارے
صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ
پیغمبر صاحب شفاعتوں کے بخشش کرنے والے پوشیدہ دوست اللہ کے
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِيْعُ عَوَامِّنَا
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول شفاعت کرنے والے ہمارے عام
رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلُ
لوگوں کے رسول صاحب تاج اور معراج کے حل کرنے والے مشکلوں
بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
کے خدا کے حکم سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول
اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا
داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے رسول
اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا
رہائی اے اللہ کے رسول اور دوزخ سے نجات دلوانے والے ہمارے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَبِيُّ اللّٰهِ
رسول صاحب محراب کعبے کے مردوں کے اٹھانے والے نبی اللہ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
کے داد چاہے گئے درگاہ میں خدائے برتر کے درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنَ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول بہتر زیادہ
النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ
نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوکاروں سے
مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِيْبُ رَحْمَةِ
محبوب ہمارے رسول صاحب منبر کے خطبہ پڑھنے والے رحمت
اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
خدا کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول خوشخبری سنانے والے ہمارے
صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
رسول صاحب خدا کے گھر کے تعمیر کرنے والے کعبۃ اللہ کے داد چاہے گئے
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا
مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے
رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا
اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول بڑے ہمارے
رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیٌّ اللّٰہِ
رسول صاحب معراج کے عالم غنی اللہ کی طرف سے
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول نبی آخر زمانے کے
رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِھَادِ مُنْتَقِمُ مُکَرَّمُ اللّٰہِ
رسول صاحب راہ ثواب ڈھونڈھنے والے انتقام لینے والے کافروں سے بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
داد چاہے گئے بارگاہ خدائے برتر میں درود
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِی الدِّیْنِ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول اور دین میں
صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقُ بِالْحَقِّ
سچ کہنے والے ہمارے پیغمبر صاحب روزِ جزا کے حق بات کہنے والے
شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
شفاعت کرنے والے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا
اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے
رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُشَفَّعُ
اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول شفاعت قبول
الْاُمَّۃِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ
کئے گئے امت کے مدد کرنے والے ہمارے شفاعت سے رسول صاحب نبوت کے
مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
حرمت دیئے گئے نبی اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
میں درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول
نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ
نبی رحمت کے سبقت لے جانے والے ہمارے رسول صاحب دو جہان کے
حَرِیْصُ عَلَی الطَّاعَۃِ رَءُوْفُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
حرص کرنے والے اطاعت خدا پر مہربان اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِ نَبِیُّنَا
اے اللہ کے رسول سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے گناہ سے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِیٌّ کَرَامُہٗ
نبی ہمارے رسُول صاحبِ اُمت اور نعمت کے ہاشمی بزرگوار

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
اللہ کی طرف سے مدد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درُود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ
اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسُول خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَنَیْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَیْنِ
اور نانا جناب حسنین کے اور صاحب مرتبہ قاب قوسین کے

رَسُوْلُ حَبِیْبُ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
رسُول دوست قریب اللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
خدائے برتر میں درُود اور سلام آپ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰی رَحْمَةِ اللّٰہِ
اے اللہ کے رسُول نزدیک کرنے والے ہمارے پیغمبر طرف رحمت خدا کے

تَعَالٰی مِاۃُ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوۃٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ
لاکھوں درُود اور سلام اور رحمتیں

وَّبَرَکَةٍ عَلٰٓی اَکْرَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَصْفِیَآءِ خَاتِمِ
اور برکتیں بزرگ ترین نبیوں اور صفیوں پر ختم کرنے والے

رُسُلِ اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی وَ
اللہ کے رسُولوں کے حضرت محمد رسُولُ اللہ ہیں برگزیدہ اور

حَبِیْبِهِ الْمُرْتَضٰی وَصَفِیِّهِ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ
دوست اس کے پسندیدہ اور صفی اس کے برگزیدہ رحمت بھیجے اللہ

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ
اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیجے سلام بہت بہت اپنی رحمت سے

یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَکْرِنِ التَّقِیَّ
اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے اللہ میرے رحم کر حضرت ابوبکر پاک پر

وَعُمَرَ النَّقِیَّ وَعُثْمَانَ الزَّکِیَّ وَعَلِیَّنِ الْوَفِیَّ
اور حضرت عمرؓ پاک پر اور حضرت عثمان پاک پر اور حضرت علی کامل

اَسَدَ اللّٰہِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
شیرِ خدا برگزیدہ پر اور حضرت فاطمہ زہرا

وَخَدِیْجَةَ الْکُبْرٰی وَاُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ عَائِشَةَ
اور حضرت خدیجۃ الکبرٰی اور مسلمانوں کی ماں عائشہ

الصِّدِّیْقَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ وَالْحَسَنَ الرِّضَا
صدیقہ پر راضی ہو اللہ اُن سے اور حسن صاحبِ رضا

وَالْحُسَیْنَ الشَّهِیْدَ الْمُجْتَبٰی وَشُهَدَآءَ الْکَرْبَلَآءِ
اور حسین شہید برگزیدہ اور کربلا کے شہیدوں پر

وَالسَّعْدَ وَالسَّعِیْدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَیْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ
اور سعد اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمٰن

بْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَیْدَةَ ابْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةَ
عوف کے بیٹے اور ابو عبیدہ بن جراح کے بیٹے اور عشرہ

الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ

مبشرہ اور سب صحابہ اور خلفائے راشدین پر

وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ

اور ان کے پیروؤں پر آسمان کے لوگوں اور زمین کے لوگوں سے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ

خوشنودی اللہ کی ان سب پر مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ بخش دے تو مجھے

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

اور سب ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے میرے اللہ مجھے بخش دے اور میرے

وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

ماں باپ کو اور میرے داداؤں کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا کہ پالا ان دونوں نے

وَاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مجھے لڑکپن میں اور بخش دے سب ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہوں ان میں سے

وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ

اور مردہ بے شک تو قبول کرنے والا ہے دعاؤں کا اور اتارنے والا

الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

ہے برکتوں کا اور بلند کرنے والا ہے درجوں کا اور رحمت بھیجے اللہ اپنی

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بہترین مخلوق حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد پر اور یاروں سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے اللہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً

بھیج حضرت محمدؐ بغیر پڑھے غیب کی خبریں دینے والے پاک صاف پر

تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً

ایسی رحمت کہ حل ہوں اس سے عقدے اور دور ہوں اس سے بے چینیاں ایسی

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

رحمت کہ ہو تیرے لئے خوشنودی اور ان کے حق کی ادائی اور ان کی اولاد اور

صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بعد ازیں ۳ بار درود بخواند

یاروں پر اور برکتیں اور سلام بھیج۔ اس کے بعد تین بار درود شریف پڑھے

يَا مَنْ بِيَدِكَ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

اے وہ کہ تیرے ہاتھ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی اے وہ

مَنْ بِيَدِكَ مَفَاتِيْحُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَنْ

کہ تیرے ہاتھ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی اے وہ

بِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَسِّرْ لِيْ

کہ تیرے ہاتھ میں ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے سہل کر میرے لئے

يَا اَللّٰهُ خَزَائِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّهَا

اے خدا خزانے آسمانوں اور زمین کے سب

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط
اپنی رحمت سے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے

بعد ختم درودِ مستغاث ایں دُعا بخواند
بعد ختم درودِ مستغاث کے یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
اے اللہ میرے رحمت اور سلامتی بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اولاد پر
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَزِدْ يَا رَبِّ عَلٰى سَيِّدِ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی اور برکت دے اور زیادہ کر اے پروردگار سردار
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاِمَامِ مَكَّةَ وَالْحَرَمِ وَتَرْجُمَانِ
عرب و عجم پر اور پیشوا مکے اور حرم کے اور ترجمہ کرنے والے
لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْاَسْرَارِ وَالْجُوْدِ وَالْحِكَمِ
زبانِ قدیم کے اور منبع بھیدوں اور بخشش اور حکمتوں کے
سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَهَادِيْنَا وَمَهْدِيِّنَا وَمَوْلٰنَا
سردار اور سند ہمارے اور ہادی ہمارے اور ہدایت یافتہ ہم ہیں کے اور مالک
وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
ہمارے اور مالک جن و انس کے کنیت ابوالقاسم حضرت محمدؐ بیٹے عبداللہ کے
سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ زَادَهُ اللّٰهُ شَرَفًا وَّكَرَمًا وَّ
سردار عرب اور عجم کے زیادہ کرے ان کو اللہ بزرگی اور بخشش اور
بِرًّا وَّرِفْعَةً وَّمَهَابَةً وَّتَعْظِيْمًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
نیکی اور بلندی اور رعب اور تعظیم میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خُذْ بِيَدِىْ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ
دستگیری کیجئے مدد کیجئے مدد اے دوست اللہ کے مدد کیجئے
يَا نَبِىَّ اللّٰهِ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا صَفِىَّ
مدد اے نبی اللہ کے اے دوست اللہ کے مدد کیجئے مدد اے برگزیدہ
اللّٰهِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمَدَدَ
اللہ کے مدد کیجئے مدد اے محمدؐ بیٹے عبداللہ کے مدد کیجئے
اَلْمَدَدَ يَا عُرُوْسَ الْخَافِقَيْنِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا جَدَّ
مدد اے محبوب مشرق و مغرب کے مدد کیجئے مدد اے نانا
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا اَمِيْنَ الْاُمَّةِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ
امام حسن اور امام حسین کے مدد کیجئے مدد۔ اے امانت امت کے مدد کیجئے
يَا خَتْمَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ
مدد اے ختم کیے گئے رسولوں کے مدد کیجئے مدد اے شفاعت کرنے والے گنہگاروں
اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ
کے مدد کیجئے مدد اے پیغمبر جہانوں کے رب کے مدد کیجئے مدد
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ
اور رحمت بھیجے اللہ اپنی بہترین مخلوق حضرت محمدؐ پر اور اُن کی اولاد اور آل
اَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
اور یاروں سب پر اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے
الرّٰحِمِيْنَ ۝
رحم کرنے والوں کے

درود شریف نجات

یہ درود شریف درود تُنجینا (درود تُنَجِّینَا) یا درودِ نجات کے نام سے موسوم ہے۔ اور ادعیہ ماثورہ میں داخل ہے۔ تجربہ اس کا واسطے نجات جہاز طوفانی کے مشہور ہے۔ سلسلۂ عالیہ شاذلیہ کے ایک بزرگ حضرت شیخ صالح موسٰی ضریر رحمۃ اللہ علیہ ایک جہاز میں سوار ہو کر ملک شام کو جا رہے تھے کہ ان کا جہاز سخت طوفانِ باد و باراں میں گھر گیا۔ حالت بہت نازک ہو گئی۔ اور جہاز کے ڈوبنے تک نوبت پہنچ گئی۔ جہاز کا ناخدا بھی مایوس ہو گیا تھا۔ سارے جہاز میں کہرام مچ گیا اور ہر طرف سے عورتوں، بچوں اور مردوں کے رونے اور چلانے کی آوازیں آنے لگیں۔ ایسی پُرآشوب حالت میں حضرت شیخ حضور سرورِ کائنات دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو یہ درود شریف عطا فرمایا اور ارشاد کیا کہ اہلِ جہاز اسے مل کر اور باادب ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے حضور کے اس پیغام و ارشاد کی اطلاع فوراً اہلِ جہاز کو پہنچا دی۔ چنانچہ سب اہلِ جہاز نے شیخ کی معیت میں اس درود شریف کو نہایت الحاح و زاری کے ساتھ پڑھنا شروع کیا۔ ابھی تین سو مرتبہ تک بھی نہ پہنچے تھے کہ خداوند کریم کی عنایت و فضل اور حضرت رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روحانی توجہ و استمداد سے طوفان تھم گیا اور جہاز کنارے پر آ لگا۔ اور تمام اہلِ جہاز غرق ہونے سے بچ گئے۔

فوائد

حلِ مشکلات۔ فتوحاتِ غیبی۔ باطنی ترقی۔ مصیبتوں سے نجات۔ مقاصد و مطالب

کے جلد پورا ہونے اور دینوی و اخروی بھلائی و بہتری کے لئے سلسلۂ عالیہ شاذلیہ میں ہر شخص یہ درود شریف پڑھتا ہے۔ چونکہ یہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمودہ ہے۔ اس لئے ہر سلسلہ کے مشائخ خود بھی اسے پڑھتے ہیں اور اپنے مریدوں اور معتقدوں کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ فی الواقعہ یہ مبارک درود شریف اپنی تاثیر میں تیر بہدف ہے۔ سراج اولیاء سیدنا حضرت داتا گنج بخش مخدوم علی ہجویری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ درود شریف بہت پسند ہے۔ اور روضہ مبارک پر باقاعدگی سے حاضری دینے والوں کو کشفاً ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ہمیں یہ درود شریف تنجینا بہت پسند ہے اور اس کی برکت سے قاری کے دل کی مراد بفضلِ خدا جلد پوری ہوتی ہے۔ حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایک معتقد ... ن مولوی فیروزالدین رَحمۃ اللہ عَلیہ، کو بھی اس بارے میں شرفِ کشف و ارشاد ہوا تھا۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف اپنے ہر واقف و دوست کو فرمایا کرتے تھے۔ کہ اپنے مقاصد و مطالب میں جلد کامیابی حاصل کرنے کے لئے داتا دربار میں آکر درود تُنجینا پڑھا کرو اور بکثرت پڑھا کرو۔ بلکہ کئی اشخاص کو پڑھنے کے لئے اپنے ہاتھ سے بھی یہ درود شریف لکھ کر دیا کرتے تھے۔ اس بات کا ذکر مرحوم میر نثار علی شہرت دہلوی نے بھی اپنے منظوم رسالہ میں کیا ہے۔

۱۔ فریضۂ نماز یا نوافل ادا کر کے دعا مانگتے وقت اگر پہلے درود شریف نجات پڑھ لیا جائے تو دعا جلد مقبول ہوتی ہے۔

۲۔ جو شخص روزانہ اس درود شریف کا کم از کم ایک سو بار ورد رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے حفظ و امان میں رکھتا ہے۔ اور اس کے امور کے سرانجام پانے میں بہت مدد فرماتا ہے۔

دُرُوْدُ تُنْجِیْنَا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ
سردار حضرت محمد پر ایسا درود بھیج جس سے ہمیں تمام ڈر خوف

وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ
اور آفتوں سے چھٹکارا رہے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں پوری ہوجائیں

وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا
اور جس کی بدولت ہم اپنے تمام گناہوں سے پاک ہوجائیں اور جس کے وسیلے سے

عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجٰتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا
ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز المرام ہوں اور جس کے ذریعے سے

اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی
ہم تمام بھلائیوں اور خوبیوں سے خواہ وہ دورانِ زندگی کی

الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ
ہوں یا مرنے کے بعد کی نہایت درجہ مستفید ہوں بے شک ہر چیز

شَیْءٍ قَدِیْرٌ
پر آپ قدرت رکھتے ہیں

اِحتیاط

مندرجہ ذیل موقعوں پر دُرُود شریف پڑھنا منع ہے

۱۔ کوئی پلید جگہ۔ یا جہاں نجاست ہو جیسے پاخانہ یا پیشاب گاہ وغیرہ

۲۔ اگر ضروریات سے فارغ ہو کر طہارت نہ کی ہو تو بغیر طہارت اور وضو کے دُرُود شریف پڑھنا منع ہے۔

۳۔ حالتِ جنابت میں بغیر غسل کیے دُرُود شریف نہ پڑھنا چاہیئے۔

۴۔ جہاں لوگ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ لہو و لعب۔ گالی گلوچ کرتے ہوں۔ ناچ رنگ کی مجالس ہوں، وہاں بھی دُرُود شریف پڑھنا روا نہیں۔ نہ فلم۔ ڈرامہ دیکھتے ہوئے۔ کوئی حرام یا ناجائز کام کرتے ہوئے دُرُود شریف نہ پڑھا جائے مثلاً چوری کرتے ہوئے غیبت کرتے ہوئے (گمراہ، بدمذہب، گستاخِ رسول کی بُرائی بیان کرنا غیبت نہیں بلکہ ان سے بچنا اور مسلمانوں کو بچانا فرض ہے)

۵۔ دُرُود شریف پڑھتے وقت باتیں کرنا بھی منع ہے۔

۶۔ دُرُود شریف باوضو، پاک جسم اور پاک کپڑے پہن کر اور قبلہ رُخ ہو کر پڑھنا نہایت مقبولیت کا باعث ہے۔ بلکہ پڑھنے والے کی نظر، زبان اور دل بھی پاک ہونے چاہئیں۔

۷۔ دُرُود شریف پڑھتے وقت اگر کوئی خوشبو یا پھول وغیرہ اپنے پاس رکھیں تو بہت اچھا ہے۔

بعض واقفانِ حال حضرت داتا صاحب کے مزارِ مبارک پر حاضر ہو کر اس دُرُود

شریف کو پڑھتے ہیں۔ جس سے حضورِ اقدس علیہ الرحمۃ کی رُوحِ پُرفتوح اِس عمل سے بڑی خوش ہوتی ہے اَور پڑھنے والے پر بڑی توجہّ مبذُول ہوتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مزارِ پُر انوار پر فاتحہ خوانی سے پہلے اَور بعد بھی یہ دُرُود شریف پڑھا جائے۔ اَور نتیجۃً حضرت داتا صاحِب کے انوار و فیوُضات سے مُستفید ہوا جائے۔ اَور اس کا باقاعدہ پڑھنے والا حضرت داتا صاحِب رحمۃ اللہ علیہ کا منظورِ نظر ہو جاتا ہے۔

یہ دُرُود حاجت روائی اَور مُشکل کُشائی کے لئے سریعُ التّاثیر ہے۔ اَور جمیع حاجات دینی و دُنیوی میں کفایت کرتا ہے۔ اِس مجموُعہ کے مرتّب انیس احمد نے ایک بچّہ کی پیدائش سے قبل اسقاط پر پڑھا تو رنج و مُصیبت خوشی میں بدل گئی۔

طریقِ قادریّہ

خانوادۂ عالیہ قادریہ میں امُورِ مذکورہ بالا و نجاتِ اُخروی کے لِئے کم سے کم ستّر سے ایک سو بار تک روزانہ بعد از نمازِ عشاء، یا بعد از نماز صُبح پڑھنے کی اجازت ہے۔ ویسے یہ ہر وقت بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اَور جتنی تعداد میں کوئی چاہے پڑھ لے۔

اگر کسی کو کوئی مِصیبت یا مُشکل درپیش آجائے تو آدھی رات کو اُٹھ کر یا بعد از نمازِ عشاء، دوگانہ نمازِ نفل ادا کر کے ثواب اس کا جناب سرورِ کائنات حضرت محمّد مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی رُوحِ پُرفتوُح کو پہنچائے اَور نہایت خشوع و خضوع اَور حضورِ دل سے یہ دُرُود ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اِس طرح سے تین روز پڑھے اِنشاءاللہ مُشکل حل ہو جائے گی اَور مُصیبت کٹ جائے گی۔ اِس دُرُود شریف کو چند پڑھنے والے مِل کر اور حلقہ کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اِس بات کی اِجازت ہے۔ ایسا کرنا زیادہ مؤثر

ثابت ہوا ہے کیونکہ جہاز میں طوُفان سے نجات پانے والوں نے بھی حلقہ کر کے ہی پڑھا تھا۔

طریقِ شاذلیہ

حضراتِ شاذلیہ تو ہر روز اِسے حلقہ میں ہی پڑھتے ہیں۔ اَور حاجت مندوں کی حاجت برآری و کشوُدکاری کے لِئے بعد از حلقہ دُعائے خیر کرتے ہیں۔

طریقِ اویسیہ

بندہ کو ایک صوُفی بزرگ حضرت خواجہ عبدالکریم مرحُوم و مغفور اویسی قادری کے حلقہ مجلس میں چند مرتبہ جانے اَور چند مجالس میں شامل ہونے کا اِتفاق ہوا تھا۔ وہاں دُرُود شریف تنجینا کو مندرجہ ذیل طریق پر پڑھا کرتے تھے۔ جو سخت مشکل معاملات کا حاجت مند اُن کی خدمت میں اِلتماسِ دُعا کے لِئے حاضر ہوتا تھا وُہ پہلے حضرت رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی بارگاہ میں ایصالِ ثواب پہنچانے کے لِئے حلوہ تیار کرواتے اَور ساتھ ہی نان یا روٹیاں منگوا لیتے تھے۔ پہلے وضو کر کے دو رکعت نفل نماز پڑھ کر فاتحہ برُوحِ پُرفتوُح حضرت رسُولِ مقبُول علیہ الصّلوٰۃ والسّلام پڑھتے تھے۔ اس کے بعد مجلس میں ختمِ آیتِ کریمہ کر کے ساتھ ہی دُرُود شریف تنجینا حلقہ میں خود بھی پڑھتے اَور شامِلینِ مجلس سے بھی پڑھواتے تھے۔ بعد از نمازِ عشاء شروع کرتے تھے اَور رات کے دو اڑھائی بج جاتے تھے۔ ابتدا میں پڑھنے والے چالیس مجلس یا اِس سے بھی زیادہ اشخاص ہوا کرتے تھے اَور اچھی خاصی رونق ہو جاتی تھی۔ چُونکہ خواجہ صاحِب سلسلۂ عالیہ اویسیہ قادریہ کے مشہُور پیشوا تھے اَور اُن کے مُرید بھی بہت تھے

اِس لیے مجلس میں بعد میں بڑی رونق ہوجاتی تھی۔ اور لوگ بڑے ذوق وشوق اور جذبۂ عشق ومحبت سے ذکر کرتے تھے۔ جس سے مجلس میں بڑی کیفیت ہوتی اور لُطف و سُرورِ رُوحانی حاصل ہوتا تھا۔ ایسا معلُوم ہوتا تھا کہ حضور نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والتسلیم، فرشتے وارواحِ اولیائے کرام مجلس میں تشریف فرما اور شامل ہیں۔ اور وُہ سب بارگاہِ الٰہی میں اربابِ اختیارات کے لیے بخشش اور رحم وکرم کی دُعا کر رہے ہیں۔ مجلس کے اختتام پر حضرت خواجہ صاحب مرحُوم نہایت تضرّع اور رِقّت سے دُعائے خیر فرمایا کرتے تھے۔ اور تبرّک حاضرینِ مجلس میں تقسیم کروادیا کرتے تھے۔

خواجہ صاحب خود بھی بڑے گداز طبیعت، صاحبِ دل اور مُستجاب الدّعوات بزرگ تھے۔ خُدا اُن پر مغفرت فرمائے۔ آمین۔

دُرُودِ تُنجِینَا (دوم)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
اَے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہوجائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ
حاجتیں روا ہوجائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہوجائیں اور

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا
جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ
ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں

فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ
اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ نہایت فائدہ حاصل کرسکیں خدائے

الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَيَا قَاضِيَ
پاک تحقیق آپ ہماری دُعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے ہیں

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ
اے ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری سخت مشکلات میں پوری مدد کرنے والے اور ہماری

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ
بلاؤں کو دفع کرنے والے اور اے مشکلوں کے حل کرنے والے پاک پروردگار آپ میری فریاد کو

اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ۔ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى
پہنچیں اپنے حضور تک رسائی دیں اور میری عرض قبول فرمائیں اے معبود پاک تحقیق

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

دُرود شریف

مندرجہ بالا طریقہ سے پڑھنا اَور پڑھوانا بھی تیر بہدف ہے۔ بے یار و مددگار۔ دُکھ درد اَور مُصیبتوں و مشکلات میں مُبتلا بھائی اِسے ضرور پڑھیں اَور آزمائیں۔

ضَروری تاکید

دُرود شریف پڑھنے والے کو شریعتِ مطہرہ کی پابندی۔ اَور اُسوۂ حسنہ حضرت نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والتسلیم پر چلنا ازبس ضروری ہے۔ تاکہ اُس کی نِسبت حضُور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ پختہ ہو۔ اَور وُہ فیوُضات کے فیوُضات اَور اللہ تبارک وتعالیٰ کی عنایات سے جلد از جلد مُستفید ہو کر اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔ فقط

دُرُودِ غوثیّہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اَسْمَآءُ اللّٰہِ الْحُسْنٰی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

① اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ اللہ بڑی شان ہے اس کی	② اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا مہربان
③ اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ نہایت رحم والا	④ اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُہٗ بادشاہ
⑤ اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ بہت پاک	⑥ اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ سلامت سب عیبوں سے
⑦ اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ امن میں رکھنے والا	⑧ اَلْمُھَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ نگہبان
⑨ اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ سب پر غالب	⑩ اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ خرابی کا درست کر دینے والا
⑪ اَلْمُتَکَبِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑی عظمت والا	⑫ اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ پیدا کرنے والا
⑬ اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ نیا پیدا کرنے والا	⑭ اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ صورت بنانے والا
⑮ اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا بخشنے والا	⑯ اَلْقَھَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا غلبے والا

۱۷ اَلْوَہَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بہت دینے والا

۱۸ اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا روزی رساں

۱۹ اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ
کھولنے والا

۲۰ اَلْعَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا جاننے والا

۲۱ اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ
تنگ کرنے والا

۲۲ اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ
کھولنے والا

۲۳ اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پست کرنے والا

۲۴ اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بلند کرنے والا

۲۵ اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
عزت دینے والا

۲۶ اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
ذلت دینے والا

۲۷ اَلسَّمِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا سننے والا

۲۸ اَلْبَصِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا دیکھنے والا

۲۹ اَلْحَکَمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
فیصلہ کرنے والا

۳۰ اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا انصاف کرنے والا

۳۱ اَللَّطِیْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا باریک بین

۳۲ اَلْخَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا خبردار

۳۳ اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا بردبار

۳۴ اَلْعَظِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بزرگ

۳۵ اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا بخشنے والا

۳۶ اَلشَّکُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
شاکروں کا قدردان

۳۷ اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
برتر

۳۸ اَلْکَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا

۳۹ اَلْحَفِیْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا نگہبان

۴۰ اَلْمُقِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ
قوت دینے والا

۴۱ اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ
کفایت کرنے والا، حساب لینے والا

۴۲ اَلْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بزرگ

۴۳ اَلْکَرِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
کرم کرنے والا

۴۴ اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ
نگہبان

۴۵ اَلْمُجِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ
قبول کرنے والا

۴۶ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
فراخی والا

۴۷ اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
حکمت والا

۴۸ اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بہت دوست رکھنے والا

۴۹ اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بزرگ

۵۰ اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بھیجنے والا رسولوں کا

۵۱ اَلشَّہِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
گواہ۔ شاہد

۵۲ اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
سچ مچ۔ ثابت

۵۳ اَلْوَکِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
کارساز

۵۴ اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
قوت

۵۵ اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُہٗ
مضبوط

۵۶ اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
دوست

(٥٧) اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
تعریف کیا گیا

(٥٨) اَلْمُحْصِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
گھیرنے والا

(٥٩) اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پہلے پیدا کرنے والا

(٦٠) اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
لوٹانے والا

(٦١) اَلْمُحْیِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
زندہ کرنے والا

(٦٢) اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ
مارنے والا

(٦٣) اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
زندہ

(٦٤) اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
قائم رکھنے والا

(٦٥) اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پانے والا

(٦٦) اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بزرگ

(٦٧) اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اکیلا - ایک

(٦٨) اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اکیلا

(٦٩) اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے نیاز

(٧٠) اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
توانا

(٧١) اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
قدرت رکھنے والا

(٧٢) اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
آگے کرنے والا

(٧٣) اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پیچھے کرنے والا

(٧٤) اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب سے پہلا

(٧٥) اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پچھلا

(٧٦) اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
آشکارا

(٧٧) اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پوشیدہ

(٧٨) اَلْوَالِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
وارث یا کام بنانے والا

(٧٩) اَلْمُتَعَالِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
برتر

(٨٠) اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
نیکوکار

(٨١) اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ
توبہ قبول کرنے والا

(٨٢) اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بدلا لینے والا

(٨٣) اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
معاف کرنے والا

(٨٤) اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ
مہربان

(٨٥) مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُہٗ
مالک ملک کا

(٨٦) ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُہٗ
صاحب بزرگی اور انعام کا

(٨٧) اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ
انصاف کرنے والا

(٨٨) اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
جمع کرنے والا

(٨٩) اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے پرواہ

(٩٠) اَلْمُغْنِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے پرواہ کرنے والا

(٩١) اَلْمُعْطِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
دینے والا

(٩٢) اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
باز رکھنے والا

(٩٣) اَلضَّارُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
ضرر پہنچانے والا

(٩٤) اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
نفع پہنچانے والا

(٩٥) اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
روشنی کرنے والا

(٩٦) اَلْهَادِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
راہ دکھانے والا

⑨⑦ اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ — نیا پیدا کرنے والا

⑨⑧ اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ — ہمیشہ رہنے والا

⑨⑨ اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ — مالک یا ہمیشہ رہنے والا

⑩⑩ اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ — راست تدبیر

⑩⑪ اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ — بڑا تحمل کرنے والا

مختصر فضائل اسماء النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

میرے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ خود اپنے محبوب اعظم کو بہت پیارے خطابات سے یاد فرماتا ہے۔ آپ کے انیس نے اللہ تعالیٰ کے محبوب کے ہر اسم پر دُرود سلام کا اضافہ کیا۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے محبوب اعظم کو محبوب و مطلوب بھی ہے اس طرح ہر اسم دُرود سلام کا مجموعہ۔ اگر محبوب اعظم کے ارشاد کے مطابق دُعا کے اوّل و آخر اس طرح دُرود سلام کا وظیفہ ہو تب دُعا کی مقبولیت میں کیا کسی کو شک ہو سکتا ہے؟

اسماء النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وظیفہ خود مجرب عمل کہلاتا ہے۔ ہر اسم کے ساتھ دُرود سلام مزید مجرب۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیم کے امتحانات۔ ملازمت کے لئے انٹرویو۔ مقدمات کی پیروی۔ حاکم جابر کے سامنے حاضری سے قبل ان اسماء کی تلاوت کو مجرب عمل جانا اور مانا گیا ہے۔

اَسْمَاءُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ذٰلِکَ اَسْمَاءُ النَّبِیِّ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
یہ نام ہیں غیبی خبریں دینے والے سردار ہمارے اور نبی ہمارے مولا محمد صاحب کے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَّھِیَ ھٰذِہٖ
دُرود اللہ کا ان پر اور سلام دو سو اور ایک ہیں اور وہ یہ ہیں

① اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ
الٰہی دُرود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے کہ نام اُن کا

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارا محمد ہے دُرود بھیجے اللہ اوپر ان کے اور سلام

② اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ
الٰہی دُرود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے کہ نام ان کا

سَیِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارا احمد ہے بڑے تعریف کئے گئے دُرود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

③ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ
الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے کہ نام ان کا

سَیِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے تعریف کرنے والے دُرود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

④ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ
الٰہی دُرود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے کہ نام ان کا

سَيِّدُنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے درُود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

⑤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ
الٰہی درُود بھیج اور سلام اور برکت اُوپر ان کے نام ان کا

سَيِّدُنَا وَمَوْلٰنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اور مولا ہمارے درُود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑥ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سراہے گئے ہے درُود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑦ سَيِّدُنَا اَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ایک طرف کرنے والے درُود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑧ سَيِّدُنَا وَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے یگانہ صفات والے درُود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

⑨ سَيِّدُنَا مَاحٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کفر کے مٹانے والے درُود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑩ سَيِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے جمع کرنے والے درُود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑪ سَيِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے (سب نبیوں کے) پیچھے آنے والے درُود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑫ سَيِّدُنَا طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے طلب کرنے والے شفاعت کے درُود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

⑬ سَيِّدُنَا يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے (سردار) درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑭ سَيِّدُنَا طَاهِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاک درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑮ سَيِّدُنَا مُطَهَّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاک کیے گئے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑯ سَيِّدُنَا طَيِّبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاکیزہ درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑰ سَيِّدُنَا سَيِّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سردار درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑱ سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رسُول رحمت کے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑲ سَيِّدُنَا نَبِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے غیب کی خبریں دینے والے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑳ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رسُول رحمت کے درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

㉑ سَيِّدُنَا قَيِّمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے قائم درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

㉒ سَيِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے جامع (کمالات) درُود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۳ سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیچھے آنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۴ سَیِّدُنَا مُقَفِّیْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیچھے آنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۵ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رسول معرکوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۶ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رسول راحت دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۷ سَیِّدُنَا کَامِلٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کامل درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۸ سَیِّدُنَا اِکْلِیْلٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سرتاج انبیاء درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۹ سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے لحاف میں لپٹنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۳۰ سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کمبل اوڑھنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۳۱ سَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اللہ کے بندے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۳۲ سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیارے اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۳۳ سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چنے ہوئے اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۳۴ سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہم کلام ہونے والے اللہ سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۳۵ سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے باتیں کرنے والے اللہ کے ساتھ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۳۶ سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ختم کرنے والے نبیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۳۷ سَیِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ختم کرنے والے رسولوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۳۸ سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سفارش کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۳۹ سَیِّدُنَا مُنْجٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نجات دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۰ سَیِّدُنَا مُذَكِّرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نصیحت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۱ سَیِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مدد دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۲ سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مدد دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۳ سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نبی رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۴ سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نبی توبہ قبول ہونے کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۵ سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہماری بھلائی کے بہت چاہنے والے درود اللہ کا ان پر اور سلام

۴۶ سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے جانے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۷ سَیِّدُنَا شَہِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مشہور درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۴۸ سَیِّدُنَا شَاہِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے گواہی دینے والے حاضر ناظر درود اللہ کا ان پر اور سلام

۴۹ سَیِّدُنَا شَہِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے گواہ حاضر ناظر درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۰ سَیِّدُنَا مَشْہُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے گواہی دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۱ سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوشخبری دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۲ سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوشخبری پہنچانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۳ سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ڈرانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۴ سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ڈرانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۵ سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نور درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۶ سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چراغ روشن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۷ سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چراغ روشن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۸ سَیِّدُنَا ہُدًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہدایت والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۵۹ سَیِّدُنَا مَہْدِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہدایت دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۰ سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے روشن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۱ سَیِّدُنَا دَاعٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بلانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۲ سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پکارے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۳ سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے قبول کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۴ سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے قبول کیے گئے دعا کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۵ سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بہت مہربان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۶ سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے معاف کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۷ سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے دوست درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۸ سَیِّدُنَا حَقٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سراپا حق درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۶۹ سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے زور آور درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۰ سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے امانت دار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۱ سَیِّدُنَا مَامُوْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نڈر کیے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۲ سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بزرگ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۳ سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بزرگی دیے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۴ سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مرتبے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۵ سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے استوار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۶ سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ظاہر درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۷ سَیِّدُنَا مُؤَمَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اُمید وار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۸ سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ملنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۷۹ سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّةٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے قوت والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۰ سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَةٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بزرگی والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۱ سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَةٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بلند مرتبے والے درود ہو اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۲ سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے عزت والے درود ہو اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۳ سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فضیلت والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۴ سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اطاعت کیے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۵ سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فرماں بردار اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۶ سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیشرو سچے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۷ سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے (سراپا) رحمت درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۸ سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوشخبری دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۸۹ سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فریاد رس درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۹۰ سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مینہ (رحمت کے) درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۹۱ سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سراسر فریاد رس درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۹۲ سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نعمت اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۹۳ سَیِّدُنَا ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے تحفہ اللہ کے درود اللہ کا ان پر اور سلام

۹۴ سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُّثْقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے دستاویز استوار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۹۵ سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اللہ کے قرب کا راستہ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۹۶ سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے راہِ راست درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۹۷ سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سبب یاد الٰہی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۹۸ سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے شمشیر اللہ کی درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۹۹ سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے لشکر اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۰۰ سَیِّدُنَا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ستارے چمکتے ہوئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۰۱ سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چنے ہوئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۱۰۲ سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے برگزیدہ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۳) سَیِّدُنَا مُتَّقِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چیدہ اور پاک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۴) سَیِّدُنَا نَبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بغیر پڑھے غیب کی خبریں دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۵) سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مختار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۶) سَیِّدُنَا اٰجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے مزدوری دیتے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۷) سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے تلافی کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۸) سَیِّدُنَا اَبُوالْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ قاسم کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۹) سَیِّدُنَا اَبُوالطَّاہِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ طاہر کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۰) سَیِّدُنَا اَبُوالطَّیِّبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ طیّب کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۱) سَیِّدُنَا اَبُوْ اِبْرٰہِیْمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے باپ ابراہیم کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۲) سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے شفاعت کئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۳) سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے شفاعت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۴) سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نیک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۵) سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے اصلاح کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۶) سَیِّدُنَا مُہَیْمِنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نگہبان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۷) سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سچے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۸) سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے تصدیق کئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۹) سَیِّدُنَا صِدْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سراپا راستی درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۰) سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے سردار رسولوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۱) سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے امام پرہیزگاروں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۲) سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے چمکیلے ہاتھ پاؤں اور پیشانیاں چمکتی ہوں گی اُن کی بخشش درود اللہ کا اُن پر

١٢٣ سَيِّدُنَا خَلِيلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے دوست رحمٰن کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٢٤ سَيِّدُنَا بَرٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نیک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٢٥ سَيِّدُنَا مُبِرٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نیکی کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٢٦ سَيِّدُنَا وَجِيهٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوب صورت درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٢٧ سَيِّدُنَا نَصِيحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نصیحت دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٢٨ سَيِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نصیحت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٢٩ سَيِّدُنَا وَكِيلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کارگزار اُمت گنہگار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٣٠ سَيِّدُنَا مُتَوَكِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے توکل کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٣١ سَيِّدُنَا كَفِيلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ضامن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٣٢ سَيِّدُنَا شَفِيقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مہربان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٣٣ سَيِّدُنَا مُقِيمُ السُّنَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے برپا کرنے والے طریقۂ دین کا درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٣٤ سَيِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاک کیے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٣٥ سَيِّدُنَا رُوحُ الْقُدُسِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے روح پاک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٣٦ سَيِّدُنَا رُوحُ الْحَقِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے روح حق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٣٧ سَيِّدُنَا رُوحُ الْقِسْطِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے روح عدل کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٣٨ سَيِّدُنَا كَافٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کفایت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٣٩ سَيِّدُنَا مُكْتَفٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بس کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٤٠ سَيِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پہنچنے والے مرتبۂ عالی پر درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٤١ سَيِّدُنَا مُبَلِّغٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پہنچانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٤٢ سَيِّدُنَا شَافٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے شفا دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٤٣ سَيِّدُنَا وَاصِلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے واصل بخدا درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٤٤ سَيِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ملے ہوئے حق تعالیٰ سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٤٥ سَيِّدُنَا سَابِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پہلے سب سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٤٦ سَيِّدُنَا سَائِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہانکنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٤٧ سَيِّدُنَا هَادٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے راہنما درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٤٨ سَيِّدُنَا مُهْدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے راہ دکھانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٤٩ سَيِّدُنَا مُقَدَّمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیشوا درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٥٠ سَيِّدُنَا عَزِيْزٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے غالب درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٥١ سَيِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بزرگ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٥٢ سَيِّدُنَا مُفَضَّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بزرگی دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٥٣ سَيِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کھولنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٥٤ سَيِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کنجی رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٥٥ سَيِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کنجی رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٥٦ سَيِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کنجی جنت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٥٧ سَيِّدُنَا عَلَمُ الْإِيْمَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نشان ایمان کی جان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٥٨ سَيِّدُنَا عَلَمُ الْيَقِيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نشان یقین کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٥٩ سَيِّدُنَا دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رہنما طرف نیکیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٦٠ سَيِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صحیح کرنے والے نیکیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٦١ سَيِّدُنَا مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے درگذر کرنے والے خطاؤں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

١٦٢ سَيِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے درگذر کرنے والے لغزشوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٦٣) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب شفاعت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٦٤) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب مقام محمود کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٦٥) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب پیشوائی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٦٦) سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاص کیے گئے ساتھ عزت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٦٧) سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاص کیے گئے ساتھ بزرگی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٦٨) سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاص کیے گئے ساتھ شرف کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٦٩) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب وسیلہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٧٠) سَيِّدُنَا صَاحِبُ السَّيْفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب تلوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٧١) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب بزرگی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٧٢) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب تہبند کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٧٣) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب دلیل استوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٧٤) سَيِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب سلطان قدرت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٧٥) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب چادر کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٧٦) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب مرتبہ بلند کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٧٧) سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب تاج کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٧٨) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب خود کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٧٩) سَيِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب پرچم حمد کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٨٠) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب معراج کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٨١) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب اعصار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(١٨٢) سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب براق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۳) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاتم النبوۃ والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۴) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب علامتِ نبوت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۵) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب دلیل استوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۶) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب بیان روشن کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۷) سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فصیح زبان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۸) سَیِّدُنَا مُطَهَّرُ الْجَنَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاک دل والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۹) سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے شفیق درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۰) سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مہربان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۱) سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کان نیکی سننے کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۲) سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صحیح اسلام والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۳) سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سردار دو جہان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۴) سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چشمہ نعمتوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۵) سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رئیس خیارِ اُمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۶) سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے برکت اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۷) سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے برکت مخلوق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۸) سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خطبہ پڑھنے والے اُمتوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۹) سَیِّدُنَا عَلَمُ الْهُدٰی صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نشان ہدایت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۰۰) سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کھولنے والے سختیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۰۱) سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بلند کرنے والے رُتبوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۰۲) سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے عزت عرب کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

۲۰۲ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
سردار ہمارے صاحب کشائش کے درُود اللہ کا اُن پر اور اُن کی اولاد پر

دُعَاء

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى ○ وَرَسُوْلِكَ
الٰہی اَے پروردگار بطفیل نبی اپنے برگزیدہ اور رسول اپنے

الْمُرْتَضٰى ○ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ
پسندیدہ کے پاک کردے دِلوں ہمارے کو تمام اُن خصلتوں سے

يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا
جو دُور کریں ہم کو دیدار تیرے سے اور محبّت تیری سے اور موت دے ہم کو

عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ
اوپر طریقۂ اہلِ سُنّت وجماعت کے اور شوق طرف دیدار تیرے کے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
اَے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور رحمت ہو

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمّد صلی اللہ علیہ وسلم اور اولاد اُن کی کے اور اصحاب

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
ان کے اور سلام ہو سلام بہت اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار عالموں کا ہے

اَسنادِ دُعائے گنجُ العرش

جوکوئی اِس دُعائے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کے کسب میں برکت دے گا۔ دُوسرے اُسے غیب سے ایسے روزی پہنچائے گا کہ کوئی نہ جانے کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے۔ تیسرے دُشمن اس کے مقہُور ہوں گے۔ جو زن و شوہر اِس دُعا کو مُشک اَور زعفران سے لکھ کر اکیس ۲۱ روز پی لیں تو اللہ تعالیٰ اُن کو فرزندِ نیک صالح عطا فرمائے گا۔

اِس دُعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ درپردہ نقصان پہنچانے والوں اَور غیبت کرنے والوں سے بچائے گا۔ اَور اُس پر قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اُس کو قرض سے سبکدوش فرمائے گا۔ اَور جو شخص اِس دُعائے گنج العرش کو حمائل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام آفتوں سے امن پائے گا۔ اَور پڑھنے والے کو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔

دُعائے گنج العرش میں بزرگوں نے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کو جمع کر دیا ہے آخر میں چند انبیاء علیٰ نبیّنا وعلیہم الصّلوٰۃ والسّلام کے اسماء بھی شامل ہیں۔ جن کے پڑھنے والے کو اسمائے باری تعالیٰ کے پڑھنے کا ثواب بھی ملے گا اَور یہ فوائد بھی حاصل ہوں گے۔

دُعاءِ گنج العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْحَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَاضِي الْحَاجَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِي

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَيْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغُفْرَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَالِكِ الْمُلْكِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِىُّ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِىُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاؤُدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ
اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَ
سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

دُعائے حزبُ البحر کے فوائد اور پڑھنے کا طریقہ

اگر ساری دُنیا دُشمنِ جان بن جائے جب بھی اِس کے عامل کا کچھ نہ بگاڑ سکے گی۔ چاہیئے کہ ہر روز ایک مرتبہ پڑھے۔ اگر دُشمن کی دُشمنی ظاہر ہو چکی ہو تو بعد نمازِ مغرب ایک بار اور بعد نمازِ عشاء ایک بار پڑھ لیا کرے۔ پڑھتے وقت دُشمن کا تصوّر کر کے پڑھے۔ دُشمن بُری موت مرے۔ خدارا کسی مُسلمان کے لِئے نہ کرے۔ اِس لِئے کہ مُسلمان اگر وقتی طور سے دُشمنی بھی کر رہا ہے لیکن تیرا بھائی ہے دُوسرے ہو سکتا ہے وُہ حق پر ہو اور تُو غافل رہے۔ تو اِس عمل کے اُلٹنے کا اندیشہ ہے۔ اور اگر تُو حق پر ہے اور وُہ ظالم تو خدا ظالم سے بدلہ لینے کو کافی ہے۔ تو اِس فیصلہ کو خُدا کے سپرد کر کے یہ عمل پڑھ کہ اِنشاء اللّٰہ تعالٰے حق پر فیصلہ ہوگا اور دُشمن کی جگہ شیطان کی ہلاکت کا تصوّر کرے۔ اللّٰہ چاہے تو جتنے دُشمن ہیں سب دوست بن جائیں گے اور سب تیرے حضور سرِ تسلیم خم کریں گے۔ (اقبال احمد نوریؒ)

طریقہ

اِس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب تنہائی میں خواہ بعد نمازِ مغرب یا بعد نمازِ عشاء بہتر ہے کہ دونوں نمازوں کے بعد ایک ایک بار پڑھیں اور درمیان دُعائیں جہاں جہاں دُشمن کا تصوّر کرنے اور ہاتھوں کی اُنگلیوں کو بند کرنے اور کھولنے کے متعلق لکھا ہے اسی طرح پڑھیں۔

دُعائے حزبُ البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا۔ اِس جگہ انگشتِ شہادت سے آسمان کی طرف اِشارہ کرے۔ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اِس جگہ دل میں اپنے مقصود

کا خیال کرے) وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيْمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاؤٗدَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ
لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ
فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ
بَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ
يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ
كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ (پہلی بار كٓهٰيٰعٓصٓ کہتے وقت
جب ک کہے دونوں ہاتھ کی چھنگلیا کو بند کرے پھر ہا کہتے وقت اس کے برابر
والی پھر یا کہتے وقت اس کے برابر والی پھر عین کہتے وقت اس کے برابر والی
پھر ص کہتے وقت انگوٹھا بند کرے پھر دوسری بار كٓهٰيٰعٓصٓ کہے تو اسی
ترتیب سے ہر حرف پر انگلیاں کھولتا جائے اور جب تیسری بار کہے اسی ترتیب

سے بند کرتا جائے۔ اب اس سے آگے پڑھتا جائے۔ اور پہلے لفظ اُنْصُرْنَا
پر دونوں انگوٹھے کھول دے اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ
لَنَا یہاں دوسری انگلی کھول دے۔ فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ
وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ
وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ
وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا
طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ
خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْ بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ
وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا
اُمُوْرَنَا یہاں یعنی اُمُوْرَنَا پڑھتے وقت اپنے مقصد کا دل میں خیال
رکھے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

وَالْعَافِيَةِ فِیْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبًا فِیْ
سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِیْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ
پڑھتے وقت اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کا رُخ آسمان کی جانب مُٹھی بند کر کے اور ہاتھ
کو اُلٹ کر مُٹھی کھول دے، گویا دُشمن کو اُلٹ دیا اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ
عَلٰی مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِیْٓءَ
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰی يُبْصِرُوْنَ ط وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝
يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر بار یہاں دل میں اپنے دُشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ
ہو جائے اور اُلٹا ہاتھ زمین پر مارتا جائے۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ
الْقَيُّوْمِ ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ طٰسٓمٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ
پہلی بار حٰمٓ پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دُوسری بار حٰمٓ
پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار حٰمٓ پڑھ کر سامنے چوتھی بار حٰمٓ پڑھ کر
پیچھے پانچویں اور چھٹی بار نیچے ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے
سارے بدن پر ملیں۔
حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ

تنزیل الکتب من اللہ العزیز العلیم ○ غافر
الذنب و قابل التوب شدید العقاب
ذی الطول لآ الٰہ الا ھو الیہ المصیر بسم
اللہ بابنا تبارک حیطاننا یٰس سقفنا
کٓھٰیٰعٓصٓ یہاں دونوں ہاتھ کی انگلیاں بند کرکے چھنگلیا سے
شروع کرے اور انگوٹھے پر ختم کرے اور حٰمٓ عٓسٓقٓ کہتے وقت کھولے یعنی
حٰ پر چھنگلیا پھر مٓ پر اس کے برابر والی پھر عٓ پر اس کے برابر والی پھر سٓ
پر اس کے برابر والی پھر قٓ کہتے وقت انگوٹھا کھول دے۔
کفایتنا حٰمٓ عٓسٓقٓ حمایتنا فسیکفیکھم اللہ
وھو السمیع العلیم ۞ ستر العرش مسبول
علینا و عین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا
یقدر علینا ۲ ستر العرش مسبول علینا و
عین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدر

احد علینا ۳ ستر العرش مسبول علینا و
عین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدر
احد علینا ۴ ستر العرش مسبول علینا
و عین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدر
احد علینا ۵ ستر العرش مسبول علینا
و عین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدر
احد علینا ۶ ستر العرش مسبول علینا
و عین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدر
احد علینا ۷ ستر العرش مسبول علینا
و عین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدر
احد علینا ۞ واللہ من ورآئھم محیط ○
بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ ○ فاللہ
خیر حافظا و ھو ارحم الرٰحمین ○ فاللہ

خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِیَّۦ
اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّی الصّٰلِحِيْنَ ۝
اِنَّ وَلِیَّۦ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّی
الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِیَّۦ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
وَهُوَ يَتَوَلَّی الصّٰلِحِيْنَ ۝ ١ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط
٢ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط ٣ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط
٤ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط ٥ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

٦ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط ٧ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ
اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ط
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ط وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ط وَصَلَّی
اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط ۞

لڑکا ہو تو دو ۲ بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کیجائے۔ اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بوقت ذبح کرنے قربانی کی دُعا میں نام کی ضرورت پڑتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ اِبْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِاِبْنِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اُسی وقت ذبح کرے اور ذبح کے بعد بچے کے سر پر اُسترا چلے۔ از وظیفۃ الکریمۃ

قرآنی دُعائیں

۱۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (سورۃ بقرہ آیت : ۲۰۱)

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہمیں دُنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

۲۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفۃ وَاغْفِرْ لَنَا وقفۃ وَارْحَمْنَا وقفۃ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ ۲۸۶ سورۃ بقرہ

ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔ اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر۔ تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

۳۔ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ق‍ؕ آل عمران

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک مُنادی کو سُنا کہ ایمان کے لئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔

۴۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

آلِ عمران ۔ آیت ۱۹۳

ترجمہ ۔ اَے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اَور ہماری بُرائیاں محو فرما دے اَور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

۵۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ سُورۃ آلِ عمران آیت ۱۹۴

ترجمہ ۔ اَے رب ہمارے اَور ہمیں دے وُہ جس کا تُو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسُولوں کی معرفت اَور ہمیں قیامت کے دِن رُسوا نہ کر بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

۶۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ (سُورۃ ابراہیم آیت : ۴۰ - ۴۱)

ترجمہ ۔ اَے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اَور کچھ میری اولاد کو اَے ہمارے رب، دمیری دُعا سُن لے اَے ہمارے رب مجھے بخش دے اَور میرے ماں باپ کو اَور سب مُسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

۷۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ سُورۃ مومنون ۔ آیت ۱۰۹

ترجمہ ۔ اَے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اَور ہم پر رحم کر اَور تُو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۸۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ [۱۹۱] آلِ عمران

ترجمہ ۔ اَے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا۔ پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

۹۔ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ [۱۹۲] آلِ عمران

ترجمہ ۔ اَے رب ہمارے بے شک جسے تُو دوزخ میں لے جائے اُسے ضرور تُو نے رُسوائی دی اَور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۱۰۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ [۱۲۷] بقرہ

ترجمہ ۔ اَے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بے شک تُو ہی ہے سُنتا جانتا۔

۱۱۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ [۱۲۸] بقرہ

ترجمہ ۔ اَے رب ہمارے اَور کر ہمیں تیرے حضور گردن رکھنے والا اَور ہماری اَولاد میں سے ایک اُمّت تیری فرمانبردار اَور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اَور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجُوع فرما۔ بے شک تُو ہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

۱۲۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ آلِ عمران

ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر۔ بعد اس کے کہ تُو نے ہمیں ہدایت دی اَور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بے شک تُو ہے بڑا دینے والا۔

جب کوئی نقصان یا دِلی صدمہ پہنچے

۱۳۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝ بقرہ آیت ۱۵۶

ترجمہ۔ ہم اللہ کے مال ہیں اَور ہم کو اُسی کی طرف پھرنا ہے۔

آیتِ کریمہ

۱۴۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ﷺ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

سُورۃ الانبیاء آیت ۸۷

ترجمہ۔ معبُود نہیں سوا تیرے پاک ہے تجھ کو۔ بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔

دُعائے مُجاہدین

۱۵۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔ ۝ ۱۴۷۔ آلِ عمران

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے بخش دے ہمارے گناہ اَور جو زیادتیاں ہم نے اپنے کام میں کیں۔ اَور ہمارے قدم جمادے اَور ہمیں ان کافر لوگوں پر مدد دے۔

۱۶۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ ۲۵۰۔ بقرہ

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے ہم پر صبر اُنڈیل اَور ہمارے پاؤں جمے رکھ کافروں پر ہماری مدد کر۔

راستہ بھُولنے یا غیبی اِمداد کی حاجت پر

یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ۔ ترجمہ۔ اَے اللہ کے بندو میری مدد کرو۔

احادیثِ مُبارکہ اَور دیگر اَولیاء کرام کے اِرشادات

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بتلائے ہوئے اِس عمل کو صحابہ کرامؓ سے اب تک جس نے بھی دِل کی گہرائی سے ان الفاظ میں پُکارا۔ رجال الغیب سے مدد پائی۔ فوجی۔ غیر فوجی۔ مُسافر۔ مقامی خصُوصاً غیر ممالک میں کسی بھی قسم کی پریشانی کے وقت مجرّب ہے۔ بلند آواز سے کئی بار پکارا جائے۔

البتّہ گُستاخانِ رسُول کی طرح یہُودیوں، عیسائیوں کو مدد کے لیے نہ پکارا جائے جس طرح عراق کے بچّوں، بوڑھوں اَور عورتوں پر رات دن بمباری کرانے کے سِلسلہ میں پُکارا گیا۔

دیگر اہم مشکلات پر اِمداد کی حاجات پر

اِمداد کُن اِمداد کُن !   از رنج و غم آزاد کُن
در دین و دُنیا شاد کُن   یا غوثِ اعظم دستگیر

قطعہ

بگرداب بَلا اُفتاد کشتی   ضعیفانِ شکستہ را تُو پُشتی
بحقِّ خواجۂ عُثمانِ ہارُونی   مدد کُن یا مُعین الدّین چشتی

دیگر اہم دُعائیں

استغفار | اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ترجمہ۔ مَیں بخشش مانگتا ہُوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اَور مَیں اُس کے حضُور توبہ کرتا ہُوں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

ترجمہ۔ اَے اللہ تُو ہی سلامتی دینے والا ہے اَور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اَور سلامتی تیری ہی طرف لَوٹتی ہے۔ اَے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اَور سلامتی کے گھر میں داخل فرما۔ بڑی برکت والا ہے تُو اَے ہمارے پروردگار اَور بہت بلند ہے تُو اَے جلال اَور بزرگی والے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

ترجمہ۔ اَے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہیں اَور تجھ سے بخشش چاہیں اَور تجھ پر ایمان لَور تجھ پر بھروسہ رکھیں اَور تیری بہت اچھی تعریف کریں اَور تیرا شکر کریں اَور تیری ناشکری نہ کریں اَور الگ کریں اَور چھوڑیں اُس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے اَے اللہ ہم تیری ہی عبادت کریں اَور تیرے ہی لئے نماز پڑھیں اَور سجدہ کریں۔ اَور تیری ہی طرف دوڑیں۔ اَور تیرا حکم اطاعت بجالائیں۔ اَور تیری رحمت کے اُمیدوار رہیں اَور تیرے عذاب سے ڈرتے رہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

جس شخص کو مع ترجمہ دُعائے قنوت یاد نہ ہو وُہ شخص وِتر کی آخری رکعت میں کوئی اَور دُعا پڑھے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ نہ پڑھے اور جب کوئی سی بھی دُعائے قنوت یاد ہو جائے تو پھر وہی دعا پڑھے کہ کسی بھی دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے۔ یعنی قنوت کے معنی ہیں ذلت اور عاجزی کا اظہار کرنا اور اطاعت و بندگی کا اِقرار کرنا۔ جس دُعا میں یہ مفہوم پایا جائے اُس کو دُعائے قنوت کہتے ہیں۔

نمازِ تراوِیح

خاص رمضان کی راتوں میں نمازِ عشاء کے بعد اَور وتر سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وُہ تراویح مرد عورت دونوں کے لئے سُنّتِ مؤکّدہ علی الکفایہ ہے اِس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اَور تسبیح پڑھنا مُستحب ہے۔

آٹھ رکعت تراوِیح کا رَدّ

تراویح جمع ترویحہ کی ہے جس کے معنی جسم کو راحت دینا ہے۔ اِس لئے اِن میں ہر چار رکعت پر کسی قدر راحت کے لِئے بیٹھتے ہیں۔ اِس بیٹھنے کا نام ترویحہ ہے۔ اِس لِئے اِس نماز کو تراویح کہا جاتا ہے یعنی راحتوں کا مجموعہ۔ اَور عربی میں جمع کا صیغہ کم ازکم تین پر بولا جاتا ہے۔ اگر تراویح آٹھ رکعت ہوں تب اِس کے درمیان ایک ترویحہ آتا۔ پھر اس کا نام تراویح نہ ہوتا۔ تین ترویحوں کے لئے کم ازکم سولہ رکعت تراویح چاہیئے جن میں ہر چار رکعت کے بعد ایک ترویحہ ہو۔ اَور وِتر سے قبل کوئی ترویحہ نہیں۔ تراویح کا نام ہی آٹھ رکعت کی تردید کرتا ہے۔ صحابہ سے اَب تک بیس[۲۰] رکعت کا پڑھا جانا ہی سب سے بڑی دلیل ہے۔ (جاء الحق)

مسنون دُعائیں

تسبیح تراویح یا تکبیر تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ ۔ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ بلند آواز سے اَلصَّلٰوةُ بَرْ مُحَمَّدْ ○ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔

ترجمہ۔ پاک ہے وُہ اللہ جو مُلک اور بادشاہت والا ہے۔ پاک ہے وُہ اللہ جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا اور قُدرت والا اور بڑائی والا اور سطوت والا ہے پاک ہے وُہ اللہ جو بادشاہ ہے زندہ رہنے والا۔ نہ اس کے لئے نیند اور نہ موت ہے وُہ بے انتہا پاک ہے۔ بے اِنتہا مقدّس ہے۔ ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور رُوح کا پروردگار ہے۔ الٰہی ہمیں آگ سے بچانا۔ اے بچانے والے۔ اَے پناہ دینے والے۔ اَے نجات دینے والے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ ہو۔ اَے اللہ کے پیارے رسُول آپ پر دُرود اور سلام ہو۔

نیتِ روزہ | بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط

ترجمہ۔ میں نے کل کے روزہ کی نیت کی۔

دُعائے افطار | اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ○

ترجمہ۔ اَے اللہ تیرے لیئے مَیں نے روزہ رکھا۔ اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے اُوپر بھروسہ کیا۔ اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا۔

مسجد میں اعتکاف کی نیت

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ ۔ (مَیں سُنّت اعتکاف کی نیت کرتا ہُوں)

چاند دیکھنے پر دُعا۔

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ؕ

ترجمہ۔ اَے اللہ اِس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، خیریت اور سلامتی والا کر دے۔ اور (ہمیں) توفیق دے اُس (عمل) کی جو تجھے پسند اور مرغوب ہو۔ (اَے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

لباس پہننے کی دُعا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ؕ

ترجمہ۔ سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھ کو لباس پہنایا کہ مَیں اُس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اُس کے ساتھ زینت کرتا ہُوں۔

آئینہ دیکھنے کے بعد دُعا۔

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ؕ

ترجمہ۔ اَے اللہ تُو نے میری صُورت کو اچھا بنایا ہے تو میری سیرت کو بھی اچھا بنا دے۔

عید کا انمول تحفہ

حضُور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا جس نے عید کے دن تین سو بار اس تسبیح کو پڑھا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (پاکی ہے اللہ کو ساتھ سب خوبیوں کے) پھر اِس

کا ثواب تمام مسلمان مردوں کو بخش دیا تو ہر قبر میں ایک ہزار نور داخل ہوں گے۔ اور جب یہ آدمی فوت ہوگا تو اللہ تعالیٰ اُس کی قبر میں بھی ایک ہزار نور داخل کرے گا۔ (مکاشفۃ القلوب)

کہہ دو نذیرِ خار بھی گل سے جدا نہیں ◆ مضبوط ہے بہار کا رشتہ خزاں کے ساتھ

نمازِ جنازہ کی دُعائیں

بالغ مرد و عورت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

ترجمہ۔ الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفّی کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

ترجمہ۔ الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنے والا بنا دے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

ترجمہ۔ الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان بنانے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی بنا دے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

قبرستان پہنچنے پر دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

ترجمہ۔ سلام ہو تم پر اے قبروں والو! اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے۔ تم جا چکے ہو۔ اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

اگر قرآن پاک کا ختم نہ کر سکیں تب سورۂ یٰسٓ، سورۂ مُلک۔ چاروں قُل۔ البتہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف تین بار۔ سورۂ اَلْحَمْد پڑھ کر خصوصاً درود تاج یا دیگر درود جن میں سلام بھی ہو پڑھ کر فاتحہ اس طرح پڑھیں جیسا کہ اسی کتاب میں تحریر ہے

دفن کے وقت

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ○ سورۂ طٰہٰ، آیت ۵۵

ترجمہ۔ ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

دفن کے بعد مُستحب عمل

مُستحب عمل یہ ہے کہ سورۂ بقرہ کا اوّل قبر پر سرہانے پڑھیں یعنی الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک۔ اور سورۂ بقرہ کا آخر پائنتی پڑھیں یعنی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک (مذکورہ رکوعات اسی کتاب کے شروع میں درج ہیں۔)

مسئلہ۔ دفن کے بعد قبر کے پاس اتنی دیر ٹھہرنا سُنّت و مُستحب ہے جتنی دیر میں اُونٹ ذبح کر کے گوشت تقسیم کر دیا جائے کیونکہ لوگوں کے ٹھہرنے سے میت کو اُنس ہوگا۔ اور نکیرین کا جواب دینے میں وحشت نہ ہوگی۔ اور اتنی دیر تلاوتِ قرآن اور میت کے لیے دُعا و استغفار کریں اور یہ دُعا کریں کہ سوالِ نکیرین کے جواب میں ثابت قدم رہے۔

مسئلہ۔ قبر پر بیٹھنا، سونا، چلنا، پاخانہ، پیشاب کرنا حرام ہے۔ نظامِ شریعت صـ۲۳۴

تلقینِ میّت

دفن کے بعد مُردہ کو تلقین کرنا مشروع ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جب تمہارا کوئی مسلمان بھائی وفات پائے۔ اور اُس کی مٹی دے چکو تو تم میں سے ایک شخص قبر کے کنارے کھڑے ہو کر کہے یَا فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃَ (فلان کی جگہ اُس کا نام اور فلانۃ کی جگہ اُس کی ماں کا نام پکارے) وُہ سُنے گا اور جواب نہ دے گا۔ پھر کہے یَا فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃَ۔ وُہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا۔ پھر کہے یَا فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃَ اس پر وُہ کہے گا ہمیں رہنمائی کر اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔ مگر تمہیں اُس کے کہنے کی

خبر نہیں ہوتی۔ پھر کہے اُذْكُرْ مَا خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْيَا شَهَادَةَ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّكَ رَضِيْتَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ إِمَامًا۔

ترجمہ۔ "تو اُسے یاد کر جس پر تو دُنیا سے نکلا یعنی یہ گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے خاص بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ تو اللہ کے ربّ، اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نبی اور قرآن کے امام ہونے پر راضی تھا۔" حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس تلقین کو سُن کر نکیرین ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے۔ "چلو ہم اس کے پاس کیا بیٹھیں جسے لوگ اُس کا جواب سکھا چکے۔" اِس پر کسی نے حضورؐ سے عرض کی۔ اگر اُس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔ فرمایا۔ "حوّا کی طرف نسبت کرے" یعنی ماں کے نام کی جگہ لفظ حوّا بیان کرے۔

مسئلہ۔ قبر پر سے تر گھاس نوچنا نہ چاہیئے۔ کیونکہ وُہ تسبیح کرتی ہے اور تسبیح سے رحمت اُترتی ہے اور میّت کو اُنس ہوتا ہے۔ اور نوچنے میں میّت کا حق ضائع کرنا ہے۔

قبر پر اذان

جس شخص کو مذکورہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بیان کردہ تلقینِ میّت کے الفاظ یاد نہ ہوں اُس کے لیے مُستحب ہے کہ وُہ اذان پڑھے۔ اس میں بھی نکیرین کے سوالوں کے جوابات پائے جاتے ہیں۔ نظامِ شریعت

دوم ۔ اگر مُردہ دینِ اسلام پر تھا ۔ دینِ اسلام بھی مُردہ کو یاد آجاتا ہے ۔
سوم ۔ شیطان جو مُردہ کو بہکانے قبر میں آتا ہے ۔ وُہ بھی حضُورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے اِرشاد کے تحت ۳۶ میل دُور بھاگ جاتا ہے ۔
چہارم ۔ حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا معمُول تھا کہ وحشت زدہ کے کان میں اذان پڑھوایا کرتے تھے ۔ لہٰذا اذان سے مُردہ کی وحشت و خوف بھی دُور ہو گا ۔
پنجم ۔ قبرستان میں جہاں تک اذان کی آواز جائے گی مُردوں کو اپنے پیارے اللہ اَور اپنے پیارے رسُول کے ذِکر سے سکُون حاصل ہو گا ۔ اَور رحمت کی بارش سے دیگر مُردے بھی رحمت کا حِصّہ پائیں گے ۔ اُتنی دیر عذاب موقوف رہتا ہے جتنی دیر قبرستان میں اللہ تعالیٰ کا ذِکر ہو ۔ اذان جس طرح غضبِ الٰہی کو رحمت میں تبدیل ۔ اَور طوُفانی آندھی بارش اَور آگ سے نجات دلاتی ہے بالکل اُسی طرح قبر میں مُردہ کی وحشت کو بھی دُور کرتی ہے اَور تلقینِ میت کی مُتبادل بھی ۔
فاتحہ آپ اسی کتاب سے مطالعہ فرما کر یاد کرلیں ۔ یا قبرستان لے جا کر دیکھ کر فاتحہ پڑھیں ۔ دیگر سورہ یٰسٓ ، سُورہ مُزّمِّل اَور سُورہ مُلک وغیرہ بھی اِسی کتاب سے تلاوت کریں ۔

کلماتِ تکبیر یا کلماتِ تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر نماز کے فوراً بعد یہی تکبیر ایک بار کہنا واجب اَور تین بار کہنا افضل ہے ۔ نمازِ عیدین کے لِئے جاتے آتے وقت بھی یہی تکبیر بلند آواز سے پڑھنا چاہیئے ۔

قربانی کا طریقہ

جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رُخ لٹائیں اَور اپنا داہنا پاؤں اُس کے شانہ پر رکھ کر گلے پر چھری اس جگہ رکھیں کہ جہاں آسانی سے چاروں رگیں یا کم از کم تین رگیں ذبح ہو جائیں ۔ ورنہ قربانی اِس وجہ سے نہ ہوگی کہ خون نکلنے سے اس کا دم نکلا جب کہ خون رگیں کٹنے سے نکلنا تھا جب ذبح نہیں تو قربانی بھی نہیں ۔ پھر تیز چھری سے جلد ذبح کریں اَور ذبح سے پہلے یہ دُعا پڑھیں ۔

قربانی کی دُعا

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَمِنْکَ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر ذبح کریں ۔ قُربانی کے بعد یہ دُعا پڑھیں ۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۝ اگر قربانی دُوسرے کی طرف سے ہو تب مِنِّیْ کی جگہ مِنْ کہہ کر اُس کا نام لیں ۔

قربانی کے متعلق ضروری مسائل

قربانی کے جس بڑے جانور میں سات حِصّہ دار ہوں ۔ سب کی نیت تقرّب اِلی اللہ یعنی قربِ الٰہی کی نیت ہو ۔ اگر صرف گوشت کھانا ۔ یا کِسی حِصّہ دار نے اِس وجہ سے ایک حِصّہ یا چند حِصّے لِئے کہ گوشت فروخت کرے گا ۔ تب اُن کی بھی قربانی نہ ہوگی جن کی

نیت صرف تقرب الی اللہ ہو۔

گستاخِ رسول کا قربانی میں حصّہ

یُونہی گمراہ، بے دین، بدمذہب، گستاخِ رسول کا اگر قربانی کے بڑے جانور میں حصّہ ہو۔ تب ایک ہی حصّہ دار کی وجہ سے بقیہ چھ شریک داروں کی قربانی بھی ادا نہ ہوگی کہ قربانی کے جانور پر جب چھری پھرے گی تب یکبارگی ذبح سے سات کی قربانی ہوگی۔ جب کہ اِس ذبح میں غیر قربانی والا، یا گمراہ، بے دین، بدمذہب، عیسائی، یہودی، منافق گستاخِ رسول بھی شامل ہے۔ لہٰذا جب اس کی قربانی نہیں۔ تب تمام جانور ہی بے قربانی کا ہوا۔ لہٰذا قربانی کے جانور میں سب کی نیّت قربانی ہو اور سب شریک دار سُنّی مسلمان ہی ہوں گستاخِ رسول فرقہ کی کسی ٹولی کے فرد کو قربانی میں شامل نہ کریں۔ اور نہ کسی بدمذہب سے ذبح کرائیں کہ جس طرح گستاخِ رسول گستاخِ ولی کے نکاح میں سُنّی لڑکی دینا یا ان گستاخوں میں سے کسی بھی ٹولی کے فرد کی لڑکی سے نکاح کرنا، اُس سے صُحبت حرام و زنا ہے۔ بالکل اسی طرح ان گستاخوں کے ذبح سے حلال جانور بھی مُردار ہو جاتا ہے کیونکہ گستاخِ رسول مسلمان نہیں بلکہ مُرتد اور واجب القتل ہے۔ نکاح کے اور قربانی کے اور ذبح کے دیگر اہم مسائل "بہارِ شریعت" میں مطالعہ فرمائیں۔ اور گستاخانِ رسول کی گستاخیاں۔ قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشان دہی کے آخر تک مطالعہ فرمائیں۔

کھانے پینے سے قبل دُعا

حدیث پاک میں ہے کہ دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جب کھائے پیئے تو یہ کہہ لے بِسْمِ اللّٰهِ

وَبِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔ پھر اس سے کوئی بیماری نہ ہوگی اگرچہ اُس میں زہر ہو۔"

حدیث:۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص کھانا کھائے تو یہ کہے "اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَبْدِلْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔"

دُودھ پینے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ کہے۔ کیونکہ دُودھ کے سوا کوئی چیز ایسی نہیں جو کھانے اور پانی دونوں کے قائم مقام ہو۔ (ابُوداؤد، ترمذی، ابنِ ماجہ)

مریض کے ساتھ کھانے کی دُعا

ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ۔ اگر کھانے پینے سے قبل کی کوئی دُعا یاد نہ ہو تب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا) ہی پڑھیں۔ اور اگر کھانے سے قبل پڑھنا بھول جائے تب بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ پڑھے۔ پھر کچھ کھالے خواہ ایک لقمہ ہی ہو۔

(امام احمد۔ ابنِ ماجہ۔ ابنِ حبان و بیہقی)

پانی پینے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَهٗ عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا۔ کتاب کھانے پینے کی سُنّتیں ص ۱۹۹۔

ترجمہ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے اسے میٹھا خوشگوار بنایا اپنی رحمت سے اور ہمارے گناہوں کے باعث اسے کڑوا، کھاری نہ بنایا۔

کھانے سے فراغت پر دُعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ ترجمہ۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔

مہمان کھانے سے فراغت پر یہ دعا کرے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ۔ (ترجمہ) سب تعریف اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔ اے اللہ کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا۔

سونے سے قبل کے چار وظائف

حدیث: سیدنا سرورِ دو عالم فخرِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے عائشہ! رضی اللہ تعالیٰ عنہا سونے سے پہلے چار کام کر لیا کرو۔ ۱۔ سونے سے پہلے قرآنِ کریم ختم کیا کرو۔ ۲۔ اور انبیاء کرام کو اپنے لئے قیامت کے دن کے لئے شفیع بنا لیا کرو۔ ۳۔ اور

مسلمانوں کو اپنے سے راضی کیا کرو۔ ۴۔ اور ایک حج و عمرہ کر کے سویا کرو۔ یہ فرما کر حضور علیہ السلام نے نماز کی نیت باندھ لی۔

سیدتنا ام المومنین صدیقہ بنت الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ جب حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ نے مجھے اس وقت چار کام کرنے کا حکم عنایت کیا ہے جو کہ میں اِس قلیل) وقت نہیں کر سکتی۔ تو حضور شفیع محشر صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا۔ اے عائشہ جب تم قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تین مرتبہ پڑھ لو گی تو تم نے گویا قرآن کریم ختم کر لیا۔ اور جب تم مجھ پر اور مجھ سے پہلے نبیوں پر درود پاک پڑھو گی تو تم سب نبی تیرے لئے قیامت کے دن شفیع ہوں گے۔ اور جب تم مومنوں کے لئے استغفار کرو گی تو وہ سب تجھ سے راضی ہو جائیں گے۔ اور جب تم کہو گی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ تو تو نے حج و عمرہ کر لیا۔ (دُرّۃ الناصحین مصری عربی ص۸۹)

سونے کے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ ۔ (بخاری و مسلم) اس کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۔ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر ایک بار اٰیَۃُ الْکُرْسِیْ ۔ ایک بار سورۃ فاتحہ ۔ ایک بار سورۃ اخلاص اور قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۔ اس کے بعد دعا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تین بار پڑھے۔

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا

بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (بخاری و مسلم)

ترجمہ۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں سونے کے بعد زندہ اُٹھایا اور اُسی کی طرف اُٹھنا ہے۔

سواری پر بیٹھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ ترجمہ۔ سب خوبیاں اللہ کو۔ پاکی ہے اُسے جس نے ہمارے قبضہ میں اِس کو کیا ورنہ ہم اِس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف واپس ہونے والے ہیں۔

گھر میں دایاں قدم رکھنے پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا)
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ مشکوٰۃ

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام سے ہم داخل ہوتے اور اپنے رب پر ہم نے بھروسہ کیا۔

اذان سُن کر دُعاء وسیلہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ۔ الٰہی تو پروردگار ہے اِن سب لوگوں کے بُلاوے کا اور اِس نماز کا جس کے لئے سب کھڑے ہونے والے ہیں تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور اُن کو اُس مقامِ محمود میں کھڑا کر جس کا تُو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن اُن کی شفاعت نصیب فرما۔ بے شک تُو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

گھر سے بایاں قدم نکالنے پر

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (مشکوٰۃ)
ترجمہ۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے۔

مسجد میں دایاں قدم رکھنے پر

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ترجمہ۔ اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے بایاں قدم نکالنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ۔ ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں اور تیری رحمت۔

بازار میں پڑھنے کی دُعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وُہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کے لئے بادشاہی اور اُسی کے

لئے تعریف ہے۔ وُہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور وُہ زندہ ہے اُس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اُس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وُہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بیت الخلاء میں بایاں پیر رکھنے سے قبل

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ۔ ترجمہ۔ اے اللہ! مَیں تیری پناہ پکڑتا ہوں خبیث جنوں اور جنیوں سے۔

پہلے دایاں پیر پھر بیت الخلاء سے باہر نکل کر

غُفۡرَانَکَ کہے۔ اِس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَذۡهَبَ عَنِّی الۡاَذٰی وَعَافَانِیۡ۔ تمام خوبیاں اللہ کو جس نے مجھ سے اذیت کو دُور کیا اور مجھ کو عافیت دی۔

اِمامِ اہلِ سُنّت سیّدی اعلیٰحضرت کے ارشاد فرمودہ چند مخصوص عملیات

عامل کے لئے قابلِ قدر تحفہ

جو شخص پابندی سے کوئی وظیفہ یا عمل پڑھ رہا ہو اور اچانک کسی تکلیف یا مجبوری یا بیماری یا سفر کی وجہ سے عمل یا وظیفہ نہ پڑھ سکے یا عمل ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو۔ یا کوئی فرد بہت سارا ورد و وظائف پڑھتا ہو اور کسی وجہ سے سب کے پڑھنے کا موقع نہیں اور ناغہ ہونے سے عمل ختم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اِس دُعا کو صبح و شام ایک ایک بار پڑھ لیں۔ یہ تنہا ہر عمل کے قائم مقام ہے نیز رات و دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

نوٹ۔ یہ یاد رکھیئے آدھی رات ڈھلنے سے سُورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ یوُں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔ اگر پابندی سے روزانہ پڑھتا رہے تو کبھی خلل میں نہ رہے۔

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِیًّا وَّحِیۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَیُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَیُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَکَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ۝

ایک بے نظیر دُعا

احادیث میں فرمایا گیا ہے جو مومن یہ دُعا صبح ایک بار پڑھے تو رات بھر کی عبادت۔ اور جو شام کو ایک بار پڑھے تو دن بھر کی عبادتِ الٰہی کرنے والے کو جو اجر ملے گا فضلِ ربی سے اُتنا ہی اجر اس کے پڑھنے والے کو ملے گا۔

اَللّٰهُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِکَ وَلَکَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوۡدِکَ وَلَکَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا لَّا مُنۡتَهٰی لَهٗ دُوۡنَ مَشِیۡئَتِکَ وَلَکَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا عِنۡدَ کُلِّ طَرۡفَةِ عَیۡنٍ وَّتَنَفُّسِ کُلِّ نَفۡسٍ۔

مجرّب اِستخارہ

یہ وُہ اِستخارہ ہے کہ جو اِس کی مداومت کرتا رہے تو کچھ دنوں بعد سے رات دِن میں جو کچھ پیش آنے والا ہے وُہ اِسے قبل از وقت معلوم ہو جایا کرتا ہے۔ روزانہ کے حالات جو صرف اپنی ذات سے متعلق ہوں معلوم کرنے کے لئے سات سات بار صبح و شام پڑھیں

چند یوم کی پابندی سے اپنی ذات پر گزرنے والے حالات کا انکشاف ہوجایا کرے گا۔ اگر کسی خاص مقصد کے لیے استخارہ کرنا ہو خواہ اپنی ذات سے متعلق ہو یا کسی اَور کے لیے تو ایک سو اکیس ۱۲۱ بار پڑھ کر اس مقام پر سو رہیں۔ اِستخارہ خالی پیٹ کرے تو زیادہ بہتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اخْتِیَارِیْ ؕ

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

اگر ایک بار یا تین تین بار روزانہ وِرد رکھے تمام گناہ معاف ہوں۔ اور اس دن یا رات میں مرجائے تو شہید۔ اَور اگر کسی کو اپنے کسی نقصان کا اندیشہ ہو مثلاً تجارت میں نقصان۔ یا دشمن سے خطرہ ہو یا پولیس کا خوف ہو۔ ٹرین کے لڑنے۔ جہاز کے ڈوبنے۔ چوری ہونے۔ آگ لگنے کا اندیشہ ہو۔ مولیٰ تعالیٰ اِس کے طفیل محفوظ رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ خیر اِس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے وَاغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ اَور اپنے جس کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے اسے پڑھتا ہے مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

نَادِ عَلِیْ

اِس کے پندرہ فوائدِ جلیلہ ہیں جس کی تفصیل دیکھنا ہو تو "شمع شبستانِ رضا" میں ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں مختصراً تحریر ہیں۔ لاعلاج امراض۔ جملہ مشکلات۔ خللِ جن و آسیب

خصوصاً حُبّ کے لیے مجرب ہے کم از کم ۱۰۱ بار روزانہ وِرد میں رکھے جب کسی سے اپنی بات منوانی ہو تو تین بار یا اٹھارہ بار پڑھ کر اس کی طرف دم کریں۔ اِنشاء اللہ تعالےٰ اِنکار نہ کرے گا۔

نَادِ عَلِیًّا مَّظْھَرَ الْعَجَآئِبِ
تَجِدْہُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَآئِبِ
کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ
بِنُبُوَّتِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَبِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

تسبیح حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا

دِن بھر محنت کرنے اَور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کے لیے اِس سے بہتر اَور کوئی وظیفہ نہیں تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے جب صُبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پاؤں دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اَور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہوجانے کا اندیشہ خطرہ ہو تو تسبیح فاطمہ کا وِرد کرے۔ اور اگر کوئی عضو معطل ہوگیا ہو تو ورد میں رکھے رفتہ رفتہ وُہ عیب جاتا رہے گا۔ اَور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر جو اس کے مثل پڑھے۔ وُہ تسبیح یہ ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار، آخر میں ایک بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار۔

پنج گنج قادریہ کے برکات بے شمار ہیں، وُہ یہ ہیں۔

بعد نمازِ صبح یَاعَزِیْزُ یَآاَللّٰهُ بعد ظہر یَاكَرِیْمُ یَآاَللّٰهُ بعد عصر یَاجَبَّارُ یَآاَللّٰهُ بعد مغرب یَاسَتَّارُ یَآاَللّٰهُ بعد عشا یَاغَفَّارُ یَآاَللّٰهُ سَو سَو بار

برائے حفاظت حصار حسنین رضوان اللہ تعالٰی علیہما

جب دُشمن کا خطرہ ہو۔ یا دُشمنوں میں گھر جائے۔ یا دُشمن سے ملنے جائے اور اس سے خطرہ ہو خواہ دُشمنِ جان ہو یا دُشمنِ ایمان۔ خواہ دُشمن درندے ہوں یا اِنسان۔ اِنشاءاللہ ہر حال میں محفوظ رہے گا۔

فَرْیَادْ فَرْیَادْ فَرْیَادْ بدرگاہِ تُو بدوستی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَبِدوستیِ عَلِی مُرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْمْ وَحَسَن مُجتبٰے وَحُسَیْن شَہِیْدِ کَربَلا آنچہ مطلوبِ می دارم بانصرام رساں۔ ایک بار، آیۃ الکرسی چاروں قُل تین تین بار اپنے گرد حصار کرے یعنی ہر طرف مُنہ کر کے دم کرے اَور کلمہ کی اُنگلی پر دم کر کے کان کے گرد حصار کرے۔

ہر بلاء مُصیبت اَور ہر بیماری سے محفوظی کے لئے

مفہُومِ حدیث:۔ یہ دُعا جس مصیبت زدہ کو دیکھ کر ایک بار پڑھ لیں تو اِس مرض اَور بیماری اَور مُصیبت سے عُمر بھر محفُوظ رہیں گے مگر صرف آشوبِ چشم، بخار اَور خارش والوں کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھیں کہ اِن اَمراض کی حدیث میں تعریف آئی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۝ اِس دُعا کو خُود حِفظ کر لے اَور اپنے بچّوں کو حِفظ کرائے

جب کِسی مریض کو دیکھیں یا کِسی مصیبت زدہ کو دیکھیں یا کِسی کو مقدمہ میں ماخوذ دیکھیں یا کِسی کے ہتھکڑی پڑی دیکھیں۔ یا کِسی کو مقروض دیکھیں یا کِسی کو ذلیل و رُسوا ہوتے دیکھیں۔ یا کِسی کو جیل یا پاگل خانہ میں دیکھیں۔ عورتیں جب کِسی عورت کو شدید تکلیف میں دیکھیں۔ شوہر یا ساس نندوں کی جانب سے بے جا سختی و ظلم ہوتے دیکھیں۔ فوراً اِس کو پڑھ لیا کریں۔ اِنشاءاللہ اِس دُعا کا پڑھنے والا زندگی بھر اِس مرض اَور مُصیبت میں مُبتلا نہ ہو گا۔ فقیر کے تجربہ میں ہے۔ اقبال احمد نوری

مجھے والدِ محترم نے ۹ سال کی عُمر میں یہ دُعا حِفظ کرادی تھی۔ ایک ٹی بی کے مرض پر پڑ چکا تھا۔ ۹۔۱۰ سال ہوتے ڈاکٹر اَور ایکسرے نے بایاں پھیپھڑا بالکل خراب اَور دُوسرے پر داغ بتائے۔ مجھے یقین نہ ہوا کہ اِس دُعا پر اعتماد تھا۔ حکیم کا علاج کیا۔ بلغم خارج ہو گیا۔ اس کے بعد ایکسرا پھر کرایا۔ دونوں پھیپھڑے صاف نمایاں تھے۔ ڈاکٹر حیران رہ جاتے ہیں۔

سیّدی اعلیٰحضرت قدس سرہٗ نے بھی الملفوظات میں اِس دُعا کے اپنے ذاتی تجربات ارشاد فرمائے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دونوں جہان کی مُسرّتوں کے حصُول کا ذریعہ

اِس مجموعہ میں ہر عمل آخرت یعنی ہمیشگی کی زندگی کو سنوارنے کے لیے ہے مسلمان کی سب سے بڑی کامیابی آخرت کی کامیابی ہے کہ دُنیاوی زندگی چند روزہ ہے دُنیاوی عزت، شہرت، طاقت، حکومت، دَولت پیغامِ اجل آتے ہی سب مرنے والے کے لیے بیکار ہیں۔

یہ چیزیں آخرت میں کام آنے والی نہیں۔ ہاں کسی کو خدا کی عطا سے یہ سب چیزیں یا ان میں سے کوئی شے حاصل ہے اور اس سے اُس نے خدا کے دین کی خدمت اَور اس کی اشاعت کا کام لیا ہے تو آخرت میں یہ کام آئے گا۔ اور صرف دُنیا طلبی کا ذریعہ بنایا تو اِن میں سے کوئی چیز آخرت میں کام آنے والی نہیں۔ ہاں دُنیاوی زندگی میں پیش آنے والی وُہ اُلجھنیں جو دینی خدمت میں رکاوٹ پیدا کرسکتی ہیں اُن کا تدارک اشد ضروری ہے۔ مثلاً بیماری، تنگ دستی، زن وشوہر میں نااِتفاقی، اَولاد کی نافرمانی، ماں باپ کی نظرِ محبت سے محرومی، ملازمین کے لیئے افسران کی سخت گیری، اپنوں کا حسد، دوستوں کی طرف سے نفرت کا اظہار وغیرہ وغیرہ اُمور جو کبھی کبھی سدِ راہ بن جاتے ہیں اُن کا حل بھی بتادینا ضروری ہے تاکہ مسلمان اپنے آپ کو دینی خدمت سے مجبور نہ تصوّر کرنے لگیں۔ اگرچہ ہمارے اسلافِ کرام نے کبھی دُنیاوی اُمور کی پرواہ نہ کی۔ اَور جو کانٹا دین کی راہ میں حائل ہوا اُسے نکال پھینکا۔ یہی وجہ ہے کہ دُنیا نے بھی اُن سے صلح کرلی تھی۔ نہ اُنہیں اَولاد سے شکایت ہوتی۔ نہ شوہر کو بیوی سے۔ نہ بیوی کو شوہر سے شکوہ ہوتا۔ نہ کسی کی عداوت و محبّت انکی راہ میں حائل ہوتی۔ اَور اگر امتحاناً کچھ درپیش بھی ہوتا تو اس کی طرف متوجّہ نہ ہوتے۔ مولےٰ تعالیٰ ہم سب کو اسلافِ کرام کا پرتوِ خاص عطا فرمائے۔ اَور ہم کو اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

جسمانی امراض

اگرچہ جسمانی امراض بھی خُدا کی رحمت اَور رُوحانی امراض کا علاج ہیں کہ جسمانی تکلیفات سے خدا کی یاد آتی ہے۔ اَور پھر خُدا کی نافرمانیاں یاد آتی ہیں۔ اَور پھر جب شدّتِ تکلیف سے بے چین ہوکر کہتا ہے یا اللہ! تو اس کے گناہ مِٹتے ہیں۔ احادیثِ کثیرہ موجُود ہیں کہ مُسلمان جسمانی تکلیف و اذیّت پر صبر کرنے سے گناہوں سے اِس طرح صاف ہوتا ہے

جس طرح سونے کو بھٹّی میں تپاکر میل صاف کیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم و ترمذی وغیرہم)

نہ صرف مریض کو صبر پر اجر ملتا ہے بلکہ جو مسلمان مریض خصُوصاً اپنے رُوٹھے دوست احباب، دوستوں کے دوستوں کی عیادت کرے حدیث میں ہے کہ صُبح عیادت کو جائے تو شام تک اَور شام کو جائے تو صبح تک ستّر ہزار فرشتے اُس کے لِئے استغفار کرتے ہیں اَور جنت کا ایک باغ اُس کے لِئے خاص کر دیا جاتا ہے (ترمذی و ابُو داؤد) بیماری اَور تکلیف پر صبر یہ نہیں کہ علاج نہ کرے۔ بلکہ صبر یہ ہے کہ آہ و فغاں اَور خدا کی ناشکری سے بچے۔

جِسمانی اَمراض کا علاج

بُخار یا جاڑا بُخار کے لِئے ایک بار بِسم اللہ شریف اَور ایک سانس میں ۱۷ بار یَا نَارُ کُونِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا پڑھ کر مریض کو پانی پر دم کر کے پلائے اَور مریض پر دم کرے۔

دردِ سَر بسم اللہ شریف انگشتِ شہادت سے درد کی جگہ لکھے درد کافور ہوگا۔

اَمراضِ چشم امراضِ چشم میں دُرُودِ شِفا اِس طرح پڑھے کہ سیّدنا محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر پہنچے تو کلمے کی اُنگلی انگوٹھے کے ناخون کو ملاکر چُوم کر آنکھوں سے لگائے رکھے یہاں تک کہ دُرود شریف پُورا پڑھ لے تب ہٹائے۔ اِسی طرح ہر نماز کے بعد تین بار پڑھے امراضِ چشم سے نجات ہو۔ ہمیشہ وِرد میں رکھے تو نابینائی سے محفُوظ رہے۔

ہر مرض و تکلیف فوراً دُور ہو

دُرودِ تاج تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں فوراً شفا ہو۔

بچوں کے امراض سوکھا پسلی، جھوگا دودھ نہ پینا

اِن امراض میں آیۃ الکرسی شریف ۹ بار پڑھ کر بچے پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے ایک دو قطرے بچے کو پلائے اور اس کی ماں کو پلائے فوراً بچہ دودھ پیئے پسلی کے مرض میں تین روز اور جھوگے میں سات روز سوکھے میں گیارہ روز دم کرے اور دم کیا ہوا پانی پلائے۔ اوّل آخر تین تین بار درود شفاء پڑھے۔

قے اور دیگر امراضِ شکم

بچے بوڑھوں ہر کسی کو درود شفاء تین تین بار یا سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے اور مریض پر دم کرے۔ فوراً شفاء ہو۔

نظرِ بد

نظر بد حق ہے اور مشہور ہے کہ نظر پتھر کو توڑ دیتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نظر بد اِنسان کو قبر میں اور جانور کو ہانڈی میں لے جاتی ہے یعنی نظر انسان اور جانور کو موت سے ہمکنار کر دیتی ہے۔ اس کے لیئے آیۃ الکرسی شریف ۱۴ بار پڑھ کر کلونجی پر دم کر کے کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالے۔ گائے بھینس بکری گھوڑا، مرد، عورت، بچہ، بوڑھا ہر ایک نظرِ بد سے محفوظ رہے۔

باقی دیگر تمام امراض سے حفاظت کے لیئے دُعا صفحہ نمبر ۲۵۶ و ۲۶۹ پر دے دی گئی ہے اِنشاء اللہ عامل کو پھر کسی عمل کی حاجت ہی نہ ہوگی۔ (اقبال احمد)

رُوحانی امراض

رُوحانی امراض مثلاً شوہر کی بدمزاجی، سخت گیری، ساس نندوں کی اِیذا رسانی

یا بیوی کی نافرمانی اور بہو کی بد زبانی۔ اَولاد کی ماں باپ کے ساتھ نااِتفاقی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی۔ دوستوں کا روٹھ جانا۔ اپنوں کا دُشمنی سے پیش آنا، افسران کا تعصب برتنا یہ سب رُوحانی صدمے ہیں جس کے لیئے حدیث شریف میں فرمایا کہ بندے کو کوئی تکلیف کم و بیش نہیں پہنچتی مگر اس کے گناہ کے سبب۔ اور بہت تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے۔ اس کے بعد سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ آیہ کریمہ تلاوت فرمائی

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ

جو تمہیں مصیبتیں پہنچیں وُہ اُس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیا اور بہت سی معاف فرما دیتا ہے۔ (ترمذی)

لٰہذا جب اِنسان کو کوئی رُوحانی و جسمانی صدمہ پہنچے وُہ اپنے عمل و کیریکٹر کا جائزہ لے پہلے اس خامی کو دُور کرے اللہ سے معافی چاہے۔ پھر تدارک کے لیئے عمل کرے کہ جب ہر تکلیف گناہ کا بدلہ ہے اور گناہ چھوٹتا نہیں تو پھر علاج سے کیا حاصل؟ مریض کو پہلے مُضر اشیاء غذا، پانی، ہوا جس سے بھی مرض میں اضافہ کا اندیشہ ہو قریب نہ آنے دے پھر دَوا کرے تو فائدہ جلد اور یقینی ہے۔

گھریلو زندگی میں یہ خیال بھی رکھے کہ میرے چھوٹوں کو مجھ سے تکلیف اور بڑوں کو صدمہ نہ پہنچے۔ اگرچہ وُہ نافرمان و ظالم ہوں۔ خود صبر کرے کہ اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔ جو بڑا اپنے چھوٹوں کے قصور معاف کرنے کا عادی ہو وُہ اُمید رکھے کہ خدا بھی اس کے قصور معاف فرما دے گا۔ اگر وُہ اپنے قصورواروں کو معاف نہیں کرتا تو خدا کے غضب سے ڈرے کہ اس کی پکڑ سخت ہے۔ بیوی شوہر کی خدمت کرتے وقت یہ خیال رکھے کہ مجھے تو خدا کی رضا درکار ہے۔ اگر شوہر مجھے ایذا دیتا، میرے حقوق ادا نہیں کرتا تو یہ خدا کا مجرم ہے۔

میں اِس کا بدلہ اپنی زبان اور اپنے عمل سے دے کر خود کیوں مجرم بنوں؟ میں تو خدا کی طرف سے اس کی خدمت پر مامور کی گئی ہوں۔ خدا ہی سے اِس کا اجر لینا ہے۔ ساس اور نندوں کے ساتھ اچھے سلوک سے بھی شوہر خوش ہوتا ہے۔ جو خدا کی خوشنودی کا سبب ہے۔ بعض لوگ اپنے ماں باپ کا خیال نہیں کرتے۔ ان کا حق ادا نہیں کرتے۔ اِس پر بھی وہ خدا کے مجرم ہیں۔ عورت کو چاہیئے کہ اپنے شوہر کو خدا کی پکڑ اور سزا سے بچانے کے لیئے سمجھائے اپنے اور اس کے ماں باپ کے حقوق یاد دلائے۔ ادائیگی کی طرف مائل کرے۔ اپنی محبت اور طرزِ عمل کا ثبوت اور خدا کا واسطہ دے کر منوانے کی کوشش کرے۔ نہ مانے تو عملیات و تعویذات کی طرف توجہ دے کہ پھر یہ کام بھی باعثِ ثواب ہے۔

رُوحانی اَمراض کا عِلاج

یوں تو اِس مجموعہ میں تمام اوراد و وظائف رُوحانی و جسمانی امراض کا علاج ہیں۔ ان کی پابندی کرنے والا ہر شکایت سے محفوظ رہے گا۔ پھر بھی چند مخصوص اور آسان عمل تحریر کیئے جاتے ہیں تاکہ بوقتِ ضرورت فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

دُشمن کو دوست بنانے کا مجرّب عمل

یہ دُعا ۱۱ یوم بعد نمازِ فجر ۱۴ بار پڑھ کر دم کر کے تین سانس میں تین گھونٹ خود پیئے۔ باقی پانی سب گھر والوں کو پلائے کہ سب آپس میں محبت سے رہیں۔ اول آخر درود شریف تین تین بار۔ دُعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْنِیْ اَعْنَ آءِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْھُمْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وَذَلِّلْھُمْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَقَھِّرْھُمْ کَمَا قَھَّرْتَ اَبَا جَھْلٍ لِمُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

نوٹ:۔ اگر کسی دن فجر سے قبل نہ ہوسکے تو بعد نمازِ فجر طلوعِ آفتاب سے قبل پڑھے۔ پڑھتے وقت دُشمن یا اور کسی کا نام لینے کی ضرورت نہیں صرف تصور ہی کافی ہے۔

اگر شوہر کسی اَور کی طرف مائل ہو تو ———

یہی دُعا شوہر کے نام کے اعداد مطابق بعد نمازِ فجر پڑھے۔ اگر تعداد زیادہ ہو اور ایک دن میں نہ پڑھا جاسکے تو دو بار یا چار بار حصے کر کے پڑھے۔ کچھ آج کچھ کل۔ مگر ہر روز جتنا پڑھے اس کے اوّل آخر درود شریف پڑھے۔ اور پانی یا کسی میٹھی چیز یا نمک پر ہر روز دم کرتی جائے۔ وہ پانی یا شیرینی شوہر کو کھلائے اگر نہ کھلا سکے تو نمک بہتر ہے کہ ہانڈی میں ڈالا کرے۔ بیٹا، شوہر، ساس نندیں بے حد محبت کریں۔

اگر بیوی نافرمان یا زبان دراز ہو تو یہ عمل کرے

سُورۂ بقرہ جتنی کہ اِس مجموعہ میں لکھی گئی ہے سات بار اور مندرجہ بالا دُعا یعنی اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْنَ آءِیْ الخ ۱۴ بار سات یوم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی تین سانس میں خود پیئے اور چوتھا گھونٹ مُنہ میں لے کر اُسی پانی میں لوٹ دے اور وہ پانی بیوی کو پلائے۔ اوّل و آخر درود شریف ۳-۳ بار۔ خود پانی پیتے وقت بسم اللہ شریف پڑھنا نہ بھولے۔ یہی عمل دوستوں کی دُشمنی ختم کرنے۔ افسران کے تعصّب کو دُور کرنے۔ اور مسخر کرنے کے لیئے بھی مجرّب ہے۔

نوٹ۔ جن کو کھلانا پلانا ناممکن ہو اُن کا تصوّر کر کے پڑھے۔ جتنا تصوّر قوی ہوگا اُتنی ہی جلد کامیابی ہوگی۔

اگر گاؤں یا محلہ والے دُشمن ہوں تو ___

سُورۂ بقرہ دشمنوں کی تعداد کے مُطابق رات کو تاریکی میں پڑھیں اور اتنی ہی بار نادِ علیؑ پڑھیں کوئی بھی دُشمن نہ غالب آسکے نہ نقصان پہنچا سکے۔

وظیفہ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور ڈیڑھ لاکھ اشرفی

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وظیفہ ایک لاکھ اشرفی سالانہ مقرر تھا۔ ایک سال وظیفہ پہنچنے میں تاخیر ہوگئی اور اس وجہ سے حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سخت تنگی در پیش ہوئی۔ آپ نے چاہا کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کی شکایت لکھیں۔ لکھنے کا ارادہ فرمایا اور دوات منگائی۔ مگر کچھ سوچ کر توقّف فرمایا خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرّف ہوئے حضور نے دریافت فرمایا کہ اَے میرے فرزند کیا حال ہے؟

عرض کیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بخیر ہوں اور وظیفہ کی تاخیر کی شکایت کی حضور نے فرمایا تم نے دوات منگائی تھی تاکہ تم اپنی تکلیف کی شکایت لکھ کر بھیجو۔ عرض کیا یارسُول اللہ مجبور تھا کیا کرتا۔ فرمایا یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ رَجَاءَكَ اقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا اَرْجُوْا اَحَدًا غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِيْ وَقَصُرَ عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَنْتَهِ اِلَيْهِ رَغْبَتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْئَلَتِيْ وَلَمْ يَجْرِ

عَلٰى لِسَانِيْ مِمَّا اَعْطَيْتَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنَ الْيَقِيْنِ فَخُصَّنِيْ بِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس واقعہ پر ایک ہفتہ نہ گزرا تھا کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے پاس ایک لاکھ پچاس ہزار اشرفیاں بھیج دیں۔ اور مَیں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور اُس کا شکر بجالایا۔ پھر خواب میں دولتِ دیدار سے بہرہ مند ہوا سَرورِ عالم نے ارشاد فرمایا۔ اَے حسن! کیا حال ہے؟ مَیں نے خُدا کا شکر کر کے واقعہ عرض کر دیا۔ حضور نے فرمایا۔ اَے فرزند جو اپنے خالق سے لَو لگائے اُس کے کام یُونہی بنتے ہیں۔ تاریخ خُلفاء صفحہ ۱۳۵

ہر مُسلمان مرد و عورت جس کے دل میں اپنے آقا کا عشق ہو خصوصاً ساداتِ کرام بوقتِ تنگ دستی مذکورہ دُعا پڑھیں اِنشاء اللہ فراخی پائیں گے۔

یہ قطعہ سات بار پڑھا جائے

اوّل آخر ایک ایک بار دُرُودِ تاج یا تین تین بار دُرُودِ جُمعہ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا
اے اللہ کے رسول! میرے حال زار پر نگاہِ کرم فرمایئے
يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اے اللہ کے حبیب! میری فریاد سُن لیجئے
اِنَّنِيْ فِيْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ
میں مشکلات کے دریا میں غرق ہوں
خُذْ يَدِيْ سَهِّلْ لَنَا اَشْكَالَنَا
میرا ہاتھ تھامئے اور میری مشکلات کو حل فرمایئے

صبر و شکر کی دُعا دُنیا میں رواج دوسروں کو چھوٹا اور اپنے کو بڑا سمجھنے کا ہے۔ اس مرض سے صرف وہی برگزیدہ نفوس بچ سکتے ہیں جنکا تزکیہ ہو چکا ہو۔ اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو بہت کم نفوس اس خود پرستی و خود بینی سے بچتے ہیں اس کیلئے اہتمام سے دُعا کی ضرورت ہے کہ یہ مرض اپنے آپ میں مشکل ہی سے نظر آتا ہے۔ اور مشکل سے اس سے چھٹکارا ہوتا ہے۔ سردارِ دوجہاں سید المخلصین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود اپنے حق میں اس طرح دُعا فرماتے ہیں ـــــ گویا اُمت کو تعلیم دیتے ہیں ـــــ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا۔ (کنز الاعمال عن بریدہ)

ترجمہ :۔ اے اللہ مجھے بڑا صبر کرنیوالا بنا دے۔ اور مجھے بڑا شکر کرنیوالا بنا دے۔ اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنا دے۔ اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنا دے ـــــ

بڑھاپے میں فراخ روزی رزق کس کو مطلوب نہیں !۔ مگر کتنے آدمیوں کی اس حقیقت پر نظر ہے کہ فراخ روزی کی سب سے زیادہ ضرورت عمر کے اس مرحلہ میں ہے جب مشکلات و تنگی کا تحمل کم۔ محنت اور کسب معاش کی قوت مفقود۔ اور قویٰ مضمحل ہو جاتے ہیں۔ اور قدرتی طور پر راحت اور فراخ دستی کی طلب زیادہ ہو جاتی ہے۔ معلم حکمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کیا حکمت کی بات فرمائی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ۔ (مستدرک عن عائشہ۔ ماخوذ توشہ آخرت)

ترجمہ :۔ اے اللہ میری سب سے زیادہ کشادہ روزی میرے بڑھاپے اور میرے خاتمہ کے وقت کر۔

شب عروسی کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

دلہن کی پیشانی پکڑ کر پڑھے۔ الٰہی! میں تجھ سے اسکی بھلائی اور اسکے عادات و اخلاق کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اسکے شر اور اسکے اخلاق و عادات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں

مبارکباد دولہا دلہن کو یوں دے بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ (مشکوٰۃ شریف)

اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے

ہمبستری کے ارادہ پر دُعا بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام سے شروع اے اللہ! دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اُس سے جو ہمکو عطا فرمائے

سُرمہ لگانیکی دُعا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

اے اللہ! مجھے سننے اور دیکھنے سے بہرہ مند فرما

شب قدر و شب برات کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ

اے اللہ بیشک تو معاف کرنیوالا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرما دے اے بخشنے والے۔

عیادت کی دُعا لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (مشکوٰۃ شریف)

کچھ حرج نہیں انشاءاللہ تعالیٰ یہ بیماری تمکو گناہوں سے پاک کر دیگی۔

آنکھ دکھنے پر دُعا: اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
حصن حصین — الٰہی میری بینائی میرے لئے نفع بخش کر دے اور میری زندگی تک اسے باقی

مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ
رکھ اور میرا انتقام مجھے دشمن میں دکھا اور ظالموں پر میری مدد فرما

نظر لگنے پر یہ دُعا دَم کرے: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ
اللہ کے نام سے دَم کرتا ہوں الٰہی! اس کی گرمی

حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا
اور تکلیف دینے والی ٹھنڈک اور اُسکے لائے ہوئے مرض کو دُور فرما

جب قبرستان میں پہنچے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ
ترمذی — سلام ہو تم پر اے قبروں والو

یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ
اللہ ہمیں اور تمھیں بخشے تم آگے جا چکے اور ہم تمھارے پیچھے آنیوالے ہیں۔

کوئی چیز گم ہونے پر: یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ
انوار البشارة — اے یقینی دن کے لئے سب لوگوں کے جمع فرمانے والے

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ضَالَّتِیْ
بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا مجھے میری گمی چیز ملا دے

اسلام پر خاتمہ: فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی
سورۂ یوسف آیت ۱۰۱ — اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانیوالا ہے

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○
دُنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اُٹھا اور اُن سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں

مُصیبت زدہ کو دیکھ کر دُعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا
مشکوٰۃ شریف — سب خوبیاں اللہ کو جس نے اس حال سے مجھے

ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا
بچایا، جس میں تجھے مُبتلا کیا اور اپنی بہت سی مخلوق پر اس نے مجھے فضیلت عطا کی

دشمن کے خوف پر دُعا: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ
ابو داؤد شریف — الٰہی! ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں میں (تصرف

نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ
کرنیوالا) جانتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ کے طلبگار ہیں

دشمن کے نرغے میں دُعا: اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا
حصن حصین — الٰہی! ہماری آبرو کی حفاظت فرما اور خوف ہٹا کر ہم کو امن دے

مصیبت پہنچنے پر: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ
بیشک ہم اللہ کے مال ہیں اور ہمکو اسی کیطرف پھرنا ہے اے اللہ میں اپنی

اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْهَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَیْرًا
اس مصیبت میں تجھ سے ثواب کا امیدوار ہوں مجھے اسمیں اجر دے اور اسکا بہتر بدل عطا فرما

قرض و فکر پر دُعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
اے اللہ! میں فکر اور غم سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ
کے گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں

حاجت روائی مُشکلکشائی کیلئے پکارنا: یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ
اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو

جامع دُعا

حدیث میں ہے اللہ جل جلالہٗ فرماتا ہے جو یہ دعا کریگا اسکی خطا بخشدونگا غم دور کرونگا۔ محتاجی اس سے نکال لونگا۔ ہر تاجر سے بڑھ کر اسکی تجارت رکھوں گا۔ دنیا ناچار مجبور اس کے پاس آئے گی۔ گو وہ لے نہ چاہے۔

(انوار البیان)

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ
الٰہی! تو میرا چھپا اور ظاہر سب جانتا ہے
مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ
تو میرا عذر قبول فرما اور میری حاجت تجھے معلوم ہے تو میری مراد دے اور
تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ
جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے میرے گناہ بخش دے میرے گناہ
ذُنُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ
بخشدے الٰہی! میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ ایمان جو میرے دل سے پیوست
یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا
ہو جائے اور سچا یقین کہ میں جانوں کہ مجھے وہی ملے گا جو تو نے میرے لیے
كَتَبْتَ لِیْ وَرِضًی مِّنَ الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ
لکھ دیا ہے اور اس معاش پر راضی ہونا جو تو نے مجھے نصیب کی ہے
لِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔
اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

اسنادِ دُعائے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روایت کرتے ہیں سُلطان العارفین سیدمحی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو شخص اس دُعا کو سنیچر کے روز بعد نماز فجر کے پڑھے یا ہر روز دس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسکا ہر مقصد خدا بر لاوے گا۔ اگر دنیا میں اس کا اجر نہ ملے۔ تو قیامت کے دن اسکا دامن گیر ہوں گا۔ دُعا بزرگوار یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْمَعَالِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

خدارا ذرا ہاتھ سینے پہ رکھ دو — ابھی مٹتے ہیں غم الم غوث اعظم
ہے قسمت میری ٹیڑھی تم سیدھی کر دو — نکل جائیں سب پیچ و خم غوث اعظم
خبر لو ہماری کہ ہم ہیں تمہارے — کرو ہم پہ فضل و کرم غوث اعظم

مفتی اعظم ہند مصطفےٰ رضا خاں

اسناد قصیدہ غوثیہ

اسناد قصیدہ مُتبرکہ حضرت غوث الثقلین شاہ عبدُالقادر جیلانی قدس سرہٗ کہ حالت استغراقِ ربانی میں زبان گوہر بیان حضرت سے برآمد ہوا ــــ خواص اِس کے بہُت ہیں ــــ پہلے یہ کہ جو اس قصیدے کی مداومت کرے یعنی پابندی پڑھے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے ــــ قوتِ حافظہ اُس کی ایسی قوی ہوجاتی ہے کہ جو کچھ پڑھے یا سُنے یاد ہوجائے ــــ دوسرے یہ کہ اس قصیدے کو وِرد کرے اور مداومت کرے تو علم عربی میں اس کو مہارت پیدا ہو ــــ تیسرے یہ کہ اس قصیدے کو کسی مُہم یا مقصد کے لئے چالیس روز پڑھے چلّہ نہ گزرنے پائے کہ مطلب پُورا ہوجائے ــــ چوتھے یہ کہ جو اِس قصیدے کو اپنی نِگاہ کے سامنے رکھے اور ہر روز تین ۳ بار پڑھے ــــ اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سُنے ــــ اور اپنے پاس سے جُدا نہ کرے اور سچے اعتقاد سے ہر صبح کو اس پر نظر کرے اِنشاءاللہ تعالیٰ حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ کو خواب میں دیکھے ــــ اور امیروں کے سامنے مقبول ہو ــــ پانچویں یہ کہ جس نیت کے اور مطلب سے پڑھے حاصل ہو ــــ اور طریقہ اِس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ سچے اعتقاد اور صدق دِل سے تھوڑی شیرینی ــــ اور حضرت کی فاتحہ دے کر دُرُود شریف مندرجہ ذیل تین بار پڑھے اور یہ قصیدہ شریف سچے دِل سے پڑھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّعۡدِنِ الۡجُوۡدِ
وَالۡکَرَمِ مَنۡبَعِ الۡعِلۡمِ وَالۡحِلۡمِ وَالۡحِکَمِ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ــــ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

قصیدہ غوثیہ

ترجمہ منظوم: علامہ شمس بریلوی مدظلہٗ

سَقَانِی الۡحُبُّ کَاسَاتِ الۡوِصَالِ
فَقُلۡتُ لِخَمۡرَتِیۡ نَحۡوِیۡ تَعَالِیۡ
ساغر بھرے ہیں عشق نے بزمِ وصال کے ــــ لا جس قدر بھی خُم ہیں شرابِ جمال کے

سَعَتۡ وَمَشَتۡ لِنَحۡوِیۡ فِیۡ کُؤُسٍ
فَھِمۡتُ بِسُکۡرَتِیۡ بَیۡنَ الۡمَوَالِیۡ
ساغر بھرے ہوئے میری جانب رواں ہوئے ــــ میں ہوں میانِ حلقۂ یارانِ حال کے

فَقُلۡتُ لِسَائِرِ الۡاَقۡطَابِ لُمُّوۡا
بِحَالِیۡ وَادۡخُلُوۡا اَنۡتُمۡ رِجَالِیۡ
آواز دے رہا ہوں کہ اقطابِ دہر آؤ ــــ خواہاں ہو تم اگر ابھی اصلاحِ حال کے

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت کرو بڑھو چلے آؤ اٹھاؤ جام — یہ خُم خُم بھرے ہیں شراب وصال کے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میری بچی شراب تو پی تم نے دوستو — لیکن ابھی تو دور ہیں زینے وصال کے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

تم سب کا بھی بلند اگرچہ مقام ہے — شایاں نہیں ہو تم مری شانِ کمال کے

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

میں تو غریق جلوۂ حسن قدیم ہوں — کافی کرم ہیں مجھ پہ مرے ذوالجلال کے

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

ہوں جرہ باز سارے شیوخانِ دہر کا — کس کو ملے ہیں اوج یہ فضل و کمال کے

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

پہنے ہوئے ہوں عزم و عزیمت کی خلعتیں — کتنے ہی تاج ہیں مرے سر پر کمال کے

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

رازِ قدیم سے مجھے آگاہ کر دیا! — مجھ پر عطائیں کیں مرے عرض و سوال کے

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

والی بنایا ہے مجھے اقطاب دہر کا — نافذ ہے میرا حکم اب ہر اک کے حال کے

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

پانی سمندروں میں نہ باقی رہے کہیں — میں اُن پہ کھول دوں جو رموز اپنے حال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

ہو جائے اُن پہ فاش میرا رازِ عشق گر — ہو جائیں ریزہ ریزہ یہ تودے جبال کے

ولو القیت سری فوق نار
لخمدت وانطفت من سر حالی

میں گر کروں بیان محبت کی داستاں — ہو جائے آگ سرد بغیر اشتعال کے

ولو القیت سری فوق میت
لقام بقدرۃ المولیٰ تعالیٰ

مُردہ اگر سُنے جو کبھی میرے راز کو — جی اُٹھے یہ کرم ہوں مرے ذوالجلال کے

وما منها شهور او دهور
تمر وتنقضی الا اتالی

مستقبل جہاں کے منظر ہیں سامنے — پردے تمام اُٹھ گئے ماضی وحال کے

وتخبرنی بما یاتی ویجری
وتعلمنی فاقصر عن جدالی

آگاہ کرتے ہیں یہ زمانے مجھے مدام — یارو عبث ہیں قصد یہ بحث وجدال کے

مریدی هم وطب واشطح وغنّ
وافعل ما تشاء فالاسم عالی

ہے تشنگی میں لطف کہ عین غنا ہے وہ — میرے مُرید نام لے بس ذوالجلال کے

مریدی لا تخف اللہ ربی
عطانی رفعۃ نلت المنالی

اللہ ربی خوف نہ کرائے مرے مُرید — ہے منزلِ مُراد قریں میرے حال کے

طبولی فی السماء والارض دقت
وشاؤس السعادۃ قد بدالی

مرے جلو میں خیر وکرم کے نقیب ہیں — چرچے ہیں آسماں سے زمیں تک کمال کے

بلاد اللہ ملکی تحت حکمی
ووقتی قبل قلبی قد صفالی

اللہ کے شہر وملک ہیں سب میری ملکیت — محکوم ہیں یہ سب مرے ماضی وحال کے

نظرت الی بلاد اللہ جمعا
کخردلۃ علی حکم اتصال

سب ملک میرے سامنے یوں ہیں کہ خاک پہ — پھینکے ہوں جیسے رائی کے دانے اچھال کے

درست العلم حتی صرت قطبا
ونلت السعد من مولی الموالی

سردار قوم قطب کا درجہ مجھے دیا — مولائے کل کے لطف جو شامل تھے حال کے

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ
وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالْ
ہوں اولیائے وقت میں بےمثل و بےنظیر ہیں لخت یار علم کے تصریف حال کے

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ
تپتے دنوں میں صوم سے رہ کر میرے مرید رخشاں ہیں تیرگی میں یہ موتی کمال کے

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالْ
رکھتے ہیں اولیائے تقلید نقش پا رہبر مرے ہیں چاند جہان کمال کے

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیْ
ھُوَجَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ
یعنی نبی ہاشمی مکی شہ حجاز صدقہ انہی کا ہیں مراتب کمال کے

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالْ
حاسوس شانے سے بھلا ڈرتا ہے کیوں مرید جوہر نہاں ہیں مجھ میں جدال و قتال کے

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالْ
جیلی ہوں اور دین کا محی لقب میرا کوہ و جبل پہ نصب ہیں پرچم جلال کے

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالْ
میرا بڑا گھرانا ہے دادا حسن میرے ہیں پاؤں گردنوں پر تمامی رجال کے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْھُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالْ
موسوم ہوں میں بندہ قادر کے نام سے
جد میرے تاجدار ہیں عین الکمال کے

تَقَبَّلْنِیْ وَلَاتَرْدُدْ سُؤَالِیْ اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ
مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال رد نہ کیجئے، میری فریادرسی کیجئے، میرے آقا میرے حال کو ملاحظہ فرمائیے

کرم سے کیا راہنما رہزنوں کو ادھر بھی نگاہ کرم غوث اعظم
دم نزع آؤ کہ دم آئے دم میں کرو ہم پہ لیس دم غوث اعظم
یہ دل یہ جگر ہے یہ آنکھیں یہ سر ہے جہاں چاہو رکھو قدم غوث اعظم

مفتی اعظم عالم اسلام مصطفیٰ رضا خان بریلی

اسنادِ دُعائے سریانی

بزرگانِ دین ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ دُعا خدائے تعالیٰ کے نزدیک بہت مقبول ہے اور اس کو پڑھنے کے بہت طریقے ہیں ــــ لیکن اگر مشکل درپیش ہو تو چالیس روز تک باوضو بعد از نمازِ صبح یا بعد از نمازِ عشاء۔ اس کا وِرد کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اُس کی مُراد پوری ہوگی ــــ اور اس دعا کا وِرد ہمیشہ رکھنے سے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اس کے روزگار میں برکت ہوگی ــــ اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ظاہر کرنیکا ذریعہ ہوگا اس دُعا کے اوّل و آخر دُرود شریف تین یا پانچ مرتبہ پڑھے ــــ اس دُعا کے اسناد بہت کثرت سے ہیں لیکن یہاں مختصر لکھے گئے ہیں ــــ دُعائے مکرم و معظم یہ ہے ــــ

دُعائے سریانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ ۔ فَإِنْ تَطْلُبْ سِوَائِيْ لَمْ تَجِدْنِيْ
أَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِيْ ۔ كَثِيْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
أَنَا الرَّبُّ الَّذِيْ يَخْشٰى عَذَابِيْ ۔ جَمِيْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
أَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيْمِنُ جَلَّ قَدْرِيْ ۔ عَظِيْمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
هَلُمَّ إِلَيَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِيْ ۔ أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِيْهِ ۔ وَمِنْ أَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
هَلُمَّ إِلَيَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِيْ ۔ أَنَا الْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

أَتَذْكُرُ لَيْلَةً نَادَيْتَ سِرًّا ۔ أَلَمْ أَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
فَلَا يُنْجِيْكَ يَا عَبْدِيْ سِوَائِيْ ۔ مِنَ النِّيْرَانِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
وَلَيْسَ يَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَيْرِيْ ۔ أَنَا السَّرْمَدِيُّ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
أَهَلْ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطِيْ جَزِيْلًا ۔ سِوَائِيْ لَيْسَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
أَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَيْرِيْ ۔ أَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
سَأَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا أُبَالِيْ ۔ غَدَاةَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
وَأُكْرِمُ مَنْ أُرِيْدُ بِلَا حِسَابٍ ۔ أَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
وَأُكْرِمُ مَنْ يَتُوْبُ إِلَيَّ خَوْفًا ۔ لِيَ الْإِكْرَامُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِيْ مَنْ عَصَانِيْ ۔ بِجَهْلٍ مِنْهُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
لِيَ الْآلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِيْ ۔ لِيَ الْخَيْرَاتُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
لِيَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا جَمِيْعًا ۔ لِيَ الْمَلَكُوْتُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
تَجِدْنِيْ فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ عَبْدِيْ ۔ قَرِيْبًا مِنْكَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
تَجِدْنِيْ فِيْ سُجُوْدِكَ حِيْنَ تَدْعُوْ ۔ وَحِيْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
تَجِدْنِيْ رَاحِمًا بَرًّا رَءُوْفًا ۔ بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
تَجِدْنِيْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِيْ ۔ أَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
تَجِدْنِيْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيْمًا ۔ كَثِيْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
تَجِدْنِيْ مُسْتَغَاثًا لِيْ مُغِيْثًا ۔ أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
إِذَا الْمُشْتَاقُ نَادَانِيْ كَظِيْمًا ۔ أَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ أَلَا تَرَانِيْ ۔ نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

اِذَا عَبْدِیْ عَصَانِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ   سَرًا لَاَخُذْ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
فَاِنْ هُوَتَابَ تُبْتُ اِلَیْهِ عَبْدِیْ   اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
وَمَنْ مِّثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ   وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تَعَزَّزْنِیْ وَلَمْ تَرَقَطْ مِثْلِیْ   وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ کَاسْمِیْ   اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مَنْ یُّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ   اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ سَاتِرَ الْغَیْبِ غَیْرِیْ   مِنَ الْکُرُبَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا   مِّنَ الْمُهْلِکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مَنْ یَّقُلْ لِلشَّیْءِ غَیْرِیْ   یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَاشَیْءَ مِثْلِیْ   اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا مَلِکُ الْمُلُوْکِ وَکُلُّ مُلْکٍ   لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا اَفْنِی الدُّهُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلٍ   وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا الْوَهَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا   وَفِیُّ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ   بِلَا التَّکْیِیْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِیْمًا   لَهُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

دُعائے دافعِ وَباء

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا   حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی   وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

دُعائے قدح معظم

دُعائے قدحِ معظم کے بارے میں کوئی مستند روایت تو نہیں ملتی۔ البتہ بعض عارفین نے اس کے وِرد سے جو فوائد حاصل کئے ہیں وہ بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ دُعا قرآنی آیات و مناجات پر مشتمل ہے۔ اس دُعا کا پڑھنے والا مقام ولایت پر فائز ہوگا۔ بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اس دُعائے مُبارک کا عامل دورانِ سفر سلامت رہیگا امن و امان اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ عذابِ قبر سے محفوظ رہیگا۔ قبر کُشادہ اور روشن و منوّر ہوگی۔ قبرستان میں اگر یہ دُعا پڑھی جائے تو تمام مُردوں پر عذاب میں تخفیف ہوگی۔ میدانِ حشر میں عزت ملیگی۔ حوضِ کوثر کا پانی نصیب ہوگا۔ اس دُعائے مُبارک کا پڑھنا بے شمار برکتوں کا باعث ہے۔ بیماری سے شفاء کیلئے۔ صاحبِ اولاد ہونے کیلئے۔ جن بھوت آسیب بلا، جادو، ٹونہ اور دفعِ شر کیلئے اس دُعا کا پڑھنا مجرب ہے۔ کسی گھر میں اگر شیاطین یا سفلی عمل کا اثر ہو تو اس مُبارک دُعا کو پڑھ کر مٹی پر دم کریں پھر مکان کے چاروں کونوں میں دَم کی ہوئی مٹی دفن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام بُرے اثرات اور نحوست ختم ہوگی۔ رحمتِ الٰہی کا نزول ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی الَّذِیْ لَاغَایَةَ لَهٗ وَلَامُنْتَهٰی لَهٗ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۝ اَللّٰهُ عَظِیْمٌ

العظماء دائم النعماء قاهر الاعداء الرحمن العاطف على خلقه برزقه المعروف بلطفه العادل في حكمه العالم في ملكه رحيم خلقه رحيم الرحماء عليم العلماء بصير البصراء باعث الانبياء صاحب الاولياء سبحانه قادر على ما يشاء قدير سبحان الملك الحميد ذي العرش المجيد تعالى لما يريده ٥ رب الارباب ومسبب الاسباب وسابق الاسباق ورازق الارزاق وخالق الخلائق وقادر القدور وقاهر المقهور وعادل في يوم الحشر والنشور اله العالمين جامع الناس يوم الواقعة ربنا غفور رحيم حليم شكور الاول القديم خالق العرش العظيم والسموت والارضين وهو السميع العليم قابل التوبة شكور حليم غفور رحيم والحمد لله رب العرش العظيم هو الاول والاخر والظاهر والباطن والدائم الرازق للخلائق والبهائم صاحب العطايا ودافع البلايا يا من يشفي السقيم ويغفر للخاطئين ويتوب النادمين ويعفو الظلمين و يحب الصالحين وينجي المغمومين وينذر المنذرين ويستر المذنبين ويؤمن الخائفين سبحانك لا اله الا انت الكريم المعبود كثير العطايا وغافر الخطايا يا ستار العيوب شكور رحيم عالم بما في الصدور منبت الزروع والاشجار ومدبر الليل والنهار فالق الحبوب خالق السموت والارض غني عن الخلائق قاسم الارزاق علام الغيوب مذهب الهموم انت

الذي سجد لك سواد الليل ونور النهار وضوء القمر وشعاع الشمس ودوي الماء وخفيق الشجر الهي انت الذي ليس كمثله شيء و على كل شيء قدير وانت الذي تعلم السر والاعلان وما في القلوب الهي انت الذي تعفو عن المعاصي بعد ان تغرق في الذنوب الهي انت الذي قلت لا تقنطوا من رحمة الله ان الله يغفر الذنوب جميعا انه هو الغفور الرحيم وانت بقولك صادق لست بمكذوب نجني يا الله من الكرب العظيم والغم وانت غياث كل مكروب ومصروف ومظلوم وانت على كل شيء قدير واحفظني مولاي من آفات الدنيا والاخرة ولا تفضحني يا سيدي على رءوس الخلائق خاصة في اليوم الموعود الله اكبر الله اكبر الله اكبر كبيرا لا ضد له ولا ند له ولا شبه له ولا حد له ولا عد له ولا مثل له ولا كفو له ولا نظير له ولا وزير له ولا شريك له في الملك اسالك يا عزيز يا عزيز يا عزيز ان تعززني بالعزة والعظمة والكبرياء والهيبة والقدرة والجبروت يا الله يا الله يا رحمن يا رحمن يا رحيم يا رحيم يا رحيم ان ترني في منامي لقاء نبيك وما رجوت منك واكرمني بمغفرتك انك على كل شيء قدير ٥ ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اللهم يا حنان يا منان يا ذا الجلال والاكرام اشهد ان كل معبود من دونك باطل امنت بان لا اله الا انت

رَضِيْتُ رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ مِنَ النَّارِ وَنَجِّنِيْ
مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ
وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَطَاعَتِكَ
عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَ
لَمْ اَكُ شَيْئًا ۝ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَاَنَا مُقِرٌّ
بِذُنُوْبِيْ يَارَبِّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ غَفَرْتَ لِيْ يَارَبِّ فَلَا يَنْقُصُ مِنْ
مُّلْكِكَ شَيْءٌ وَّاِنْ عَذَّبْتَنِيْ يَارَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ شَيْءٌ
يَارَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ وَاَنَا لَآ اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ
غَيْرَكَ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَيَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ
اَجْمَعِيْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اسنادِ دعائے بزرگوار

اِس دعا کے اسناد میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یوں فرمایا کہ جو کوئی اِس کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اور اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے وہ حاصل ہو ــــ اگر فقیر ہو تو تونگر ہو جائے ــــ اور جاہل ہو تو عالم بن جائے ــــ بیمار ہو تو شفا پائے ــــ غرض جس مراد کیلئے پڑھے وہ مُراد پائے ــــ غمگین ہو تو خوش ہو جائے ــــ سفر میں ہو تو وطن میں آئے ــــ قید میں ہو تو رہائی پائے ــــ بیوی نہ ہو تو نکاح ہو جائے ــــ اگر پندرہ مرتبہ پڑھے تو زیارت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خواب میں مشرف ہو ــــ اگر صدقِ نیت اور اعتقاد سے پڑھے تو نورِ خدائے بزرگ و برتر خواب میں دیکھے گا ــــ دعائے بزرگوار یہ ہے ــــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا رَجَآئِيْ يَا مَنَآئِيْ يَا غِيَاثِيْ يَا مُرَادِيْ يَا مُعَافِيْ
يَا شِفَآئِيْ يَا كِفَآئِيْ كَفِّعْ يُحْيِيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ
اِغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا
رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اسنادِ دعائے مکرم ومعظم یعنی دعائے ماثورہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیٹے مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے روایت کرتے ہیں کہ خدا کے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی اِس دعا کو پڑھے تو خدا تعالیٰ ثواب اسکا ماں باپ کو پڑھنے والے کے دیگا اور گویا کہ حق الوالدین ادا کیا۔ اور دعائے مکرم ومعظم یعنی دعائے ماثورہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ اَللّٰہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ وَلَہُ الْکِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ وَلَہُ الْعَظْمَۃُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

فضائل دعائے امن

یہ دعا نہایت مجرب ہے جو کوئی شخص اِسکو سال میں ایک مرتبہ بھی پڑھلے گا وہ دوسرے سال تک انشاءاللہ تعالیٰ امن وامان میں رہیگا۔ ۱۲۔

دعائے امن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَالظَّفَرِ وَاَنْ صَرِّفْ عَنَّا وَعَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

فضائل دعائے دافع طاعون

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ "امراض طاعون ہیضہ وبا سے پناہ مانگو۔ خدا سے ڈرو اس کے رحمت کے طلبگار رہو۔ استغفار پڑھو" اس دعا کو ورد میں رکھو ______

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْوَلَاۤءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاۤءِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاۤءِ اِصْرِفْ عَنَّا الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاۤءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسُّقْمَ وَالْبَلَاۤءَ بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ شَهِيْدِ كَرْبَلَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

دعائے قضائے حاجات

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آوے تو سربسجدہ ہو کر یہ دعا پڑھے۔ خدا کے فضل سے وہ مشکل آسان ہوگی ______

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَبِسَ الْعِزَّةَ اِلَّا بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ تَعَطَّفَ يَا مَجْدُ وَتَكَرَّمُ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهٖ

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالْمَنِّ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالتَّكْرِيْمِ سُبْحَانَ ذِي الطَّوْلِ وَالْحِلْمِ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ وَعَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بسم اللہ شریف فتح مہم کیلئے

اگر کسی شخص کو بادشاہ۔ یا راجہ یا حاکم۔ یا بدمزاج افسر کے پاس جانا ہو تو پہلے جمعرات کو روزہ رکھے اور کھجور سے افطار کرے۔ اور مغرب کی نماز پڑھ کر ایک سو ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ گن کر پڑھے پھر بے گنتی پڑھے جائے یہاں تک کہ پڑھنے والے کو نیند آجائے اور اُسی مقام پر سو رہے ___ پھر صبح اٹھ کر نماز فجر پڑھے ___ پھر نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھے ___ اور مشک و زعفران اور گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ شریف لکھے ___ اور عود وغیرہ کی دھونی لکھتے وقت جلائے ___ جو شخص اس عمل کو کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاوے اور اُسکی ہیبت سب کے دلوں میں رہے۔ جو کام کرے آسان ہو ہر شخص محبت سے پیش آئے ہر مہم میں فتح پائے۔ کاغذ پر اس طرح لکھے ______

ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م

دُعائے فتح مُقدمہ

جس شخص کو مقدمہ کی فتحیابی منظور ہو اُس کو لازم ہے کہ باوضو اس دُعا کو ہر وقت ورد رکھے خواہ کیسی مشکل کا سامنا ہو۔ انشاء اللہ مُقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ یہ دُعا بلاتعداد ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے۔ خواہ کچہری میں پڑھیں فتح مقدمہ کیلئے اس سے بہتر کوئی عمل نہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَکِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ سُبۡحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ سُبۡحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مُوۡجِبَاتِ رَحۡمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغۡفِرَتِکَ وَالۡغَنِیۡمَۃَ مِنۡ کُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَۃَ مِنۡ کُلِّ اِثۡمٍ لَّا تَدَعۡ لِیۡ ذَنۡبًا اِلَّا غَفَرۡتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجۡتَہٗ وَ لَا حَاجَۃً لِّیۡ مِنۡ حَوَآئِجِ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیۡتَہَا یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ

قید سے رہائی کا مجرّب دُرُود

علّامہ یُوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

قطبِ وقت حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خلیفہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ جو اس واقعہ کے شاہد ہیں، نے یہ واقعہ تفصیل سے بیان فرمایا ــــ اور مولانا الحاج محمد منشاء تابش قصُوری مدظلہٗ نے اسے قلمبند کیا۔ اُنہی کے الفاظ مُلاحظہ ہوں ــــ

ایک دفعہ سُلطان عبدُالحمید نے مدینہ منورہ کے گورنر بصری (پاشا) کو حضرت علّامہ

یُوسف نبہانی کی گرفتاری کا حکم دیا۔ گورنر بصری علّامہ کا انتہائی معتقد تھا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سُلطان کا حکم نامہ پیش کیا۔ علّامہ یُوسف نبہانی ملاحظہ فرماتے ہی گویا ہوئے ــــ

سَمِعۡتُ وَقَرَاۡتُ وَ اَطَعۡتُ

میں نے سُنا۔ پڑھا۔ اور اطاعت کی۔!

گورنر بصری عرض کرنے لگا حضرت!۔ گرفتاری تو ایک بہانہ ہے۔ گورنر ہاؤس تشریف لائیے آپ میرے ہاں بحیثیت مہمان ہی ہوں گے اس بہانے مجھے میزبانی کا شرف حاصل ہو جائیگا جو عُلماء و فضلاء اور مشائخ آپ سے ملاقات کیلئے آئیں گے وہ بھی میرے ہی مہمان ہوں گے۔ آپکے عقیدت مندوں پر گورنر ہاؤس کے دروازے ہر وقت کھلے رہیں گے۔ آپکا گورنر ہاؤس میں قیام قید نہیں محض سُلطان کے حکم کی تعمیل کیلئے ایک حیلہ ہے ــــ

حضرت علّامہ یُوسف نبہانی عَالم اسلام کی ممتاز شخصیت تھے۔ ہم عصر علماء و مشائخ کے ان کے ساتھ گہرے مراسم تھے۔ ان کی گرفتاری کی خبر جنگل کی آگ کی طرح بڑی تیزی سے عالم اسلام میں پھیل گئی۔ خاص و عام سَراپا احتجاج بن گئے۔ مگر علّامہ یُوسف نبہانی بالکل مطمئن ــــ گھبراہٹ اور پریشانی کا نام تک نہیں تھا۔ پھر بھی عُلماء و زعماءِ ملّت نے ملاقات کے دوران علّامہ سے کہا کہ اگر اجازت ہو تو ہم آپ کی رہائی کے لئے سُلطان سے اپیل کرتے ہیں۔ علّامہ نے فرمایا۔ اگر آپ کو اپیل کرنا منظور ہے تو سُلطانِ وقت کی بجائے سلطانِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہِ اقدس میں صلوٰۃ و سلام کیساتھ یوں استغاثہ عرض کریں ــــ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ قَلَّتۡ حِیۡلَتِیۡ اَنۡتَ وَسِیۡلَتِیۡ اَدۡرِکۡنِیۡ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

حضرت قطبُ الوقت (مولانا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے فرمایا ـــ چنانچہ ہم نے ابھی تین دن تک ہی اِس دُرُود شریف کے ساتھ استغاثہ پیش کیا تھا کہ سُلطان عبدُالحمید کے گورنر بصری کو پیغام مِلا حضرت الشیخ یُوسف النبہانی کو باعزت بَری کر دیا جائے

ـــ اغثنی یارسُول اللہ مرتب مولٰینا محمد منشا تابش قصوری صفحہ ۱۵ ـــ

علّامہ نبہانی فرماتے ہیں،

جب حکومت پر واضح ہو گیا کہ میں پورے خلوص کے ساتھ دینِ اسلام کی خدمت کر رہا ہوں ـــ اور دین متین اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے دِفاع کر رہا ہوں ـــ تو میری رِہائی کا حکم صادر کیا گیا اور حکومت کے ذمّہ دار افراد نے گرفتاری پر معذرت کا اظہار کیا۔

ـــ الدلالات الواضحات صفحہ ۱۳۹ ـــ

دُعا ادائے قرض

جو کوئی شخص غم میں یا قرض میں مُبتلا ہو تو وہ یہ دُعا پڑھے ـــ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ـــ **فائدہ**، حدیثِ پاک میں آیا ہے کہ ایک شخص نے سَرورِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھ کو بہت سے غم اور قرض لاحق ہوئے ـــ آپ نے فرمایا کہ میں تجھ کو نہ سکھا دوں ایسی دعا کہ جب تو اُس کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیرا غم دُور کر دے ـــ اور تیرا قرض تجھ پر سے ادا کر دے ـــ اُس نے عرض کیا کہ فرمائیے ـــ آپ نے فرمایا کہ ہر صبح و شام کو یہ دُعا پڑھا کر ـــ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے یہ دُعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم دُور کیا ـــ اور میرا قرض ادا کیا ـــ

دُعائے استخارہ

جب کسی کام کا قصد کرے یعنی ایسا کام کہ مُباح ہو اور اس کے کرنے یا نہ کرنے میں اُس کو تردّد ہو ـــ مثلاً سفر اور نکاح اور تعمیر وغیرہ کا ـــ تو چاہیئے کہ فرض نماز کے سوا دوگانہ نفل پڑھے پھر یہ دعائے استخارہ پڑھ کر سو رہے ـــ خواب میں اُس کام کے کرنے یا نہ کرنے کی طرف اشارہ ہوگا ـــ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ فَاَسْئَلُکَ بِفَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ

پیشاب بند ہو جائے یا پتھری ہو تو یہ دُعا پڑھ کر دَم کرے

جس شخص کا پیشاب بند ہو جائے یا پتھری کے مرض میں مبتلا ہو تو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ قول پڑھ کر جھاڑا جائے ـــ رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ فَیَبْرَأُ

ـــ مسند شریف ـــ

فضائل دُعائے نور

روایت ہے کہ اس دُعا کا پڑھنے والا اور پاس رکھنے والا عیش وعشرت کے ساتھ دنیا میں رہے گا۔ اور ایمان کی سلامتی سے مرے گا۔ اور قیامت کے دن اُسکا مُنھ روشن اور نورانی ہوگا۔ اس دُعا کے پڑھنے والے پر قرض نہ رہے گا۔ اور وہ بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کو پاس رکھنے والا بلاؤں، غموں اور ہر ظلم وستم سے آزاد رہے گا۔ اگر جنگ پر جائیگا تو فتح ونصرت ہوگی۔ دُعائے نور یہ ہے ———

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَادْفَعْ عَنَّا بَلَآئَنَا يَا رَءُوْفُ لَبَّيْكَ وَاَكْرِمْ لَبَّيْكَ وَاَنْ يَّبْعَثَ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدَّارَيْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۢ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

فضائل عہد نامہ

منقول ہے کہ جو شخص ساری عمر میں ایک مرتبہ اس عہدنامہ کو پڑھے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ ایمان پر اُس کا خاتمہ ہو۔ اور جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے آفات وبلیات اور بیماریوں سے محفوظ رہے۔ اگر مریض کو گھول کر پلائے تو بیماری سے شفاء پائے۔ اگر عہدنامہ پڑھ کر مُردے کو اس کا ثواب بخشے تو اُس کی قبر پر نور ہو۔ اگر اس کو مُردے کی قبر میں رکھیں تو سوال منکر نکیر اُس پر آسان ہو اور عذاب قبر سے نجات پائے ———

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی
نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ
وَاِنِّیْ لَا اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ
عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

قبر

کئی بار ہم نے یہ دیکھا کہ جن کا — مشکیں بدن تھا معطر کفن تھا
جو قبر کہن ان کی اکھڑی تو دیکھا — نہ عضو بدن تھا نہ تارِ کفن تھا
ٹھکانہ گور ہے تیرا — عبادت کچھ تو کر غافل
کہاوت ہے کہ خالی ہاتھ گھر جانا نہیں اچھا

عبادت میں کاہلی

کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں — جب بڑھاپا آگیا پھر ایسی ہو سکتی نہیں
ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی — یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آگئی

دُعائے جمیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا عَجِیْبُ
اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے عجیب
یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا رَءُوْفُ یَا اَللّٰهُ
اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے اے اللہ
یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰهُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا دَیَّانُ
اے نیکوکار اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ اے دیّان
یَا اَللّٰهُ یَا بُرْهَانُ یَا اَللّٰهُ یَا سُلْطَانُ یَا اَللّٰهُ یَا
اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب اے اللہ اے
مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰهُ یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰهُ یَا مُتَعَالِ
مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ اے سب سے برتر
یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا حَلِیْمُ
اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے نہایت رحم والے اے اللہ اے حلم والے
یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا كَرِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا جَلِیْلُ
اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ
یَا اَللّٰهُ یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰهُ یَا حَكِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مُقْتَدِرُ
اے اللہ اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے قدرت والے

يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا مُبْدِئُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ اے پیدا کرنیوالے

يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَبِيْرُ

اے اللہ اے بلند کرنیوالے اے اللہ اے قدردان شکر کرنیوالوں کے اے اللہ اے خبردار

يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا

اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے اوّل اے

اَللّٰهُ يَا آخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ

اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے باطن

يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے پاکیزہ برے وصفوں سے اے اللہ اے سلامت والے اے اللہ اے

مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ

نگہبان اے اللہ اے پیارے اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ

يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ

اے پیدا کرنیوالے اے اللہ اے والی اے اللہ اے صورت بنانیوالے اے اللہ

يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے زبردست اے اللہ اے جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ

تنگ کرنیوالے اے اللہ اے فراخ کنندہ اے اللہ اے ذلت دینے والے اے اللہ

يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ

اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ اے عطا کرنیوالے اے اللہ

يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا اَللّٰهُ

اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنیوالے اے اللہ

يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ

اے بلند کرنیوالے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

يَا كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

کفالت کرنیوالے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے

يَا اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے راہ نما اے اللہ اے بردبار اے اللہ

يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

اے کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تجھ کو

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ کی ہو

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اوپر بہترین خلق کے جو نام اُن کا محمد ہے اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

سب پر تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے عکاشہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا۔

اَللّٰھُمَّ یَا کَثِیْرَ النَّوَالِ وَیَا دَآئِمَ الْوِصَالِ
اے اللہ اے بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے
وَیَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّکُّ
اور اے بہت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت
فِیْ اِیْمَانِیْ بِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ
میرے ایمان میں کوئی شک واقع ہو اور اسکو میں نہیں جانتا اس سے توبہ کیا
اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْکُفْرُ فِیْ اِسْلَامِیْ بِکَ وَ
اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر واقع ہو اور اس کو
لَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّکُّ
محمد رسول اللہ اے اللہ اگر تیری توحید میں مجھ کو شک
فِیْ تَوْحِیْدِیْ اِیَّاکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ
ہوا اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجْبُ وَالْکِبْرُ وَالرِّیَآءُ
اے اللہ اگر تیری عبادت میں تکبر اور غرور اور ریاکاری
وَالسُّمْعَۃُ فِیْ عَمَلِیْ بِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ
میرے کسی عمل میں واقع ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْکِذْبُ وَجَرَی الْغِیْبَۃُ
اے اللہ اگر میری زبان پر جھوٹ اور غیبت آئی ہو اور میں
عَلٰی لِسَانِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ
اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ
اِنْ دَخَلَ الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَۃُ فِیْ صَدْرِیْ
اگر خطرات اور وسوسے تیری نسبت میرے دل میں گئے ہوں اور
اِیَّاکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ
میں نہیں جانتا توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الٰہ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ
الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ اگر میرے دل میں

اَلتَّغْيِيْرُ فِيْ مَعْرِفَتِيْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو اور میں بے خبر ہوں میں اس سے توبہ

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ عَلَيَّ مِنْ اَمْرِيْ فَلَمْ اَرْضَهٗ وَلَمْ

اے اللہ جو میرے کام میں تو نے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا

اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور مجھے اس کی خبر نہیں توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

محمد رسول اللہ اے اللہ تو نے مجھ پر جو کچھ مہربانی کی

فَعَصَيْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

اور میں نے نافرمانی کی اور میں اسے نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ

مَآ اٰتَيْتَنِيْ مِنْ نَعْمَآئِكَ فَغَفَلْتُ عَنْ شُكْرِكَ

جو کچھ تو نے بے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے اور میں تیرے شکر سے غافل ہوا

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِيْ مِنْ

محمد رسول اللہ اے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا

اٰلَآئِكَ فَلَمْ اُؤَدِّ حَقَّهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اور میں اس کا حق ادا نہیں کر سکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اَللّٰهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنَ الْحُسْنٰى فَلَمْ

اے اللہ جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تیری تعریف نہیں

اَحْمَدْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

کر سکا اور اس کو میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُمْرِيْ بِمَا لَمْ تَرْضَ بِهٖ

جو کچھ میں ضائع کر چکا ہوں اپنی عمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ

اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ جو کچھ واجب کر دیا تو نے

مِنَ النَّظَرِ فِيْكَ فَغَمَضْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ

مجھ پر تیری ذات میں سوچنے کی نوبت میں نے چشم بندی کی اور میں اس کو

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

نہیں جانتا توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد

رَسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا قَصَّرْتُ اَمَلِىْ فِىْ رَجَاۗئِكَ

رسول اللہ اے اللہ جو کچھ میں نے اپنی ہمت تیری امید دلانے پر

مِنْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ

کوتاہی کی ہے اور میں اسکو نہیں جانتا توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَآ

الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ جس کو

اَعْهَدْتُ عَلٰى سِوَاكَ فِى الشَّدَاۗئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ

میں نے تیرے سوا مصیبتوں میں کام آنیوالا سمجھا ہو (تیری عطا کے بغیر) میں اس بات کو نہیں

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ غَيْرِكَ

رسول اللہ (ﷺ) اے اللہ اگر تیرے سوا میں نے مصیبتوں میں مدد چاہی

فِى النَّوَاۗئِبِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ

اِنْ زَلَّتْ قَدَمِىْ فِىْ صِرَاطٍ مِّنْ غَيْرِكَ وَلَمْ

اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب گیا ہو اور میں اسکو

اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْلَحْتَ

محمد رسول اللہ اے اللہ تو نے اپنے فضل سے میری

سَيِّاٰتِىْ بِفَضْلِكَ فَرَاَيْتُهٗ مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ

برائیوں کو درست کیا ہو اور اس کو تیرے سوا سمجھتا ہوں اور میں نہیں جانتا اب

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

رسول اللہ اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے نہیں کوئی

سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

معبود مگر پاک ہے تجھ کو تحقیق تھا میں ظالموں میں سے پس ہم نے اپنے بندے

وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

کی دعا قبول کی اور ہم نے اسے غم سے نجات دی اور ایسی نجات دیتے ہیں ہم ایمان

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّ

والوں کو اور جب پکارا زکریا نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ

اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

اور تو بہترین وارثوں کا ہے اور درود اللہ تعالیٰ کا اوپر بہترین

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

مخلوق پر کہ انکا اسم شریف محمد ہے اور انکی آل اور انکے اصحاب اور بیبیوں

اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سب پر تیری مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (آمین)

بارہ مہینوں کے فضائل، نوافل و اشغال وغیرہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے ۔ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ الخ
ترجمہ: "بیشک مہینوں کی گنتی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں ۔ جب سے اُس نے آسمان اور زمین بنائے ان میں حرمت والے چار ہیں ۔ یہ سیدھا سا دین ہے ۔ تو ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو یعنی گناہوں سے بچو" ۔
اس آیت کریمہ سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے سال کے چار مہینوں کو اپنے لئے خاص فرمالیا ۔ اور باقی آٹھ ماہ اپنے بندوں کے لئے چھوڑ دیئے تاکہ ان آٹھ ماہ میں خیر و شر کی جانچ کی جائے ۔ گویا آٹھ ماہ امتحان کیلئے ہیں اور چار ماہ انعام و اکرام کیلئے ۔ کہ ان چار ماہ میں مختصر عمل پر اجرِ عظیم عطا فرمایا جاتا ہے وہ مبارک ماہ یہ ہیں ۔ رجب المرجب ۔ ذیقعدہ ۔ ذی الحجہ ۔ محرم الحرام ۔

سال کی ابتداء و انتہاء

ماہ محرم الحرام اسلامی سال کی ابتداء ہے ۔ اور ذی الحجہ سال کی انتہاء ۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو آخری دن ذی الحجہ اور اول دن محرم کا روزہ رکھے وہ پورے سال کے روزہ رکھنے والوں کے برابر ثواب پائے ۔ چاہیئے کہ ذی الحجہ کی ۲۹ تاریخ کا روزہ رکھے ۔ اگر ۲۹ کا چاند نہ ہو تو ۳۰ کو بھی رکھے پھر پہلی محرم کو ۔

ماہِ محرم الحرام

یہ مہینہ اللہ کا مہینہ ہے ۔ اور اللہ کے مہینوں میں نیکی کا ثواب عظیم ہے ۔ مگر گناہ کا عذاب بھی اسی قدر ہے ۔ افسوس کہ اس مبارک مہینے میں اکثر مسلمان بدعات ۔ بدرسومات ۔ گناہ و خرافات میں

زیادہ مبتلا رہتے ہیں ۔ شہر اور دیہات میں خواتین کا بج بن کر گھروں سے نکلنا ۔ اور غیر محرموں کو دعوتِ نظارہ دینا ۔ اور خود غیر محرموں کو دیکھنا ہی معمولی گناہ نہیں ۔ اس پر غضب یہ کہ دامنِ عصمت کی دھجیاں ہونا ۔ غیر مسلموں سے اسلام کا مضحکہ اُڑوانا

ممنوعہ کام نہ کئے جائیں

عاشورا کے دن سیاہ کپڑے پہننا ۔ سینہ کوبی کرنا ۔ بال نوچنا ۔ نوحہ کرنا ۔ منہ پیٹنا ۔ چھری یا چاقو وغیرہ سے بدن زخمی کرنا جیسا کہ رافضیوں کا طریقہ ہے ۔ حرام اور گناہ ہے ۔ ایسے افعالِ شنیعہ سے اجتناب کلی کرنا چاہیئے ۔ ایسے افعال پر سخت ترین وعیدیں آئی ہیں ۔
〔موضوعات الکبیر ۔ مشکوٰۃ ۔ مسلم شریف〕
مسلمانوں کو چاہیئے کہ روافض کی اقتداء سے خود بھی بچیں اور اپنی عورتوں کو بھی بچائیں ۔ علم ۔ تخت ۔ تعزیوں سے اہلسنت کو کوئی لگاؤ نہیں ۔ نہ دین میں اس کی اصلیت ۔ پھر باجہ وغیرہ تو یزیدی افعال ہیں ۔ اور گناہِ کبیرہ ۔ ہاں نیاز فاتحہ کرنا محمود و مقبولِ بارگاہِ الٰہی ہے ۔ خوب ایصال ثواب کریں ۔ اپنے گھر کے مُردوں اور خصوصاً شہیدانِ کربلا و دیگر بزرگانِ دین کو ۔ کہ اس کا ثواب پہنچانا بہت اچھا عمل ہے ۔ اور جو ثواب بخشے گا ۔ اسکو اس کا دس گنا اجر ملتا ہے ۔

فضائل محرم الحرام اور دعائے عاشورہ

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہ مٹا دیتا ہے ۔ 〔صحیح مسلم〕 اولیائے کرام فرماتے ہیں جو شخص عاشورہ یعنی دسویں محرم کو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف ، سورۂ انعام ۔ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۃ یٰس پڑھے

اُس کو ہزاروں برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے ـــــ اِس ماہ کو بہت بزرگی عطا فرمائی ہے ـ اور اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وارد ہیں ـــ چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ فرمایا رسُولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ فاضل ترین روزہ بعد ماہِ رمضان کے ماہِ محرم کا ہے ــــ اور فاضل ترین نماز بعد فرض نمازوں کے ـــ نماز تہجد کی ہے ـ اور فرمایا حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ـ جس نے ماہِ محرم کے پہلے دن ـ اور ذی الحجہ کے آخری دن کا روزہ رکھا ـ اُس نے نیا سال روزے سے شروع کیا ـ اور گذشتہ سال روزے سے ختم کیا ـ اور حق تعالیٰ اِن دونوں روزوں کو اُس کے پچاس سال گناہوں کا کفارہ کر دے گا ـــــــ

محرم کی دسویں تاریخ کے دِن کا روزہ رکھنا بہت بڑا ثواب ہے ـ ابتدائے اسلام میں مُسلمانوں پر یہ روزہ فرض تھا ـ اور محبُوبِ خدا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اِس دن میں روزہ رکھنے کا حکم فرمایا تھا ـ مگر جب رمضانُ المبارک کے روزے فرض کئے گئے ـ تو محرم کے روزے نفل رہ گئے ـــــــ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ کسی روز کو کسی روز پر فضیلت نہیں ہے روزہ رکھنے میں ـ مگر ماہِ رمضان اور عاشورہ کو ــــ مستحب ہے کہ نویں یا دسویں کو روزہ رکھیں کہ بعض علماء نے تنہا عاشورہ کے روزہ کو بوجہ مشابہتِ یہود کے مکروہ کہا ہے ـ اور اگر گیارہویں کو بھی روزہ رکھے تو افضل ہے ـ شبِ عاشورہ کو طاعت و عبادت میں مصروف رہنا بڑے ثواب کا موجب ہے ـ عاشورہ کے روز دُعائے عاشورہ پڑھے ـــ یعنی ایک پہر دن چڑھے بعد غسل کرے ـ اور چار رکعت نمازِ نفل ایک نیت سے ادا کرے ـ ہر رکعت

میں بعد اَلْحَمْدُ کے سُورۂ اخلاص یعنی (قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ الخ) پندرہ بار پڑھے بعد سلام کے دس مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھے ـ اور اِس نماز کا ثواب سیدنا امام حسن اور سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ارواحِ پُرفتوح کو بخشدے ـ کہ ثوابِ عظیم ہے ـ یہ دونوں حضرات اُس کی شفاعت فرما کے اپنے ہمراہ بہشت میں لے جائیں گے ـــ یہ نماز اور دُعا اکثر مشائخِ کرام و بزرگانِ عظام سے منقول ہے ـ اور اُس کی بہت بڑی فضیلت ہے ـ دُعا معظم و مکرم یہ ہے ـــــ

دُعائے عاشورہ

سُبْحَانَ اللہِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَامَلْجَاَ وَلَامَنْجَاَ مِنَ اللہِ اِلَّآ اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّةِ كُلِّهَا وَاَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبِيَ اللہُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنِّيْ مَآ اَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

آدابِ عاشورہ

اور اِس روز کے آداب یہ ہے غسل کرنا ـ روزہ رکھنا ـ روزہ افطار کرانا ـ

نفل نماز پڑھنا۔ دُعا، مانگنا۔ عُلمائے دین کی زیارت کرنا۔ بیمار پُرسی کرنا۔ یتیم کے سَر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنا۔ صدقہ کرنا۔ دو مخالفوں کے درمیان صلح کرانا۔ خُدا کے خوف سے رونا۔ سُرمہ لگانا۔ مدعیوں کو راضی کرنا۔ اپنی خطائیں معاف کرانا۔ اہل و عیال کو کھانا وافر دینا۔ خوشبو لگانا۔ گمراہوں کی راہنمائی کرنا۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔ ستّر مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھنا۔ قبروں کی زیارت کرنا۔ اقربار سے ملنا۔ ماں باپ کی خدمت کرنا۔ لغو، اور بیہودہ کاموں سے دور رہنا وَاللہُ الْمُوَفِّقُ وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؑ

اِس ماہ کی پہلی تاریخ کو **سَیِّدُنَا فَارُوْقِ اَعْظَم** شہید ہوئے۔ لہٰذا مساجد اور دیگر عظیم اجتماعات میں یومِ فاروقِ اعظم پر آپ کی سیرت خصوصاً دشمنِ رسُول۔ منافق گستاخانِ رسُول سے انتہائی درجہ کا بغض و عداوت جیسی مثالی صفات سے مُسلمانوں کو آگاہ کیا جاتا ہے ——

اِس ماہ کی دس تاریخ کو دُنیا بھر کے مسلمان اسلام کیلئے سیدنا امام حُسین اور اہلبیت کی شہادت و قربانی پر ان نفوسِ قُدسیہ کو خراجِ عقیدت جلسوں کانفرنسوں پانی کی سبیلوں۔ شربت۔ کھانے کی ضیافت سے پیش کرتے ہیں۔ یزید اور یزیدیوں کے کارناموں سے نفرت کا اِظہار کرتے ہیں۔ اور حضرت سیدنا امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت اپناتے اور اپنانے کی تلقین کرتے ہیں ——

اِس ماہ کی ۲۴ ار تاریخ کو عالم باعمل مفتی اعظم عالمِ اسلام آلِ رحمٰن مُصطفےٰ رضا خاں قدس سرہ العزیز کا عُرس مُبارک تمام دنیا میں عموماً، اور پاکستان ہندوستان، میں خصوصاً منایا جاتا۔ ہے آپکا مزار شریف بریلی شریف میں مرجع خلائق ہے۔

صَفر المظفر

اکثر لوگ خصُوصاً عورتیں ماہِ صفر کو منحوس جانتی ہیں کوئی نیا کام نہیں کرتیں۔ اور انہیں میں کے کچھ جاہل آخری چہار شنبہ کو خوشی مناتے ہیں کہ حضور علیہ السّلام کو اِس دن صحت ہوئی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں باتیں غلط ہیں احادیث سے ثابت ہے کہ۔ نہ یہ مہینہ منحوس ہے۔ نہ اس میں شادی کرنا منع نہ مکان کی تعمیر کی ابتدا، باعثِ تکلیف۔ صحیح یہ ہے کہ حضور علیہ السّلام کے مرض میں اضافہ ہوا تھا —— اس لئے مُسلمانوں کو چاہیئے کہ اِس رات کو عبادت میں گزاریں اور نوافل و تلاوتِ قرآن میں مصروف رہیں —— (اقبال احمد نوری)

دنوں اور مہینوں کے منحوس ہونیکا اسلام سے قبل کے تصوّر عقائد کا جس طرح حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مقابلہ فرمایا۔ اس سے حضور علیہ السّلام کے ارشادات کا خلاصہ یہ حاصل ہوتا ہے کہ۔ جس طرح ——

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ — یہ رسُول ہیں کہ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر
عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللّٰهُ — افضل کیا۔ ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا۔
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ (البقرۃ ۲۵۳) — اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بُلند کیا۔

گویا سب اعلیٰ ہیں۔ اور کوئی اعلیٰ سے اعلیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی نبی و رسُول ادنیٰ نہیں —— اِسی طرح دن اور مہینے کو ایک دوسرے پر فضیلت تو ہے مگر۔ کوئی دن یا کوئی مہینہ منحُوس نہیں۔ جس طرح حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نُورِ مُبارک حضرت عبدُاللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو منتقل ہونے سے جمعۃ المبارک اور رجب کو —— اور آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیدائش کی وجہ سے پیر کو۔ عظمت و

بزرگی حاصل ہوئی ــ تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دیگر پانچ دن منحوس قرار پائینگے یا تمام عیدوں کی جان بسبب ربیع الاوّل شریف میں حضور علیہ السلام دُنیا میں تشریف لائے تو ربیع الاوّل شریف کو فضیلت اور بزرگی ــ رمضانُ المبارک میں ــ اُسی اللہ کے محبوبِ اعظم پر خالقِ کائنات نے قرآنِ حکیم نازل فرما کر ــ اپنے محبوبِ اعظم کا نبیؐ رسُول ہونے کا اظہار فرمایا ــ جس کی وجہ سے رمضانُ المبارک کو عظمت اور بزرگی حاصل ہوئی ــ تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دیگر نو یا **پانچ ماہ منحوس ہیں** ــ یہی وجہ ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بار بار یہی ارشاد فرمایا کہ ــ کوئی دن اور کوئی ساعت منحوس نہیں ــ

= انیس احمد نوری =

عاملین آخری چہار شنبہ کی شب کے لئے فرماتے ہیں کہ ــ اس رات میں چار رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف سُورۃ کافرون ۱۵ بار ــ دوسری رکعت میں سُورۃ اخلاص ۱۵ بار ــ تیسری رکعت میں سُورۃ فلق **۱۵ بار ــ چوتھی رکعت میں سُورۃ ناس ۱۵ بار پڑھیں ــ پھر نماز پوری کر کے سلام** کے بعد دُرود شریف ۷۰ بار ــ کلمہ طیبہ ۷۰ بار ــ پھر دُرود شریف صرف سات بار پڑھ کر اس کا ثواب حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل و اصحاب کی ارواح کو بطور نذر پیش کریں ــ پھر اپنے لئے دُعا کریں انشاء اللہ جو حاجت ہو پوری ہو۔

وظیفہ چہار شنبہ کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ جو شخص آخری چہار شنبہ ماہِ صفر میں سُورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ ــ وَالتِّیْنِ ــ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ــ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ــ اسّی اسّی بار پڑھ کر دُعا کرے تو عُمر **اُس کی دراز ہو ــ اور رزق میں برکت ہو ــ دِل غنی ہو** ــ

یہ دُعا یکم صفر سے آخر تاریخ تک جتنی بار پڑھ سکیں پڑھیں ــ اور بچوں پر دم کریں

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَۃِ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃُ

۱۹، ۲۰ صفر کو داتا کی نگری شہر لاہور میں حضرت سید علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عُرس مُبارک بڑی عقیدت و محبت سے منایا جاتا ہے۔

۲۵ صفر کو امام اہلسنّت مولانا الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عُرس مُبارک دُنیا بھر میں جہاں جہاں سُنّی رہتے ہیں تقریروں اور نعتیہ مشاعروں ــ کھانے کے لنگروں کی شکل میں مناتے ہیں ــ اور خصوصاً بریلی شریف **میں تین روزہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ صفر کو یہ رُوحانی تقریب بڑے اہتمام سے ادا** کی جاتی ہے جس میں دُنیا بھر سے عُلماء اور مشائخ شرکت فرماتے ہیں ــــ

ربیع الاوّل شریف یہ مہینہ بڑا ہی مُبارک مہینہ ہے ــ اس ماہ میں جتنی بھی خوشیاں منائی جائیں کم ہیں ــ اگر میسّر ہو تو ہر روز غسل کریں کپڑے بدلیں عطر لگائیں ــ شب اوّل سے بارہ ربیع الاوّل تک چراغاں کریں اس اُمید پر کہ مولیٰ تعالیٰ ہماری قبر کو منوّر فرمائے۔ جبکہ ابولہب جس کی مذمت قرآن میں موجود ــ مگر ولادتِ سرکار کی نیاز کی لاج کی وجہ سے خوشی منانے پر ہر دو شنبہ کو عذاب میں کمی محسوس کرے ــ تو غلامانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ــ اور صدقِ دِل اور رضائے الٰہی کے لئے خاص لُس شب بلکہ بارہ شب کیا بلکہ پورے مہینے خوشی منائیں وعظ میلاد ــ نوافل تلاوت

بزرگی حاصل ہوئی ۔ تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دیگر پانچ دن منحوس قرار پائینگے یا تمام عیدوں کی جان بسبب ربیع الاول شریف میں حضور علیہ السلام دُنیا میں تشریف لائے تو ربیع الاول شریف کو فضیلت اور بزرگی ۔ رمضانُ المبارک میں ۔ اُسی اللہ کے محبُوب اعظم پر خالق کائنات نے قرآن حکیم نازل فرما کر ۔ اپنے محبُوب اعظم کا نبیُ رسُول ہونے کا اظہار فرمایا ۔ جس کی وجہ سے رمضانُ المبارک کو عظمت اور بزرگی حاصل ہوئی ۔ تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دیگر نو، یا پانچ ماہ منحوس ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بار بار یہی ارشاد فرمایا کہ ۔ کوئی دن اور کوئی مہینہ منحوس نہیں ۔

= انیس احمد نوری =

عاملین آخری چہار شنبہ کی شب کے لئے فرماتے ہیں کہ ۔ اس رات میں چار رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف سُورۃ کافرون ۱۵ بار ۔ دوسری رکعت میں سُورۃ اخلاص ۱۵ بار ۔ تیسری رکعت میں سُورۃ فلق ۱۵ بار ۔ چوتھی رکعت میں سُورۃ ناس ۱۵ بار پڑھیں ۔ پھر نماز پوری کر کے سلام کے بعد دُرود شریف ۷۰ بار ۔ کلمۂ طیبہ ۷۰ بار ۔ پھر دُرود شریف صرف سات بار پڑھ کر اس کا ثواب حضور سرورِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل و اصحاب کی ارواح کو بطور نذر پیش کریں ۔ پھر اپنے لئے دُعا کریں اِنشاءاللہ جو حاجت ہو پوری ہو ۔

وظیفہ چہار شنبہ

کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ جو شخص آخری چہار شنبہ ماہ صفر میں سُورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ ۔ وَالتِّیْنِ ۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللہِ ۔ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۔ اسّی اسّی بار پڑھ کر دُعا کرے تو عُمر اُس کی دراز ہو ۔ اور رزق میں برکت ہو ۔ دل غنی ہو ۔

یہ دُعا یکم صفر سے آخر تاریخ تک جتنی بار پڑھ سکیں پڑھیں ۔ اور تحریر کر کے پاس رکھیں

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَۃِ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃُ

۱۹، ۲۰، صفر کو داتا کی نگری شہر لاہور میں حضرت سیدعلی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ کا عُرس مُبارک بڑی عقیدت و محبت سے منایا جاتا ہے ۔

۲۵ صفر کو امام اہلسنّت مولانا الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عُرس مُبارک دُنیا بھر میں جہاں جہاں سُنّی رہتے ہیں تقریروں اور نعتیہ مشاعروں ۔ کھانے کے لنگروں کی شکل میں مناتے ہیں ۔ اور خصوصاً بریلی شریف میں تین روزہ ۲۴، ۲۵، ۲۶، صفر کو یہ رُوحانی تقریب بڑے اہتمام سے ادا کی جاتی ہے جس میں دُنیا بھر سے عُلماء اور مشائخ شرکت فرماتے ہیں ۔

ربیع الاوّل شریف

یہ مہینہ بڑا ہی مُبارک مہینہ ہے ۔ اِس ماہ میں جتنی بھی خوشیاں منائی جائیں کم ہیں ۔ اگر میسّر ہو تو ہر روز غسل کریں کپڑے بدلیں عطر لگائیں ۔ شب اوّل سے بارہ ربیع الاوّل تک چراغاں کریں اِس اُمید پر کہ مولیٰ تعالیٰ ہماری قبر کو منوّر فرمائے ۔ جبکہ ابولہب جس کی مذمت قرآن میں موجود ۔ مگر ولادتِ سرکار کی نیاوی آج کی وجہ سے خوشی منانے پر ہر دو شنبہ کو عذاب میں کمی محسُوس کرے ۔ تو غلامانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ اور صدقِ دِل اور رضائے الٰہی کے لئے خاص کر شب بلکہ بارہ شب کیا بلکہ پورے مہینے خوشی منائیں وعظ میلاد ۔ نوافل تلاوت

قرآن۔ خیرات وغیرہ عظیم مشاغل خیر میں گزاریں ــ تو کیوں نہ اُن کی قبر پر تا قیامت انوار و رحمت کی بارش ہو!! ــــ ⊏ اقبال احمد نوری ⊐

اِن مُبارک ایام میں بکثرت دُرود شریف پڑھنا افضل ہے جو بھی دُرود صحیح یاد ہو پڑھیں یا دُرود جمعہ پڑھیں کہ اس کا ثواب بے حد اور فوائد کثیر ہیں۔ ⊏ اعلیٰ حضرت ⊐

ربیعُ الاوّل شریف کی خصوصیات

اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ربیعُ الاوّل شریف ہے ۔ اِس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ۔ جب ابتداء میں اسکا نام رکھا گیا تو اُس وقت موسم ربیع کی ابتداء تھی ــ یہ مہینہ خیرات و برکات اور سعادتوں کا منبع ہے ــ کیوں کہ اس مہینے کی بارہویں تاریخ کو اللہ جلّ شانہٗ نے اپنے فضل و کرم سے رحمۃٌ للعالمین ــ احمد مجتبیٰ ــ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پیدا فرما کر اپنی نعمتوں کی بارش برسائی ــ اِس ماہ کی آٹھ تاریخ کو سیّد دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لائے ــ اور اسی ماہ کی دس تاریخ بروز جمعۃُ المبارک کو ــ محبوبِ کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُمّ المومنین سیدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا تھا ــــ

⊏ عجائب المخلوقات صفحہ ۳۵ ــ فضائل ایام صفحہ ۲۸۳ ⊐

شب قدر اور ۱۲ ربیعُ الاوّل

مشائخ عظام اور علمائے کرام فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور ۔ شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وقت ولادت با سعادت لیلۃُ القدر سے بھی افضل ہے ــ کیونکہ لیلۃُ القدر میں فرشتے نازل ہوتے ہیں ــــ اور ولادت پاک کے وقت خود ۔ رحمۃٌ للعالمین ــ شفیعُ المذنبین علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے ــ جن کیلئے تمام جہاں پیدا کئے گئے ــ نیز اللہ کریم لیلۃُ القدر میں صرف اُمّت مُسلمہ پر

فضل و کرم فرماتا ہے ــ اور شب ولادت میں اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات پر اپنا فضل و کرم فرمایا ہے ــ جیسا کہ سُورہ انبیاء آیت نمبر ۱۰۷ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے ــ

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے

جو تمام عالموں کیلئے رحمت ہو ــ لازم ہے کہ وہ تمام مخلوق ــ تمام جہانوں سے افضل ہو ــ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ــ

محقق شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

بارہویں ربیع الاوّل مُبارک کو ۔ یعنی ولادت پاک کے دِن خوشی و مسرت کا اظہار کرنا ۔ مساکین کو کھانا کھلانا ــ اور میلاد شریف کا جلوس نکالنا ــ اور جلسے مُنعقد کرنا ــ اور کثرت سے دُرود شریف پڑھنا بڑا ثواب ہے ــ اللہ تعالیٰ تمام سال اس کو امن و امان مرحمت فرمائے گا ــ اور اس کے تمام جائز مقاصد پورے فرمائیگا۔

⊏ ماثبت من السنۃ صفحہ ۵۹ ــ فضائل ایام ۲۸۴ ⊐

محفلِ میلاد شریف کی حقیقت

میلاد ۔ مولود ۔ مولد ۔ یہ تینوں لفظ معنیٰ کے اعتبار سے نزدیک تر یعنی ایک جیسے ہیں ــ میلاد کی حقیقت صرف یہ ہے کہ مُسلمان ایک جگہ جمع ہوں اور ایک عالمِ دین اُن کے سامنے حضور سراپا نور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مبارک ــ اور آپ کے معجزات ــ اور آپ کے اخلاق کریمہ صحیح روایت کے ساتھ بیان کرے ــ اور آپ کے بتائے ہوئے اعمال و احکام ــ کھانے پینے اُٹھنے بیٹھنے ــ سونے جاگنے ــ چلنے پھرنے ــ وضو غسل ــ نماز روزہ کے مسائل غرض کہ آقا و مولیٰ کی کسی بھی ادا پر قرآن و حدیث کی روشنی میں روشن بیان کرے۔

اور آخر میں بارگاہِ رسالت میں دُرود وسلام باادب کھڑے ہو کر پیش کریں ــــ اور اگر توفیق ہو تو شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر فقراء و مساکین کو کھلائیں ــ احباب میں تقسیم کریں، پھر دُعا مانگ کر سامعین ایک دوسرے سے معانقہ و مصافحہ کریں اور اپنے اپنے گھر چلے جائیں ــــــ یہ تمام اُمور جو ذِکر کئے گئے ہیں قرآن و حدیث اور علمائے اُمت کے اقوال سے ثابت ہیں ــ صرف اللہ جلّ شانہٗ کی ہدایت کی ضرورت ہے (فضائل ایام صفحہ ۲۹۸)

میلاد بیان کرنا سُنّتِ الٰہیہ ہے

محبوبِ کبریا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا میلادِ شریف خود خالقِ اکبر جلّ شانہٗ نے بیان کیا ہے، جیسا کہ ارشادِ باری ہے ــــــ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ	وہ رسُول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿﴾	تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے ــ
ــــ سُورۂ توبہ آیت ۱۲۸	مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان ــــ

(۱) اِس آیتِ شریفہ میں پہلے اللہ جلّ شانہٗ نے فرمایا لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ ــ مسلمانو! تمہارے پاس عظمت والے رسُول تشریف لائے ــــــ یہاں خالقِ کائنات نے اپنے پیارے محبوبِ اعظم صاحبِ لولاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی وِلادت بیان فرمائی ــ

(۲) پھر فرمایا کہ ــ مِنْ اَنْفُسِكُمْ ــ کہ وہ رسُول تم میں سے ہیں ــــــ اس میں اپنے رسُول اپنے حبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نسب شریف بیان فرمایا ہے ــــــ

(۳) پھر فرمایا ــ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ــ تمہاری بھلائی کے بہت ہی چاہنے والے ــ اور مسلمانوں پر کرم فرمانے والے مہربان ہیں ــ

یہاں اپنے محبوب کی نعت بیان فرمائی ــــــ

اور مروجہ میلادِ شریف میں یہ تینوں باتیں بیان کی جاتی ہیں ــ پس ثابت ہوا کہ سرکارِ ابد قرار شافعِ یومِ شمار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا میلادِ شریف بیان کرنا سُنّتِ الٰہیہ ہوا ــــــ

(۲) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	بیشک اللہ تعالیٰ نے مُسلمانوں پر احسان
اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا ــ آلِ عمران ۱۶۴)	فرمایا کہ ان میں اپنا رسُول بھیج دیا ــــــ

غور کرو کہ اللہ جلّ شانہٗ نے اپنے حبیبِ لبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی آمد کا ذکر کس شان سے کیا ــ اور اسی کا نام میلاد ہے ــــــ

اللہ کی نعمت محبوبِ خدا

(۳) خاتم الانبیاء احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ربُّ العالمین کی ایک نعمتِ عظمیٰ ہیں ــ اور یہ بات بدیہات سے ہے جو کسی دلیل کی طرف محتاج نہیں ــــ مگر کیا کیجئے کہ منکرین ایسے ہیں جو بدیہات کا بھی اِنکار کر دیتے ہیں ــ لہٰذا اِن کے رفعِ شکوک کیلئے سرکارِ مدینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نعمتِ الٰہی ہونا صحیح بخاری کی حدیث سے بیان کرتے ہیں ــــ پھر بھی ہدایت اللہ تعالیٰ کے پاس ہے ــ وہی ہدایت عنایت فرمائے ــــ آمین ــــــ

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ اَلَّذِيْنَ	ترجمہ: سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا	سے روایت ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے بدل دیا اللہ تعالیٰ کی نعمت
قَالَ هُمْ وَاللّٰهِ كُفَّارُ	کو کفر (انکار) سے ــ فرمایا ابن عباس نے خُدا کی قسم وہ کفار
قُرَيْشٍ قَالَ عَمْرٌو هُمْ	قریش ہیں ــ اور عمرو ابن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

قُرَیْشٌ وَ مُحَمَّدٌ کہ وہ (بدلنے والے) قریش ہیں ــــ اور اللہ تعالیٰ کی نِعْمَةُ اللّٰهِ (بخاری جلد۲ صــ۵۶۶) نعمت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں

آیات اور اس حدیثِ مبارکہ کی تفسیر سے واضح ہوجاتا ہے کہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ــــ اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہیں ــــ اور اس نعمت عظمیٰ کی بے قدری کرنیوالے کفار قریش ہیں ــــ اب بھی جو بد نصیب ــ بد مذہب گستاخ رسول! اس نعمت کی ناشکری کریگا ــ وہ بھی اُن ہی کفار میں شمار ہوگا ــــ العیاذ باللہ ــــ

جب ثابت ہوا کہ مدنی سرکار تاجدارِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ــ اللہ جل شانہٗ کی نعمت عظمیٰ ہیں ــ تو یہ سمجھنا ہے کہ ہم اس نعمت کے ساتھ کیا برتاؤ کریں ــــــــ

نعمت کے ساتھ برتاؤ

ارشادِ باری تعالیٰ ہے ــــ

۱: وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ؕ سورۃ الضحیٰ ــ اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو ــــ

۲: وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ سورۃ آل عمران ــ اور یاد کرو اللہ تعالیٰ کی نعمت کو جو تم پر ہے

غور کرنا چاہیئے کہ اللہ رب العزت کی بیشمار نعمتیں ہیں ــــ مگر اللہ تعالیٰ نے صرف نعمت یعنی واحد ــــ رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو ــــ اور دوسرے مقام پر ــ اللہ کی نعمت کو یاد کرو ــ فرمایا ــــ (اوٗ) ــــ صحابی حضرت عمرو ابن دینار فرمارہے ہیں کہ ــ اللہ تعالیٰ کی نعمت حضور علیہ السلام ہیں ــ جس نعمت کو یاد کرنے ــــ اور خوب چرچا کرنیکا حکم اللہ تعالیٰ دے رہا ہے ــــ اُسی نعمت عظمیٰ کی تشریف آوری کا مسلمانوں پر احسان خود خالق کائنات جتا رہا ہے ــــ وہ آیت قرآنی یہ ہے ــ

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا بیشک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا کہ ان میں رسول بھیج دیا ــــــــ

یہ حقیقت ہے اس میں کسی کو بھی شک نہیں کہ اَنْ گِنت احسانوں سے جو احسان جتایا ــ وہ اپنے محبوب اعظم کا اپنے بندوں میں تشریف آوری کا احسان جتایا ــ گستاخانِ رسول فرقے کی تمام ٹولیوں کو چھوڑ کر ــ تمام مسلمانوں کا ایمان ہے کہ ــ احسانِ اعظم ــ نعمتِ اعظم ــ اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم ــ محسنِ اعظم ــ رحمۃ للعالمین ہی ہیں ــ جن کا ربُّ العالمین نے ذکر کرنے ــ چرچا کرنے کا حکم فرمایا ــ پھر بھی خدا معلوم کس کے اشارے پر گستاخانِ رسول کی مختلف ٹولیاں ذکر کرنے ــ چرچا کرنے سے نہ صرف روکتی ہیں بلکہ بدعت ــ حرام ــ کفر ــ براہین قاطعہ میں شرک اور قرآن کے درس کے دوران ــ یا درس کے بہانے الاَ ــ بلا بکتی ہیں ــــــ

میلاد پاک کفر و شرک نہ ہونیکی وجوہات

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــ محفلِ میلاد کفر اس وجہ سے نہیں کہ کفر کے معنیٰ انکار کے ہیں ــ جبکہ میلاد کی محفل میں اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کی پیدائش کا انکار نہیں بلکہ اقرار ہے ــ نہ صرف اقرار ــ بلکہ اس تقریب کا نام ہی محفلِ میلاد (یعنی آقا کی پیدائش کے تذکرہ کی محفل) نام ہے ــ اور یہی شریعت کو مطلوب کہ آپ مخلوق ہیں خالق نہیں ــــــ

اور شرک اس وجہ سے نہیں کہ شرک اُس مخصوص صفت کو کہتے ہیں ــــ جو مخصوص صفت صرف اور صرف خدا کے لئے ہی خاص ہو ــ کسی اور کی وہ صفت نہ ہو پھر وہی مخصوص صفت کسی غیر خدا کیلئے کوئی عقیدہ رکھے تو ــ اُس شخص نے اللہ تعالیٰ کی صفات میں غیر اللہ کو شریک جانا ــ گویا شرک کیا ــ اور شرک کرنیوالے کو مشرک

کہتے ہیں۔۔۔ **لہٰذا** محفلِ میلاد تب شرک ہوگی کہ محفلِ میلاد یعنی پیدائش کا بیان کرنا صرف اور صرف (مَعَاذَ اللّٰہ) اللہ تعالیٰ ہی کی مخصوص صفت پیدائش بیان کرنا ہو۔ اور کبھی بھی کسی غیر اللہ کا پیدائش کا تذکرہ کرنا ممکن نہ ہو۔۔۔ **جبکہ** اللہ جل شانہٗ حَیّ (زندہ) اِس معنٰی کر کے ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہے۔۔۔ جب اللہ تعالیٰ پیدا ہی نہیں ہوا۔۔۔ تو اللہ تعالیٰ کی پیدائش مخصوص صفت کیسے ہوگئی ؟۔۔۔

۲: خداداد اختیارات سے اور بے جان کنکریوں سے اپنا کلمہ پڑھانے۔۔۔ اور خطبہ کے دوران جس سُوکھے ستون سے ٹیک لگا کر۔ گریہ وزاری۔۔۔ اور کلام کرنے کی صلاحیت بخشنے۔۔۔ اور نمازِ عصر کی خاطر مغرب کی سمت سے سُورج کا طلوع فرمانے والے۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کے۔۔۔ عقل کو عاجز کرنیوالے بیشمار معجزات کے ظہور سے۔۔۔ کہیں آنے والی نسلیں اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کو خدا نہ سمجھ بیٹھیں۔۔۔ **لہٰذا** اُسی اللہ کے محبوبِ اعظم کی محفلِ میلاد۔۔۔ پیدائش کے تذکرہ کی محفل کیا شرک کے قتل کی محفل نہ کہلائے گی ؟۔۔۔

میلاد بیان کرنا سُنّتِ مُصطفٰے ہے

بعض لوگ جہالت کی بنا پر میلاد شریف کا اِنکار کر دیتے ہیں حالانکہ محبوبِ کبریا نورِ مجسّم صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلم نے **خود اپنا میلاد بیان فرمایا** سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدالعرب و عجم صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلم کو اطلاع ملی کہ کسی گستاخ نے آپ کے نسب شریف میں طعن کیا ہے۔۔۔ تو۔۔۔

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ اَنَا فَقَالُوْا اَنْتَ رَسُوْلُ

پس نبی کریم صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلم ممبر پر تشریف لائے۔۔۔ اور فرمایا کہ میں کون ہوں ؟۔۔۔ صحابہ

اللّٰهِ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ فَجَعَلَنِيْ فِيْ خَيْرِهِمْ ثُمَّ جَعَلَهُمْ فِرْقَتَيْنِ فَجَعَلَنِيْ فِيْ خَيْرِهِمْ فِرْقَةً ثُمَّ جَعَلَهُمْ قَبَائِلَ فَجَعَلَنِيْ فِيْ خَيْرِهِمْ قَبِيْلَةً ثُمَّ جَعَلَهُمْ بُيُوْتًا فَاَنَا خَيْرُهُمْ نَفْسًا وَخَيْرُهُمْ بَيْتًا

(رواہ الترمذی، مشکوٰۃ، فضائل [illegible])

کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا۔۔۔ کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔۔۔ فرمایا میں عبدالمطلب کے بیٹے کا بیٹا ہوں۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کی۔۔۔ اُن میں سب سے بہتر مجھے بنایا پھر مخلوق کے دو گروہ کئے۔۔۔ اُن میں مجھے بہتر بنایا۔ پھر ان کے قبیلے کئے۔۔۔ اور مجھے بہتر قبیلہ بنایا۔۔۔ پھر ان کے گھرانے بنائے مجھے اُن میں بہتر بنایا۔۔۔ تو میں تم سب میں اپنی ذات کے لحاظ اور گھرانے کے لحاظ سے بہتر ہوں۔

اِس حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ حضورِ پُر نور۔ شافع یوم النشور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بذاتِ خود محفلِ میلاد منعقد کی جس میں اپنا حسب نسب بیان فرمایا۔ نیز یہ بھی ثابت ہوا کہ محفلِ میلاد کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اِس مجلس و محفل میں۔۔۔ ان لوگوں کا رد کیا جائے جو آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی کرتے ہوں۔۔۔ اور میلاد بیان کرنے سے یہ بھی ثابت ہوا کہ اس کو بدعت کہنے والے خود سراپا بدعتی ہیں

میرے پیارے اسلامی بھائیو!۔۔۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد مُطالعہ فرمایا کہ جس کی تشریف آوری کو اپنا احسان۔۔۔ اور پھر اس نعمت کو یاد کرنے۔۔۔ اور اُس کا خوب چرچا کرنے۔۔۔ بلکہ خود آقا و مولیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنا میلاد۔۔۔ یعنی حسب نسب بیان کرنے کیلئے ممبر پر تشریف لائے۔۔۔ اور بڑی فصاحت سے اپنا میلاد۔۔۔ محفلِ صحابہ میں بیان فرمایا۔۔۔ بیشمار احادیث سے ثابت ہے کہ عظیم

نعت خواں سیدنا حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے آقا و مولیٰ نعتیں سُنا کرتے تھے ــ بلکہ اپنی شان میں نعت اور گستاخانِ رسُول کی ہجو میں کلام سُننے کی غرض سے حضرت حسّان کو صحابہ سے تلاش کرایا کرتے تھے ــ اور یہ کتنی تعجب کی بات ہے کہ جو تقریب ہم کریں محفلِ میلاد کے نام سے وہ تو بدعت کفر شرک بتائیں اور وہی محفل میلاد سیرتُ النّبی کے نام سے خود کریں تو جائز ــ بلکہ دِن مقرر کرنے کو شرک کہنے والے کافی عرصے قبل ہی سے دِن ــ تاریخ ــ وقت ــ جگہ مقرر کا تعین کر کے ــ پھر اہتمام سے اُس کی تشہیر بھی کریں ــ اور اُن کے مُنھ بولے شرک سے توحید میں فرق نہ آئے ــ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ــــــ

میلاد یعنی پیدائش کیوں ؟ شرک منانا گاتے رہیں
گویا رَبّ کی پیدائش ہی منانا خاص جتلاتے رہیں
رَبّ کی تاریخ، پیدائش سَن پوچھو! ــ کیا فرماتے رہیں
مَنا کر بچوں کی پیدائش رُوٹھا شرک، مناتے رہیں
جائز شرک ہو ــ شرک ہو جائز
کیا کیا رنگ دکھلاتے رہیں

ربیع الآخر شریف

اسلامی سال کے چوتھے ماہ کو ربیع الآخر ــ یا گیارہویں کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے ــ اس ماہ کی گیارہ تاریخ کو بڑی گیارہویں کے نام سے ــ دِن دسؔ اور رات گیارہ تاریخ کی ہو کو محلّہ میں کسی متقی پرہیزگار کے مکان پر ــ یا محلّہ کی مسجد میں بعد نمازِ عشاء ــ قرآن حکیم کی تلاوت کے بعد حمد شریف ــ پھر نعت شریف ــ پھر غوثِ اعظم محبوبِ سُبحانی قطبِ ربّانی

جناب شیخ محی الدّین عبدُالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شان میں منقبت کے بعد ــ سُنّی عالم باعمل غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا نسب مُبارک ــ آپ کے والدین کریمین کے تقوے ــ طہارت ــ اور شادی کے اسباب وغیرہ پر روشنی ڈالتا ہے ــ پھر حضُور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی وِلادت ــ اور آپ کے بچپن کے واقعات ــ تعلیم کے حصُول میں جدّوجہد ــ پھر غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پُراثر وعظ و نصیحت کی جھلکیاں ــ کرامات ــ پند و نصائح ــ پھر آپ کے تقوے اور عبادت پر روشنی ــ پھر حلقہ کی شکل میں تمام سامعین کو دو زانو بٹھا کر ــ اللہ ربُّ العزّت کے ذاتی اور صفاتی ناموں کا ایک آواز میں ذِکر اِس محویت سے کیا جاتا ہے کہ اکثر لوگوں پر وجد طاری ہو جاتا ہے ــــــ

لِکل آئے سینے سے دِل بھی تڑپ کے ◆ کچھ اِس شان کی لَے اللہ ہُو ہو

بعدہٗ شجرۂ قادری ــ قصیدۂ غوثیہ ــ ختم قل ــ دُرودِ تاج ــ پھر اجتماعی دعاؤں کے بعد شیرنی ــ یا کھانا کھایا، یا کھلایا جاتا ہے ــ بعض جگہ یا وقت کی کمی بیشی پر ــ مذکورہ پروگرام میں اختصار و اضافہ بھی ہوتا ہے ــ اِس تقریب کا نام گیارہویں کئی مُناسبتوں سے مشہُور ہے ــــــ

گھر گھر گیارہویں شریف

دنیا بھر کے ملکوں میں اہلِ سُنّت و جماعت ہر ماہ کی گیارہ تاریخ ــ اور گیارہ ربیع الآخر کو خصُوصاً گیارہویں شریف یعنی غوثِ اعظم کی فاتحہ کا خاص و عام کو نہایت اعزاز و اکرام سے کھانا کھلایا جاتا ہے ــ حتیٰ کہ غربا بھی گیارہ چھوٹے سکوں ــ گیارہ روپیہ ــ گیارہ دینار ــ گیارہ دِرم ــ گیارہ ریال کی شیرنی پر فاتحہ پڑھ کر محلّے کے بچّوں ــ

غرباء مساکین میں تقسیم کرکے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوبوں سے تعلق کا سلسلہ قائم رکھتے ہیں۔ اِس طرح جنات و شیاطین کے شر سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔

مذکورہ فاتحہ گیارہویں شریف۔ بارہویں شریف کے کھانے کو شرک اور خنزیر سے بدتر کہنے والے گستاخانِ رسول بھی کھانے سے پرہیز نہیں کرتے۔

گیارہویں کی نیاز کا کھانا ◆ شرک بتاکر کھاتے ہیں

اِس ماہ کا مجرب عمل یہ مہینہ حضور سیدنا غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے منسوب ہے۔ اِس ماہ کی ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ تاریخوں میں سے کسی شب کو صلاۃ غوثیہ پڑھے اُسی شب اُس کی حاجت پوری ہو۔ اگرچہ وہ حاجت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو۔

ترکیب صلوۃ غوثیہ بعد نمازِ مغرب سُنتیں پڑھ کر دو۲ رکعت نماز نفل اِس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف گیارہ بار سُورۃ اخلاص۔ پھر سلام کے بعد گیارہ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔ گیارہ بار حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود وسلام عرض کرے اور پھر گیارہ بار یہ کہے۔

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ یَانَبِیَّ اللّٰهِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ پھر عراق کی طرف گیارہ قدم چلے ہر قدم پر یہ کہے۔ یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَیَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پھر

حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے وسیلے سے اللہ عزوجل سے دُعا کرے۔

بندۂ پروردگارم اُمتِ احمد نبی | دوست دار چار یارم تابع اولادِ علی
مذہبِ حنفیہ دارم ملتِ حضرت خلیل | خاکِ پائے غوثِ اعظم زیرِ سایہ ہر ولی

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم — رضی اللہ تعالیٰ عنہم

جمادیُ الاوّل جمادیُ الآخر اِن دونوں ماہ کی شروع تاریخوں میں جو عمل بھی عامل بننے کیلئے کیا جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے تو وہ عمل ضرور کامیاب ہو۔ اور جو عملیات اِن ماہ میں کئے جائیں تو بہت زود اثر ہوں۔ بہتر یہ ہے کہ عمل یَا اَللّٰهُ با موکل اِن ایام میں کرے یہ عمل شمع شبستانِ رضا حصہ دوم صفحہ ۵۷ پر دیکھیں (اقبال احمد)

صدیق یارِ غارِ نبی افضلُ البشر
بعد از نبی بزرگ توئی قصہ مختصر

۲۲ جمادی الآخر۔ حضرت عبداللہ کنیت عتیق المعروف ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا عُرس مُبارک ہے جس میں آپ کا عشقِ رسول۔ سیرت و کردار پر وعظ۔ تقاریر۔ اور لنگر وغیرہ تقسیم ہوتے ہیں۔ گھر میں شیرنی پر فاتحہ ہوتی ہے

رجبُ المرجب شریف اِس ماہ بروز جمعۃ المبارک حضور علیہ السلام کا نور مُبارک حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کو منتقل ہوا۔ لہٰذا یہ مہینہ بڑا برکت کا مہینہ ہے اِس ماہ میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت و مغفرت اتارتا ہے۔ اِس میں

عبادتیں مقبول۔ اور دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ ماہِ رجب ان چار مہینوں سے ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرمت والے ارشاد فرمائے۔ اور حضور علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ اس مہینے کی ۲۷ ویں شب میں حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بحالتِ بیداری میں معراج ہوئی۔ اور اسی موقع پر پانچ وقت کی نمازیں فرض ہوئیں اور ثواب پچاس وقت کی نمازوں کا لہٰذا اس شب یا پچھلی نصف شب کو قضاء عمری ادا کرنا اور جن کے ذمہ قضاء عمری نہیں انھیں نوافل پڑھنے کا بڑا ثواب ہے۔ اس ماہ کے ایک روزے کا ثواب سال بھر کے روزوں کا ثواب ہے۔ چاہیئے کہ ۲۷ رجب المرجب کو روزہ رکھیں۔ سراج السالکین میں ہے کہ جو کوئی پہلی۔ سات۔ ستائیسویں شب سورۃ طٰہٰ والم تنزیل اور سورۃ یٰس پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ سے آزاد کریگا۔

اس ماہ کی ۶ تاریخ کو حضرت سلطان الہند غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عرس مبارک پوری دنیا میں منایا جاتا ہے خصوصاً اجمیر شریف میں۔

شعبان المعظم

حدیث: رَجَبُ شَهْرُ اللهِ وَ شَعْبَانُ شَهْرِيْ وَ رَمَضَانُ شَهْرُ اُمَّتِيْ۔ رواہ ابوالفتح فی امالیہ۔ **ترجمہ** رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ حوالہ ماثبت من السنۃ ص ۱۲۶ فضائل ایام ص ۲۹۷۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ جس نے اس کا احترام کیا۔ اس نے میرا احترام کیا۔ جو اس ماہ کی پہلی تاریخ کو چار رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد سات مرتبہ سورۃ

اخلاص پڑھے تو ۷ برس کی عبادت کا ثواب پائے۔ اس ماہ مبارک میں ایک رات شب برأت کے نام سے موسوم ہے۔ جن مردوں عورتوں کے ذمہ بالغ ہونے سے آجتک کی کوئی نماز نہیں اُن کے لئے نوافل کی کثرت باعث قربِ الٰہی ہے۔ اور اس رات کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی راتوں کی عبادت کے برابر ملتا ہے۔ اس شب اپنے مُردوں اور بزرگوں کی قبور پر جاکر ایصالِ ثواب کرے کہ اس کے مُردے بخش دیئے جائیں گے۔ اور بزرگوں سے فیض حاصل ہوگا۔ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس تاریخ کو ماں باپ دوست احباب زن و شوہر ایک دوسرے سے اس کے حقوق کی معافی چاہے۔

حقوق العباد

چوری یا کسی کا مال غصب کیا ہو تو واپس کرے یا معاف کرالے۔ غیبت چغلی۔ اور دل کو صدمہ پہنچانے والے الفاظوں کی معافی چاہے۔ یہ معافی چھوٹوں بڑوں۔ خصوصاً عمر رسیدہ حضرات سے۔ خاص کر دادا۔ دادی۔ نانا۔ نانی۔ ماں باپ۔ بھائی بہن۔ اور دیگر عزیز واقارب سے۔ بیوی شوہر سے۔ شوہر بیوی سے حقوق معاف کرائے۔ حقوق معاف کرانے میں شرم اور عار محسوس نہ کرے۔ اسی طرح اہلِ محلہ سے

بعض احادیث میں آیا ہے کہ قاطع رحم، محبت منقطع کرنیوالا، طویل الازار۔ مغرور متکبر۔ عاق یعنی جس کو ماں باپ نے نافرمانی کے باعث چھوڑ دیا ہو۔ دائم الخمر یعنی ہمیشہ شراب پینے والا۔ اجبار یعنی ظلم و جور سے مطالبہ کرنے والا۔ ساحر یعنی جادو کرنیوالا۔ کاہن یعنی شیطانی باتیں بتلانے والا۔ یہ سب **لوگ محرومِ مغفرت ہیں۔**

سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب شعبان المعظم کی پندرہویں رات آئے تو اس رات میں عبادت کرو۔ غروب آفتاب کے وقت سے اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نزول رحمت فرماتا ہے۔ رحمت الٰہی ندا دیتی ہے۔ کون ہے طالبِ مغفرت کہ اُس کو بخشا جائے؟ کوئی روزی کا خواستگار ہے کہ اس کو رزق دیا جائے؟ کون مصائب و آفات سے رستگاری کا آرزومند ہے کہ اُسکی مشکلیں آسان کی جائیں؟ رحمتوں کی یہ منادی۔ برکتوں کی یہ نچھاور طلوعِ سحر تک جاری رہتی ہے۔ یہ رات تقسیم رزق کی رات ہے۔ موت و حیات کے کاغذات دربارِ ایزدی میں پیش ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس رات کو توبہ و استغفار میں گزارا جائے اور پندرہویں شعبان کا روزہ رکھے کہ اسکا اجر عظیم ہے۔ آتشبازی حرام ہے اس سے بچیں اور اپنے بچوں کو بھی سختی سے روکیں ——

طریقہ کار برائے ۶ نوافل شب براءت

غروب آفتاب سے قبل ۴۰ بار پڑھیں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد (۱) نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے درازی عمر۔ بعد نفل گیارہ بار دُرود شریف پھر ایکبار سورۃ یٰسین پھر اکیس ۲۱ بار سورۃ اخلاص پھر ایکبار دعائے نصف شعبان پڑھیں۔

(۲) نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے بلاؤں سے دوری کی۔ بعد نفل گیارہ بار دُرود شریف پھر ایکبار سورۃ یٰسین پھر اکیس ۲۱ بار سورۃ اخلاص پھر ایکبار دعائے نصف شعبان پڑھیں ——

(۳) نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے اللہ تعالیٰ مخلوق میں کسی کا محتاج نہ کرے —— بعد نفل گیارہ بار دُرود شریف پھر ایکبار سورۃ یٰسین پھر اکیس ۲۱ بار سورۃ اخلاص پھر ایکبار دعائے نصف شعبان پڑھکر آخر میں اپنے جملہ معاہد اور اسلام و مسلمانوں کی فتح اور گستاخانِ محمد کے شر سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے دعا کریں خصوصاً ایمان پر خاتمہ کی۔

دُعائے نصف شعبان

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ ۝ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ۝ وَاَمَانَ الْخَائِفِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ ۝ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَرْزُوْقًا مُوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ۝ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ۝ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۝ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ ۝ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ۝ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ۝ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ۝ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رمضانُ المبارک

اسلامی سال کا نواں مہینہ رمضان المبارک ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ رمضان! رمض سے ماخوذ ہے۔ اور رمض کے معنی جلانا ہے۔ چونکہ یہ مہینہ بھی مسلمانوں کے گناہوں کو جلا دیتا ہے۔ اِس لئے اِس کا نام رمضان رکھا گیا۔

رمضان کی فضیلت

یکم رمضانُ المبارک کو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور دوزخ کے دروازے بند کئے جاتے ہیں۔ اور شیطان مردود کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔ ستائیس ۲۷ رمضانُ المبارک کو اللہ تعالیٰ نے امامُ الانبیاء والمرسلین۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قرآن مجید نازل فرما کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نبی ہونے کا اپنے بندوں پر اعلانیہ اظہار فرمایا۔ سترہ ۱۷ رمضان کو غزوہ بدر۔ اور رمضانُ المبارک کے آخری عشرے میں شب قدر جس میں عبادت کرنا ہزار ماہ سے عبادت کرنے کے برابر قرآن شریف نے بیان فرمایا۔ پورے ماہ جتنے مسلمانوں کی بخشش ہوتی ہے اتنی ہی رمضان کے آخری دن۔ یہ مہینہ جس کو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ۔ رجبُ المرجب خدا کا مہینہ ہے۔ اور شعبان میرا۔ اور رمضان میری اُمت کا مہینہ ہے۔ اِس میں صرف فرائض کی ادائیگی یعنی نماز پنجگانہ اور روزہ رکھنا۔ زکوٰۃ دینا ساتھ ہی تراویح کا پڑھنا۔ ہر روز ایک ماہ کی عبادت و ریاضت کا ثواب ہے۔ اور اس پر گناہ سے بچنا ہر روز جہاد کا ثواب۔ اب اس کا دس گنا کر لو۔ گویا یہ مہینہ ایسا ہے جیسے کسان کھیتی کاٹ کر سال بھر آرام سے بیٹھ کر کھاتا ہے۔ اسی طرح یہ مہینہ مسلمان کی کمائی کا ہے کہ اِس ماہ کی کمائی سال بھر کام

آنے والی ہے۔ نیت روزہ: بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان شریف کے روزے

رمضان شریف کے پورے ماہ کے روزے ہر بالغ مرد و عورت مسلمان پر فرض ہیں۔ البتہ جس کو شرعی عذر ہو اس کو بعد رمضان روزے رکھنے کی اجازت ہے۔ رمضان میں نفلی عبادت کا فرض کے برابر ثواب عنایت ہوتا ہے۔ اور فرض ادا کرنے کا ستر فرضوں کے برابر ثواب حاصل ہوتا ہے۔ نیت افطار روزہ

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

مسئلہ: خواہ سحری کھائی ہو یا نہ کھائی ہو روزہ کی اگر نیت نہ کی ہو اور صبح صادق سے صبح دس بجے تک کچھ کھایا پیا بھی نہ ہو تو روزہ کی نیت کر سکتے ہیں۔ اور اگر روزہ کی نیت کر لی تھی خواہ سحری کھائی یا نہ کھائی صبح صادق کے بعد نیت میں تبدیلی نہیں لا سکتے۔ البتہ صبح صادق سے پہلے پہلے نیت میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔

مسئلہ: بے غسلی حالت طاری تھی کر کلی کر کے سحری کھائی اور صبح صادق سے پہلے غسل نہ کر سکے تو طلوع آفتاب سے قبل غسل کر کے نماز فجر ادا کر لی جائے۔ اِسی طرح دن میں احتلام اگر ہو جائے تو نماز قضا نہ کی جائے غسل کر کے نماز پڑھ لی جائے غرغرہ نہ کیا جائے صرف کلی ہی کافی ہے۔ دوران روزہ صحبت حرام ورنہ بعد رمضان دو ۲ ماہ کے مسلسل روزے فرض ہیں۔

تراویح واعتکاف

ہر مسلمان عورت مرد بالغ پر دس سلاموں سے بیس ۲۰ رکعت نماز تراویح سُنت مؤکدہ علی الکفایہ ہے۔ اِسی طرح رمضانُ المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف سُنت مؤکدہ علی الکفایہ

ہے ___ مرد مسجد میں ___ خواتین اپنے گھروں میں اعتکاف کی نیت سے بیٹھیں

شبِ قدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی شب قدر نوافل ___ قرآن حکیم کی تلاوت اور دعاؤں میں گذاری جاتی ہے ___ خصوصاً مرد حضرت قبرستان یا مزارات کی حاضری دیتے ہیں ___ جن کے ذمہ قضائے عمری ہو ___ وہ تمام شب قضائے عمری نماز ادا کریں ___ ان کے لئے یہی بہتر ہے ___ جمعۃ الوداع کو بعد نمازِ جمعہ ___ چند نوافل قضائے عمری کی نیت سے جو لوگ پڑھ کر مطمئن ہوتے ہیں کہ ہم نے قضائے عمری نماز پڑھ لی ___ یہ شیطانی دھوکہ ہے ___ مزید معلومات حاصل کرنا اگر مقصود ہو تو عنوان نماز قضائے عمری میں مطالعہ فرمائیں ___

دُعاء شبِ قدر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ شبِ قدر میں کیا پڑھوں ؟ ___ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دُعاء پڑھا کرو ___

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ ص ۱۸۲)

۲۱ رمضان حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ کا یوم شہادت منایا جاتا ہے ___ آپ کی سیرت بیان کی جاتی ہے ___ آپ نے مشکلوں میں گھر کر کس کس طرح مشکلوں کا مقابلہ کیا ___ بیان کیا جاتا ہے ___

شوال المکرم اسلامی سال کا دسواں مہینہ شوال المکرم ہے ___ اس مہینہ کی پہلی تاریخ کو عید الفطر ہوتی ہے ___ جسکو یوم الرحمۃ بھی کہتے ہیں ___ کیونکہ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت فرماتا ہے ___

اور اسی روز اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کو شہد بنانے کا الہام کیا تھا ___ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے جنت پیدا فرمائی ___ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے درخت طوبیٰ پیدا فرمایا ___ اور اسی دن کو اللہ عزوجل نے سیدنا حضرت جبرائیل علیہ السلام کو وحی کیلئے منتخب فرمالیا ___ اور اسی دن میں فرعون کے جادوگروں نے توبہ کی تھی ___ غنیۃ الطالبین ___

اور اسی مہینہ کی چوتھی تاریخ کو سید العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نجران کے نصرانیوں کے ساتھ مباہلہ کیلئے نکلے تھے ___ اور اسی ماہ کی سترہ تاریخ کو اُحد کی لڑائی شروع ہوئی ___ جس میں سید الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے تھے ___ اور اسی ماہ کی پچیس ۲۵ تاریخ سے آخر ماہ تک جتنے دن ہیں وہ قوم عاد کیلئے منحوس دن تھے جن میں اللہ جل شانہ نے قوم عاد کو ہلاک فرمایا تھا ___ مجالس المخلوقات صفحہ ۴۶ ___

عیدُ الفطر کے کام عید کے روز یہ کام مستحب ہیں ___ حجامت بنوانا ___ ناخن ترشوانا ___ غسل کرنا ___ مسواک کرنا ___ اچھے کپڑے پہننا ___ نیا ہو تو نیا ورنہ دُھلا ہوا ___ مرد ایک نگ والی ساڑھے چار ماشہ چاندی کی انگوٹھی ___ خواتین کو صرف چاندی اور سونے کی انگوٹھی پہننا وزن اور نگوں کی کچھ پابندی نہیں ___ نماز فجر محلہ کی مسجد میں ادا کرنا ___ خوشبو لگانا ___ عیدگاہ میں جلدی جانا ___ نماز عید سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا ___ جو فی کس ۲ کلو ۱۰۰ گرام گندم یا اُس کی رقم ہے ___ عیدگاہ پیدل جانا ___ اور دوسرے راستہ سے واپس آنا ___ تکبیر پڑھتے ہوئے جانا ___ اور آنا ___

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ___ نماز عید کو جانے سے قبل تین یا پانچ یا سات کھجوریں کھا لینا میسر نہ ہوں تو کوئی بھی میٹھی چیز کھانا ___ نمازِ عید سے پہلے کچھ نہ کھایا تو گنہگار نہ ہوگا مگر عشاء تک نہ کھایا تو عتاب کیا جائیگا ___ ماخذ کتب ___

مسئلہ، نمازِ عید سے پہلے نفل نماز مطلقاً مکروہ ہے ــ عیدگاہ میں ہو یا گھر میں ــ خواہ اس پر عید کی نماز واجب ہو یا نہ ہو ــ یہاں تک کہ عورت اگر چاشت کی نماز گھر میں پڑھنا چاہے تو نمازِ عید ہوجانے کے بعد پڑھے ــ اور نمازِ عید کے بعد عیدگاہ میں نفل پڑھنا مکروہ ہے ــ گھر میں پڑھ سکتے ہیں ــ

ــ درمختار ــ

شوال کے ۶ چھ روزے

حدیث: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی کہ حضور علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا کہ ــ جس آدمی نے رمضان شریف کے روزے رکھے اور پھر ان کے ساتھ چھ روزے شوال کے ملائے تو اس نے گویا تمام عمر روزے رکھے

ــ مشکوٰۃ ص ۱۷۹ ــ

تمام عمر کا مسئلہ اُس وقت ہے جبکہ وہ شوال کے چھ روزے تمام عمر رکھے اگر شوال کے چھ روزے صِرف ایک سال رکھے تب پورے سال کے شمار ہونگے۔ حضور علیہ السّلام کے ارشاد کے مُطابق رمضان شریف کے ۳۰ ــ اور شوال کے چھ روزے ــ کل روزے ۳۶ چھتیس ہوئے ــ اب ان کے دس گنا ۳۶۰ گویا سال بھر کے روزے ــ اور سال بھر شب بیداری کا ــ اور سال بھر جہاد کا ــ اور سال بھر عبادت کا ثواب پائے ــــــ

شوال کے نفل

حدیث شریف میں ہے کہ جو مُسلمان شوال کی پہلی رات یعنی چاند رات ــ یا دن میں نمازِ عید کے بعد چار رکعت نفل اپنے گھر میں پڑھے ــ اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے بعد سُورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۲۱ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیگا ــ اور دوزخ کے ساتوں دروازے اس پر بند کردیگا اسوقت تک نہیں مریگا جبتک اپنا مکان جنّت میں نہ دیکھ لیگا ــ

(فضائل ایام الشہور صفحہ ۴۴۸)

ماہِ ذوالقعدہ

اِسلامی سال کا گیارہواں مہینہ ذوالقعدہ کا ہے ــ یہ وہ بزرگ مہینہ ہے جس کو حُرمت کا مہینہ فرمایا گیا ہے ــ مِنْھَا اَرْبَعَۃٌ حُرُمٌ ــ یعنی بارہ مہینوں میں چار مہینے حُرمت والے ہیں ــ اِن میں پہلا حُرمت والا مہینہ ذوالقعدہ ہے ــــــ

ذوالقعدہ کی پہلی تاریخ کو اللہ جلّ شانہٗ نے حضرت مُوسیٰ علیہ السّلام کو کتاب دینے کے لئے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا ــ اور اس مہینہ کی پانچ تاریخ کو سیّدنا حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ علیہ السّلام اور سیّدنا حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام نے بیتُ اللہ شریف کی بنیاد رکھی تھی ــ اور اس ماہ کی ۱۴ چودہ تاریخ کو سیّدنا حضرت یونس علیہ السّلام مچھلی کے پیٹ سے باہر تشریف لائے ــــــ

ذوالقعدہ کے روزے

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ذوالقعدہ کے ماہ میں ایک روزہ رکھتا ہے تو اللہ کریم اس کیلئے ہر ساعت میں ایک حج مقبول اور ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھنے کا حکم دیتا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ ذوالقعدہ کے مہینہ کو بزرگ جانو کیونکہ حُرمت والے مہینوں میں یہ پہلا مہینہ ہے ــ ایک اور حدیث مُبارک میں ہے کہ اس مہینے کے اندر ایک ساعت کی عبادت ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے ــ اور فرمایا کہ اِس مہینہ میں پیر کے دن روزہ رکھنا ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے (فضائل ایام الشہور صفحہ ۴۵۰)

کتنے تعجب کی بات ہے کہ ہماری خواتین اِس عظیم حُرمت والے رحمت و برکت بھرے ماہ کو خالی کا مہینہ کہتی ہیں ــ اور شادی بیاہ کے لئے مناسب نہیں سمجھتیں۔ شادی کی تاریخوں سے متعلق ماہِ ذوالحجہ کے بعد مختصر عرض کیا جائیگا ــــــ

ذوالقعدہ کے نفل

حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی ذوالقعدہ کی پہلی رات میں چار رکعت نفل پڑھے اور اس کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۳۳ بار سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے تو اس کیلئے جنت میں اللہ تعالیٰ ہزار مکان یاقوتِ سُرخ کے بنائیگا اور ہر مکان میں جواہر کے تخت ہوں گے اور ہر تخت پر ایک حور بیٹھی ہوگی جس کی پیشانی سورج سے زیادہ روشن ہوگی۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس مہینے کی ہر رات میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۳ بار پڑھے تو اس کو ہر رات میں ایک شہید اور ایک حج کا ثواب ملتا ہے۔ = فضائل ایام و الشہور =

فرائض و نوافل کے علاوہ خیرات یتیموں فقیروں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا اور خصوصاً دینی طالب علموں کو نئے کپڑے پہنانا۔ عزت و احترام سے کھانا کھلانا۔ فصل کی چیزیں اس موقع پر جو بھی موجود ہوں اس طرح تواضع کیساتھ پیش کرنا جیسے ملک کے عہدیداران کی دعوت کیجاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ تم کو بھی اس سے دس گنا زائد اور دس گنا اعلیٰ چیزیں بڑے ہی اعزاز و اکرام سے کھلائیگا۔ یہ تو دنیا میں ہے اور آخرت میں خیال و گمان سے بھی زائد۔ اس طرح کے عمل سے تمہاری عزت و دولت میں کمی نہ ہوگی۔ یاد رہے یہ خاطرداری کسی بد مذہب بد عقیدہ گستاخانِ رسول کی کسی بھی ٹولی یا فرقے کے فرد کیساتھ نہ کیجائے کیونکہ حرام در حرام ہے۔ البتہ ایسا فرد جو حق قبول کرسکے اس کی خاطرداری دعوتِ اسلام کی غرض سے جائز ہے اور جو بد مذہب اپنی گمراہی میں بہت سخت ہو اسکو دعوتِ اسلام دینا یا اس سے الجھنا اپنی توانائی ضائع کرنا ہے۔ اللہ ربُّ العزت ہدایت عطا فرمائے آمین۔

ماہ ذوالحجہ

اسلامی سال کا بارہواں مہینہ ذوالحجہ ہے۔ اس ماہ کے اوّل دس دن ایام کی بڑی فضیلت ہے۔ اوّل نو دنوں کے روزوں کا ثواب بے انتہا ہے۔ خصوصاً عرفہ کے دن کا روزہ کہ ایک سال گذشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہ مٹاتا ہے۔ دسویں دن قربانی کا عظیم ثواب ہے۔ ذوالحجہ کے اوّل عشرہ کی فضیلت میں یہ آیات ہی کافی ہیں۔ وَالْفَجْرِ ۝ وَلَیَالٍ عَشْرٍ ۝ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ ۝ اُس صبح کی قسم (عید قربانی کی) اور دس راتوں کی (جو ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں) اور جفت اور طاق کی (جو رمضان المبارک کی آخری راتیں ہیں) اور رات کی جب چل دے (محبوبِ اعظم معراج کی رات)۔

ان ایام کی فضیلت کا کوئی کیا اندازہ لگا سکتا ہے جن ایام کی قسم خود خالقِ کائنات نے یاد فرمائی۔ احادیث میں بھی ان ایام کی بہت فضیلت بیان فرمائی۔ نوافل و روزوں کا بہت ثواب بتایا گیا ہے۔ اور صاحبِ استطاعت مسلمان پر **حج** فرض ہے۔ بلکہ ایسا فرض ہے کہ اسلام کے ارکان میں شامل ہے۔ حج کے احکام و مسائل اور دعائیں بہارِ شریعت کا حصہ ششم اور کتاب انوار البشارۃ مصنف امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی میں مطالعہ کریں۔

قربانی کے احکام و مسائل

مسئلہ: ایک شخص کے پاس دو سو درم یعنی ۵۲ $\frac{1}{2}$ تولہ چاندی تھی۔ سال پورا ہوا اور ان میں سے پانچ درم زکوٰۃ میں دیئے۔ ۱۹۵ درم باقی رہ گئے۔ اب قربانی کا دن آیا تو قربانی واجب ہے۔ اور اگر اپنی ضرورت میں پانچ درم خرچ کرتا تو قربانی واجب نہ ہوتی۔ = عالمگیری =

مسئلہ: کسی کے پاس دو سو درم

کی قیمت کا قرآن مجید ہے ـــ اگر وہ اسے دیکھ کر اچھی طرح تلاوت کرسکتا ہے تو اس پر قربانی واجب نہیں ہے چاہے اُس میں تلاوت کرتا ہو یا نہ کرتا ہو ـــ اور اگر اچھی طرح تلاوت نہ کرسکتا ہو تب قربانی واجب ہے ـــ کتابوں کا بھی یہی حکم ہے کہ اس کے کام کی ہیں تو قربانی واجب نہیں ـــ ورنہ قربانی واجب ہے عالمگیری (فضائل ایام والشہور) یہی مسئلہ لحاف بستروں ـ برتنوں ـ مکانوں کا ہے **مسئلہ**: گھر میں پہننے کے کپڑے (۱) ـــ اور کام کاج کے وقت پہننے کے کپڑے (۲) ـــ اور جمعہ وعید اور دیگر موقعوں پر پہن کر جانے کے کپڑے (۳) ـــ یہ سب حاجت میں داخل ہیں ـــ اور ان تین کے سوا چوتھا جوڑا اگر دو سو درم کا ہے تو قربانی واجب ہے ردالمحتار (فضائل ایام والشہور) ـــ

قربانی کی منت

قربانی کی منت مانی ـــ اور یہ مقرر نہیں کیا کہ گائے کی قربانی کریگا یا بکری کی ـــ تو منت صحیح ہے ـــ بکری کی قربانی کر دینا کافی ہے ـــ اور بکری کی قربانی کی منت مانی تو اونٹ یا گائے قربانی کر دینے سے منت پوری ہو جائے گی **مسئلہ**: منت کی قربانی میں سے کچھ نہ کھائے بلکہ سارا گوشت، کھال وغیرہ صدقہ کر دے ـــ اور اگر کچھ کھا لیا تو جتنا کھایا اُسکی قیمت صدقہ کرے ـــ

(عالمگیری) ـــ فضائل ایام والشہور

قربانی کے جانور کی عمر

قربانی کے جانور کی عمر کم از کم یہ ہونی چاہئیے ـــ اُونٹ ۵ سال کا ـ گائے ـ بیل ـ بھینس ۲ سال بکری، دُنبہ، مینڈھا ایک سال ـــ ان سے کم عمر کی ہو تو قربانی ادا نہ ہوگی ـــ عمر زیادہ ہو تو افضل ہے ـــ **البتہ** دُنبہ یا مینڈھا چھ ماہ کا اتنا بڑا ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اُس کی قربانی جائز ہے ورنہ نہیں ـــ

افضل جانور

بکری اور گائے کے ساتویں حصّے کی ایک ہی قیمت ہو اور مقدار گوشت بھی ایک ہی ہو تو جسکا گوشت اچھا ہو وہ افضل ہے اور اگر گوشت کے وزن میں فرق ہو تو جس میں گوشت زیادہ ہو وہ افضل ہے ـــ مینڈھا بھیڑ سے ـــ اور دنبہ دنبی سے افضل ہے جبکہ گوشت دونوں کا برابر ہو ـــ بکری بکرے سے افضل ہے مگر خصّی بکرا بکری سے افضل ہے ـــ اُونٹنی اونٹ سے ـــ اور گائے بیل سے افضل ہے ـــ جبکہ گوشت اور قیمت میں برابر ہوں ـــ

(درمختار ـ ردالمحتار)

مسئلہ: قربانی کی کھال یا گوشت یا اس میں کی کوئی چیز قصاب یا ذبح کرنے والے کو اُجرت میں نہیں دے سکتا ـ کہ اسکو اُجرت میں دینا بھی بیچنے ہی کے معنیٰ میں ہے ـــ (ہدایہ) ـــ ذبح اور قربانی کے اہم مسائل ـــ قربانی کی دُعا کے عنوان میں پیشتر تحریر کئے گئے وہ ضرور مُطالعہ فرمائیں ـــ

غرباء کیلئے قربانی کا بدل

حدیث: بارگاہِ رسالت میں صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اگر کوئی فقیر ہو اور قربانی کی طاقت نہ رکھتا ہو تو کیا کرے ؟ ـــ تو حبیب خدا اشرفِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ـــ وہ نمازِ عید کے بعد گھر میں دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں اَلحمد شریف کے بعد سورۃ کوثر تین بار پڑھے تو اللہ جل شانہٗ اُس کو اُونٹ کی قربانی کا ثواب عطا فرمائیگا راحت القلوب (فضائل ایام والشہور)

ماہِ ذوالحجہ کے نوافل

نو اور دس تاریخ کی درمیانی رات بارہ رکعت نفل پڑھے ـــ اور ہر رکعت میں اَلحمد شریف کے

بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سُورۃ پندرہ۱۵ بار پڑھے تو اس نے ستّر سال کی عبادت کا ثواب حاصل کیا ــ اور تمام گناہوں سے پاک ہوگیا۔ (سوائے حقوق العباد کے)

حدیث شریف میں ہے کہ جو ذوالحجہ کی آخری شب میں زیادہ نہ ہو تو ۲ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد سُورۃ اخلاص تین بار ــ دوسری رکعت میں بعد الحمد سُورۃ ناس تین بار ــ ۳۶۰ ختم قرآن کا ثواب پائے ــ

اسی طرح مہینہ کے آخری دن کا روزہ کا بہت اجر ہے کہ وہ دن اسلامی سال کا آخر ہے ــ گویا سال کا اختتام روزہ سے ــ اور یکم محرم کا بھی روزہ تاکہ سال کی ابتدا بھی روزے سے ہو ــ اگر ۲۹ ذوالحجہ کو محرم کا چاند نظر نہ آئے تب ۳۰ تاریخ کا بھی روزہ رکھنا چاہئیے ــ وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰہِ ــ

اِس ماہ کی ۱۸ تاریخ کو سیدنا حضرت عثمانِ غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی شہادت ہوئی اِسلئے تمام دنیا کے مُسلمان اِس تاریخ کو یومِ شہادت سیدنا حضرت عثمان غنی بڑی عقیدت و احترام سے مناتے ہیں آپ کی سیرت بیان کی جاتی ہے ــ آپ کی حیا، آپ کی سخاوت آپکو حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کس درجہ عقیدت تھی ــ اور آقا و مولیٰ کو حضرت عثمانِ غنی سے کس قدر محبّت تھی بیان کیا جاتا ہے ــ آقا علیہ السّلام نے ایک کے بعد دوسری صاحبزادی آپکے نِکاح میں دی وغیرہ وغیرہ ــ

دیگر سیکڑوں بزرگوں کی تاریخِ وصال آخر میں مُطالعہ فرمائیں

شادی کے دن ــ تاریخ ــ اور مہینے

یوں تو سب دن اللہ تعالیٰ کے ہیں ــ مگر جِن دنوں کو اللہ تعالیٰ کے محبُوبوں اور دوستوں سے نسبت ہوگئی اللہ ربُّ العزت نے اُن ایام کو ایام اللہ ــ شعائر اللہ ایسے ہی مہینوں کو حُرمت والے اور ان کو اللہ کے مہینے کہے ــ ان ایام اور مہینوں میں شادی وغیرہ کی جائے تو یقیناً خیر و برکت حاصل ہو ــ مگر یہاں وہ چند تاریخیں اور مہینے تحریر ہیں جو علم الاعداد وغیرہ کے حساب سے شادی وغیرہ کیلئے مُناسب ہیں ــ

دن : ــ پیر ــ جمعرات ــ جمعۃ المبارک

تاریخ چاند : ــ ۷ ــ ۹ ــ ۱۲ ــ

مہینے : ــ جمادی الآخر ــ رجبُ المرجب ــ ذیقعدہ ــ ذوالحجہ ــ

دلہن کے حیض کے دن تاریخوں میں ــ نکاح نہ کیا جائے ــ

خصوصیات :

جمادی الآخر : ــ دلہن پاکیزہ ہوگی ــ

رجبُ المرجب : ــ بچے کثرت سے ہوں گے

ذیقعدہ : ــ فرزند بہت ہوں گے

ذوالحجہ ــ دلہن نیک ہوگی ــ

ایک نظر : نکاح مُسلمان کا مُسلمان سے (سُنّت، واجب، فرض)۔ بدمذہب گستاخِ رسُول وغیرہ سے نِکاح و محبت **حرام و زنا** ــ مزید معلومات کے لئے کتاب "گھروں میں بولے جانے والے کفریہ کلمات" ضرور ضرور مُطالعہ فرمائیں ــ

توبہ اور کفّارہ اگر حرام کمائی یا حرام اشیاء کھائی پی ہوں تب توبہ سے قبل آئندہ حرام اشیاء نہ کھانے کا عہد ــــ اور اگر فرض نمازیں قضا کی ہیں تو اُن کو ادا کرکے آئندہ قضا نہ کرنے کا عہد ــــ اور نمازوں کو اپنے اپنے وقتوں پر ادا نہ کرنے کے جرم کی معافی ــــ اسی طرح دیگر گناہوں کی توبہ کا طریقہ اور اگر اللہ تعالیٰ کے بندوں کا مُجرم ہے تو اُن کے حقوق ادا کرے ــــ چوری یا جبریہ لی ہوئی چیز واپس کرے ــــ یا معاف کرالے ــــ یا کسی کی چغلی، غیبت کی ہو تو اُس سے اُس کی معافی چاہے ــــ تاکہ آخرت میں مقبول نیکیوں سے بھی محروم نہ ہو ــــ اعلانیہ گناہ کی اعلانیہ توبہ ــــ اور خفیہ گناہ کی خفیہ توبہ کرے ــــ پھر اللہ تعالیٰ سے آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد پچھلے گناہوں پر شرمندگی و ندامت کے ساتھ معافی کی التجا ــــ اور اللہ توّابٌ رّحیم سے توبہ قبولیت کی اُمید رکھے ــــ

توبہ کا طریقہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے غلاموں کو توبہ کی قبولیت کا طریقہ اس آیتِ مُبارکہ میں یُوں ارشاد فرمایا ہے ــــ

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ	اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں، تو اے محبوب
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ	تمہارے پاس حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ ﴿النساء﴾	اور رسول اُن کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت

توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں ــــ اس آیت میں ظلم، ظالم، زماں میں کسی قسم کی قید نہیں ــــ ہر قسم کا مُجرم، ہر زمانے میں خواہ کسی کا جُرم کرے، تمہارے آستانہ پر آجائے، اور جاؤک میں یہ قید نہیں کہ مدینہ منورہ میں ہی آئے بلکہ اُن کی طرف توجہ کرنا بھی اُن کی بارگاہ میں حاضری ہے اگر مدینہ منورہ کی حاضری نصیب ہو جائے تو زہے نصیب ــــ ﴿کنز الایمان تفسیر نور العرفان﴾

عاصی کو جب تلاش کر رحمت ملے کہیں ◆ رحمت کو بے تلاش کوئی چشم تر ملے

نمازِ قضائے عُمری

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــــ جس طرح بھوک کی کمزوری ــــ جسم پر تیل مالش ــــ اور ورزش سے نہیں مِٹتی ــــ یا خیرات کرنے سے کسی کا قرض ادا نہیں ہوتا بالکل اسی طرح نفلی عبادات سے قضاء فرض نہیں مِٹتے کہ قضاء فرائض و واجبات ادا کرنے سے ہی ادا ہوتے ہیں کہ نفلی عبادات! فرائض و واجبات کے مُتبادل نہیں۔

نوجوان اور قضاء فرائض و واجبات میرے پیارے نوجوانو! ــــ تمہاری اُٹھتی ہوئی جوانی ــــ پہاڑ کو بھی نظر میں نہیں لاتی ــــ اور اُس کو چیر کر اُس میں راہ نِکال لیتی ہے ــــ دریا پر پُل ــــ اور بند باندھتی ہے ــــ غرض کہ جوانی بڑے بڑے طوفانوں کا مقابلہ کرتی ہے ــــ **مگر** افسوس یہی جوانی جسم کو طاقت ــــ رُوح کو تازگی بخشنے والی نماز قضاء ہی کراتی ہے ــــ اور بہانہ یہ بناتی ہے کہ یہ معمولی سی نماز ذرا دیر میں ہی ادا کرلیجائے گی ــــ ابھی تھوڑی دیر میں پڑھ لیجائے گی ــــ ابھی تو یہ اہم کام کرلئے جائیں پھر رات کو سارے دن کی نمازیں پڑھ لیجائیں گی ــــ اور شب کو یہ بہانہ کہ اس وقت بہت تھکاوٹ ہے آج کی نمازیں کل پڑھ لی جائیں گی ــــ اور پھر یہی بہلنے دوسرے دِن دوہرائے جاتے ہیں ــــ روزہ کمزور سے کمزور نحیف و لاغر بوڑھیاں اور بوڑھے تو رکھتے ہیں مگر افسوس قوی ہیکل ــــ موٹے فربہ طاقتور نوجوان نہیں رکھتے ــــ ممکن ہے یہی وجہ ہو کہ اُٹھتی ہوئی جوانی تسلّی دیتی ہو کہ ایک کیا ہے ــــ تیس کے تیس روزے ہی بعد رمضان

رکھنے جائیں گے ــــــــ

میرے پیارے نوجوانو! روزہ تو وہ عبادت نہیں جو تم اپنی جوانی کے بل بوتے پر ایک ہی دن میں تیس ۳۰ روزے بھی رکھ لو! پھر روزہ قصداً قضاء کرنا سراسر حماقت۔ کیا آپ کو فرض نماز اور رمضان کے روزوں کے درجات کا علم نہیں؟ کہ اپنے وقت میں دو ۲ رکعت فرض۔ اور رمضان کے ایک روزہ سے۔ عمر بھر کی نماز نفل۔ اور عمر بھر کے نفلی روزے بھی ثواب اور درجات کو ہرگز نہیں پہنچ سکتے ــــــ میرے پیارے نوجوانوں! یہ کتنی بے انصافی ہے کہ بعد رمضان بھی۔ رمضان کے قضاء روزے نہیں رکھتے جبکہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب کے ارشاد کے مطابق روزہ خود صحت کا ذریعہ۔ اور سبب ہے۔

میرے پیارے اسلامی بہن اور بھائیو! نماز اور روزہ قضاء کرتے وقت آپ نے یہ کبھی نہیں سوچا۔ کہ تم پر تم سے کہیں زائد ہمدرد۔ ہمارے آقا و مولیٰ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ ربُّ العزت کے حضور صرف ہماری وجہ سے ہی شرمسار ہوں گے۔

نیت نماز قضائے عُمری

قضاء نمازیں نہ پڑھنے کا بہانہ۔ اکثر احباب نیت کو بناتے ہیں۔ کہ نیت کیسے کریں؟ کہ ہمیں قضاء نمازوں کے دن، تاریخ اور سن نہیں معلوم ـــ تو عرض ہے کہ ہر نماز کی نیت میں ہمیشہ ـ سب سے پہلے قضاء ـ کا خیال دل میں نیت کے وقت۔ ضرور رکھیں ـ مثلاً دو ۲ رکعت نماز فرض سب سے پہلے قضاء فجر منہ میرا کعبہ شریف کی طرف ـ یونہی سب سے پہلے قضاء ظہر ـ سب سے پہلے قضاء عصر ـ سب سے پہلے قضاء مغرب ـ سب سے پہلے قضاء عشاء ـ سب سے پہلے قضاء وتر منہ میرا

کعبہ شریف کی طرف ـ کی نیت کریں ـ کہ جو پہلے قضاء فرض پڑھ چکے ـ اب اُس کے بعد والے قضاء فرض پہلے کہلائیں گے ـــ اور جب وہ پڑھ لئے ـ تب اس کے بعد والے پہلے کہلائیں گے ــــــ

دوسرا بہانہ

نماز قضائے عمری نہ پڑھنے کے بہانوں سے ایک بہانہ یہ بھی ہوتا ہے کہ یہی نہیں معلوم کہ کتنی کتنی نمازیں قضاء ہیں۔

قضاء نمازوں کا میزان

پہلے جب سے بالغ ہوئے آج تک کی قضاء نمازِ فجر کا ـ پھر قضاء نمازِ ظہر کا ـ پھر عصر ـ پھر مغرب ـ پھر عشاء کا میزان لکھ لیں ـــ کبھی آدمی پر ایسی نحوست آتی ہے کہ فجر میں اُٹھ نہیں پاتے ـ اور جب دیر سے آنکھ کھلتی ہے تب بھی نماز نہیں پڑھتے کبھی گرمی یا آرام کی خاطر ظہر کی نماز قضاء کرتے ہیں ـــ تو کبھی مصروفیت کی وجہ سے عصر مغرب قضاء کرتے ہیں ـــ اکثر یوں بھی قضاء کرتے ہیں کہ جماعت کو ختم ہوئے تھوڑی دیر ہو جاتی ہے تو سمجھتے ہیں کہ اب نماز کا کیا پڑھنا ! ـ وقت ہی ختم ہو گیا یہ بہانہ اکثر مغرب کی نماز میں ہوتا ہے ـــ یا سمجھتے ہیں کہ وقت مکروہ ہو گیا ہے ـــ جب کہ نماز پڑھ لینا چاہیئے تھی ـــ اسی طرح کبھی تھکن کے بہانے ـ نمازِ عشاء قضاء کرتے ہیں ـــ غرضیکہ جن جن بہانوں سے جو نمازیں قضاء کی گئیں ـــ اُن قضاء نمازوں کے ایسے اندازے لگائیں جو حقیقت کے قریب ہوں ـــ ہر وقت کی قضاء نماز کا جُدا جُدا تخمینہ لگائیں ـــ اگر کسی نماز کا تخمینہ زائد بھی ہو گیا ـــ تب وہ نماز نفل شمار ہو گی ـــ لہٰذا قضاء نماز کے اندازے زائد ہی بہتر بلکہ خوب ہیں ــــــ

قضائے عُمری نماز پڑھنے کے اوقات

میرے پیارے اسلامی بہن بھائیو! طلوعِ آفتاب ـ غروبِ آفتاب اور ضحوۂ کبریٰ (دوپہر زوال سے تقریباً پون گھنٹہ قبل) کے عَلاوہ ہمیشہ ہر وقت نماز قضائے عُمری پڑھ سکتے ہیں ـــــ

(۱) ـ نماز قضائے عُمری ادا کرنیکا ایک طریقہ یہ مروّجہ ہے کہ ہر نماز اپنے وقت میں جب ادا کرتے ہیں تب چند دن کی نماز قضائے عُمری بھی اس کے ساتھ ہی ادا کر لیتے ہیں ـ مثلاً نمازِ فجر سے قبل یا بعد تین دِن کی قضاء نمازیں (فجر ۲ دو فرض ـ ظہر ۴ چار عصر ۴ چار ـ مغرب تین ۳ فرض ـ عشاء ۴ چار فرض ـ اور وتر تین ۳ ـ کُل تین دن کی ۶۰ ساٹھ رکعتیں) پڑھ لیں ـ اور اگر تین دِن کی قضاء نمازیں ایک وقت پڑھنا جاری نہ رکھ سکیں ـ تب ۲ دو دن ـ یا صِرف ایک دِن کی ہی قضاء بیس ۲۰ رکعت نمازیں ادا کریں ـ اسی طرح ظہر میں ـ اسی طرح عصر میں ـ اسی طرح مغرب میں ـ اور اسی طرح عشاء میں ـ بیس ۲۰ بیس ۲۰ رکعت ادا کریں ـــــ

(۲) ـ قضائے عُمری نمازیں پڑھنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ـ نمازِ فجر سے قبل یا بعد ـ اس وقت کی نمازِ فجر کے علاوہ پانچ دن کی قضاء نماز فرض فجر ـ جو صِرف دس رکعت بنتی ہیں ـ وہ ادا کریں ـ اور جس وقت کی نماز زیادہ قضاء کی گئی ہو وہ بھی فجر میں ہی چند دن کی اضافی پڑھنا شروع کر دیں ـــ اسی طرح ظہر میں اُس وقت کی ظہر نماز کے عَلاوہ ـ پانچ دن کی قضاء ظہر جو بیس ۲۰ رکعت فرض بنتی ہیں پڑھیں ـــ اسی طرح نمازِ عصر میں بھی ـ پانچ نماز قضائے عُمری عصر پڑھیں ـ وہ بھی بیس ۲۰ رکعت فرض بنتی ہیں ـــ اسی طرح مغرب میں بھی پانچ نماز قضائے

عُمری مغرب جو پندرہ ۱۵ رکعت فرض بنتی ہیں ـــ اسی طرح عشاء میں پانچ دن کی عشاء قضاء فرض ـ بیس ۲۰ رکعت ـ اور پندرہ ۱۵ رکعت وتر گویا پینتیس ۳۵ رکعت قضائے عُمری عشاء اور وتر پڑھیں ـــــ

(۳) ـ یہ بھی شریعتِ مُطہرہ کی جانب سے اِجازت ہے کہ عشاء کی اوّل چار ۴ سُنّت ـ اور چاروں نفل کی جگہ بھی نماز قضائے عُمری ہی ادا کر سکتے ہیں ـ اسی طرح مغرب کے نفل کی جگہ بھی نماز قضائے عُمری پڑھیں ـــ اسی طرح نمازِ عصر کی اوّل چار ۴ سُنّت کی جگہ بھی نماز قضائے عُمری ہی پڑھیں ـــ اسی طرح ظہر کے نفل کی جگہ بھی قضائے عُمری نماز پڑھیں ـــــ

مذکورہ اوقات میں اگر کوئی وظیفہ عارضی طور پر چھوڑنا چاہیں تب وہ وظائف (دُرُود شریف ـ استغفار ـ کلمہ شریف دغیرہ وغیرہ) ایسے اوقات پڑھیں کہ جس وقت قضائے عُمری نہ پڑھ سکیں ـ مثلاً اوقات مکروہ یا مسجد کی راہ آتے جاتے ـ وضو یا بے وضو ـ اُٹھتے بیٹھتے پڑھ لیں ـــ قضاء وتر عشاء کے علاوہ کسی اور وقت اگر مسجد میں ادا کریں تب رفع یدین نہ کریں یعنی دُعائے قنوت سے قبل صِرف ہاتھ کانوں تک نہ لے جائیں ـــ تاکہ دیگر مُسلمان بھائیوں پر آپکا تارکِ نماز ہونا آشکارا نہ ہو ـ اور قصداً دوسروں کو بھی نماز قضاء کرنے کی جرأت نہ ہو ـــــ

(۴) ـ رمضان میں ـ سحری کھانے کے بعد جو وقت خواہ فجر کا وقت ہوا ہو ـ یا نہ ہوا ہو ـ طلوعِ آفتاب سے قبل تک نماز قضائے عُمری پڑھ سکتے ہیں کہ صبحِ صادق کے بعد سے سُورج نکلنے تک صِرف نفل نماز کی ممانعت ہے ـ قضائے عُمری پڑھ سکتے ہیں ـــ اسی طرح نمازِ عصر کے بعد مغرب تک صِرف نفل نماز ادا نہیں

کر سکتے ۔ قضائے عمری پڑھ سکتے ہیں ۔

(۵) رمضان شریف میں شبِ قدر کی پانچ یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹، شب جو جاگ کر عبادت میں گزاری جاتی ہیں ۔ اُن میں بھی صرف نماز قضائے عمری ہی پڑھی جائیں ۔ اسی طرح عید کی چاند رات میں بھی عبادت کی بڑی فضیلت ہے ۔ اُس میں بھی نماز قضائے عمری ہی پڑھی جائے ۔ اور یوں بھی کہ یہ رات جاگتے ہی گذرتی ہے ۔ اگر اس شب قرضہ ہی ادا ہو تو کیا خوب ہے ۔ ذی الحجہ کی ۹، تا ۱۲، تاریخ کی راتوں کی بھی بڑی فضیلت ہے ان میں بھی قضائے عمری نمازیں ہی ادا ہوں ۔

(۶) شبِ عاشورہ مسلمان جاگ کر گزارتے ہیں ۔ اُس میں بھی نماز قضائے عمری ہی پڑھیں ۔

(۷) ۱۲، ربیع الاوّل شریف کی شب عید میلادالنبی کے سبب بہت ہی با برکت ہے ۔ اور یہ شب بھی تقریباً جاگ کر ہی گزاری جاتی ہے ۔ اس شب کو بھی نماز قضائے عمری پڑھ کر ہی ۔ اپنے آقا و مولیٰ اور اللہ ربُّ العزت کو راضی کیا جائے تو کتنا ہی اچھا ہو ۔ اس طرح ساری شب عبادت میں گزار کر ۔ اللہ اور اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کو خوش کریں ۔

(۸) ۲۷، رجب المرجب کی شب جسمیں اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کو عروج یعنی کہ معراج حاصل ہوئی ۔ اور نماز کا بے بہا تحفہ عطا ہوا ۔ یہ شب بھی جاگ کر گزاری جاتی ہے ۔ اس شب کو بھی نماز قضائے عمری ہی پڑھ کر گزاریں ۔ اللہ اور اللہ تعالیٰ کے محبوب یقیناً اس تحفہ کی اس قدر و منزلت پر بہت خوش ہونگے ۔

(۹) شعبان کی پندرہویں شب ۔ جو شبِ برأت کہلاتی ہے یعنی نجات

کی رات ۔ یہ شب بھی عبادتِ الٰہی میں گزاری جاتی ہے ۔ کاش کہ اس شب بھی نماز قضائے عمری ادا کی جائے ۔ تو دیگر عبادات سے ہزار درجہ افضل اور اعلیٰ عبادت شمار ہو ۔

(۱۰) رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں خواتین گھر کے گوشے میں ۔ اور مرد مسجد میں اعتکاف میں بیٹھتے عبادت کرتے ہیں ۔ جس کی احادیث میں بہت فضیلت وارد ہوئی ہے ۔ لہٰذا جس کے ذمہ قضا نمازیں ہوں وہ اعتکاف میں بیٹھے ۔ اور تمام عشرہ رات اور دن قضائے عمری نمازیں پڑھنے میں گزاریں ۔ اس طرح رمضان المبارک میں عبادت کی عبادت ۔ اور وہ بھی اعتکاف کی حالت میں ۔ اور سونے پہ سہاگہ یہ کہ نفلی عبادت کے بدلے فرض نمازوں کی ادائیگی ۔ سبحان اللہ ۔ ایسے ہی موقع پر آم کے آم گٹھلیوں کے دام ۔ کا محاورہ بولا جاتا ہے ۔ لوگ اعتکاف کے اختتام پر ۔ اپنے رب سے آبدیدہ ہو کر ۔ قضا نمازوں کے بوجھ پر شرمساری ۔ اور قضا کی ادائیگی پر ۔ اسی کے محبوبِ اعظم کا وسیلہ دیکر قبولیت کی عرض و گزارش کیجائے تو بہت ممکن ہے کہ ۔ اللہ غفور رحیم اپنے محبوب کے وسیلے سے گناہ شمار قضا نمازوں کو ادائے تبدیل فرمائے گا ۔ [illegible]

ایک مغالطہ کا ازالہ

بدل پسندوں میں ایک لغو جمعۃ الوداع کی بات گرم رہتی ہے وہ یہ کہ جمعۃ الوداع کو نمازِ عصر سے قبل ۔ نفل قضائے عمری ۔ پڑھنے سے تمام قضا نمازیں ۔ ادا ہو جاتی ہیں ۔ یا معاف ہو جاتی ہیں ۔ جبکہ ایسا کہیں تحریر ہے کہ جس طرح ۔

ٹوٹا شیشہ جوڑنے سے ٹوٹے کا نشان نمایاں نظر آتا ہے ۔۔۔ اگر کوئی ایسا کیمیکل ایجاد ہو جس سے شیشہ کا بال بھی غائب ہو جائے تو یقیناً وہ کارنامہ حیرت کا حامل ہوگا ۔۔۔ بالکل اسی طرح جو قضاء نمازیں پڑھیں گئیں ۔۔۔ مگر وہ جُرم جو اُن نمازوں کو اُن کے اپنے وقتوں میں ادا نہ کرنے کا تھا ۔۔۔ وہ گناہ تو پھر بھی باقی رہتا ہے ۔۔۔ لہٰذا اُن مخصوص نفل کے سبب اللہ غفورٌ رحیم ۔ اپنے محبوب کے اُمتی کے اِس گناہ کو بھی مٹا دیتا ہے ۔۔۔ سہل پسندوں نے بغیر قضاء نمازیں پڑھے ہی صرف چند نفل کی ادائیگی کو ہی ۔۔۔ عُمر بھر کی قضاء نمازوں کا بدل ٹھہرالیا ۔۔۔ جو خالص جہالت پر مبنی ہے ۔۔۔

مکروہ اوقات

میرے پیارے اسلامی بھائیو ! ۔۔۔ آپ ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد ۔۔۔ جب قضائے عُمری نماز ادا کریں گے تو شیطان آپکے دل میں یہ وسوسہ ڈالے گا کہ ۔۔۔ ظہر کا وقت ختم ہو گیا ہے اب ظہر عصر کا ۔۔۔ درمیانی وقت مکروہ ہے ۔۔۔ جبکہ ظہر اور عصر کے درمیان مکروہ وقت نہیں ہوتا ۔۔۔ جس منٹ ظہر کا وقت ختم ہوتا ہے اس کے بعد عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے ۔۔۔ اور قضائے عُمری ظہر کے وقت ادا کی جائے یا عصر کے وقت یا ظہر عصر کے درمیان مگر نیّت قضاء کی ہی کیجائیگی ۔۔۔

اسی طرح میرے پیارے اسلامی بھائیو ! ۔۔۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ ۔۔۔ جو لوگ مغرب کی جماعت میں شامل نہ ہو سکے اُن سے شیطان یہ کہہ کر نماز مغرب قضاء کراتا ہے کہ اب نماز کا وقت ہی ختم ہو گیا ۔۔۔ جبکہ نماز مغرب کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ اٹھارہ[۱۸] منٹ ہوتا ہے ۔۔۔ یعنی نماز عشاء کا وقت شروع

ہونے سے پہلے پہلے نماز مغرب پڑھ لیجائے قضاء نہ کیجائے ۔۔۔ اور تاخیر سے بھی پڑھنے کی عادت نہ ڈالی جائے کہ مکروہ ہے ۔۔۔ اسی طرح شیطان مردود عشاء کی نماز یہ کہہ کر قضاء کراتا ہے کہ ۔۔۔ آدھی شب کے بعد نمازِ عشاء کا وقت نہیں رہتا ۔۔۔ جبکہ عشاء کا وقت صبح صادق تک رہتا ہے ۔۔۔

مکروہ اوقات رات دن کے چوبیس گھنٹوں میں صرف تین ہیں ۔۔۔

۱ : ۔۔۔ فجر کے بعد یعنی سورج کی کناری ظاہر ہوتے ہی بیس منٹ ۔۔۔

۲ : ۔۔۔ دوپہر زوال سے قبل یعنی سورج بیچ آسمان پر بلندی سے ڈھلنے سے تقریباً پون گھنٹہ قبل کا وقت جس کو ضحوۂ کبریٰ بھی کہتے ہیں ۔۔۔ مکروہ ہے ۔۔۔

۳ : ۔۔۔ سُورج غروب ہونے سے بیس منٹ قبل کا وقت مکروہ ہے ۔۔۔ اُسی وقت کی نمازِ عصر سُورج غروب ہونے سے پہلے پہلے یعنی مکروہ وقت میں ادا کر لیجائے تو نماز قضاء ہونے سے بچ جائے گی ۔۔۔ **البتّہ** صرف مکروہ کا گناہ پائیگا ۔۔۔ جس کا معاف ہونا ممکن ہے ۔۔۔

مزید رعایتیں مزید احتیاطیں

نماز قضائے عُمری ادا کرنے میں ۔۔۔ شریعت مطہرہ کی مزید رعایتیں ملاحظہ ہوں

(۱۱) ۔۔۔ جب قضاء نماز ادا کرنا چاہیں ۔۔۔ تب آپ الحمد شریف کے فرض کی اوّل دونوں رکعت میں سب سے چھوٹی سُورۃ ۔۔۔ سُورۂ کوثر ہی تلاوت فرمائیں ۔۔۔

(۱۲) ۔۔۔ پھر اوّل دُو رکعت کے بعد کی رکعات میں ۔۔۔ جتنی دیر میں الحمد شریف کی تین یا چار آیات پڑھی جاتی ہیں صرف اتنی دیر قیام یعنی کھڑے رہ کر رکوع میں چلے جائیں ۔۔۔ یا تین بار سُبحان اللہ کہہ کر رکوع میں چلے جائیں ۔۔۔ یہ

رعایت صرف قضائے عمری کی فرض کی آخری دو رکعت میں ہے ـــــ

(۱۳) ـــ ہر رکوع اور سجود میں ایک ہی بار تسبیح پڑھیں ـــ مگر صاف الفاظ میں ـــ

(۱۴) ـــ اور آخری رکعت میں تشہد کے بعد صرف ایک ہی دُرُودِ ابراہیم ـــ بلکہ دونوں دُرُودوں اور دُعاؤں کی جگہ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ** پڑھ کر سلام پھیر دیں (۱۵) اور وتروں میں آسانی کی ایک صُورت یہ بھی ہے کہ تیسری رکعت میں دُعائے قنوت کی جگہ بغیر ہاتھ اُٹھائے صرف اللہ اکبر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار **رَبِّ اغْفِرْلِیْ** کہہ لیں ـــــ **البتّہ** یہ احتیاط لازمی ہے کہ تمام نمازوں میں جو کچھ بھی پڑھا جائے ان کے صحیح تلفظ ادا کئے جائیں اور ہر ہر حرف کی آواز کم از کم خود سُن سکیں کہ اس سے کم آواز میں پڑھنا قرأت نہیں ـــ گویا نماز ہی ادا نہ ہوگی ـــ کہ نمازوں میں حتّٰی کہ نفل میں بھی قرأت فرض ہے۔ یہ احتیاط ہر قسم کی نماز اور ہر وِرد و وظائف میں لازم ـــ اسی طرح **نیّت** کے وقت توجہ کا حاضر رہنا فرض بلکہ شرط ہے کہ نیّت نام ہی دل کے ارادہ کا ہے۔

میرے پیارے اسلامی بہن بھائیو! ـــ نماز قضائے عمری جب کوئی پڑھنا شروع کرتا ہے ـــــ تو اللہ تعالیٰ نہ صرف تنگدستی ـــ بیماری ـــ اور گھریلو چپقلش ـــ نحوست وغیرہ کو دُور کرتا ہے ـــ **بلکہ** اللہ تعالیٰ ضعیفوں کو بھی ایسی طاقت و توانائی عطا فرما دیتا ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے سُرخ سفید نظر آنے لگتے ہیں یہانتک کہ دیکھنے والے بھی یہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اِس کو پھر سے جوانی عطا فرما دی ـــــ اور یوں بھی کہ جو ضعیف اپنے ضعف کے سبب بہت سُست چلتے پھرتے ـــ اُٹھتے بیٹھتے ہیں ـــــ مگر جب وہ نماز میں اس طرح مشغول کہ ـــ

ایک کے بعد ایک نماز شروع کرتے ہیں ـــ **تب اُن کے جسم میں وہ گرمی آتی** ہے جو پہلوانوں کو سَو دو سَو (۱۰۰، ۲۰۰) بیٹھک لگانے کے بعد آتی ہے ـــ کہ وہ خود قصداً نہیں اُٹھتے بیٹھتے بلکہ جس طرح گیند زمین پر گر کر خود بخود اُٹھتی ہے ـــ یہی عالم قضار نماز پڑھنے والے ضعیفوں کا ہوتا ہے ـــــ گویا قرضہ دُور ـــ توانائی بحال ـــ آپ ایک بار شروع کر کے تو دیکھیں ـــــ آم کے آم گٹھلیوں کے دام ـــ

عبادات پر فخر کرنا

جس طرح گستاخانِ رسُول کی تمام ٹولیوں کا ذہن حضُورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلَیہِ وسَلَّم کی جناب میں گستاخیوں پر نہیں ہوتا بلکہ یہ ٹولیاں گستاخیاں عبادت سمجھ کر کرتی ہیں ـــ اور پھر وہ اپنی اِن عبادات پر گھمنڈ اور فخر کرتی ہیں ـــ اور باوجود مُرتد ہونے کے وہ اپنے سامنے تمام مُسلمانوں کو اوّل درجہ کا گناہگار سمجھتی ہیں ـــ اسی طرح وہ مُسلمان جس کے ذمّہ کوئی قضار نماز نہیں رہتی ـــ وہ اپنے سامنے اوروں کو حقیر گناہگار ـــ اور خود کو متّقی اور مُقربِ الٰہی سمجھتا ہے ـــ اور کچھ نہیں تو یہ ضرور شیطان مَردود اُس کے دل میں ڈالتا ہے کہ تو چُھپ چُھپ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے ـــ اللہ تیری عبادات کا چرچہ فرشتوں سے لوگوں میں کرائیگا ـــ غرضیکہ غرور، عُجُب ریا پیدا کر کے شیطان مقبُول عبادات کو مَردود بنانے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے ـــ اور شیطان کے حربوں سے وہی محفوظ رہ سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو ـــــ حتّی الامکان اسلامی بھائیوں کو عاجزی کا دامن نہ چھوڑنا چاہیئے ـــ اپنے رَبّ کے حضُور قضار اور ادا نمازوں کی قبولیت کیلئے گڑگڑائے ـــ اللہ تعالیٰ کو اسکے محبُوبوں کا واسطہ دیا کرے ـــ اگر پہلی بار ہی قبول ہوگئیں تو آئندہ کا گڑگڑانا ذخیرہ بنے گا۔ انیس احمد نوری

نمازِ اشراق اِس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اِس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عُمرہ کا ثواب ملتا ہے صرف ۲ دو رکعتیں ہیں کہ نمازِ فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکرِ الٰہی کرتا رہے جب آفتاب بُلند ہو جائے تو پڑھے۔

نمازِ چاشت اِس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ اور اُس کے واسطے جنّت میں ایک سونے کا محل ہوگا۔ اِس نماز کی کم از کم ۲ دو رکعتیں۔ اور زیادہ سے زیادہ بارہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ افضل بارہ ۱۲ ہیں۔ اِسکا وقت آفتاب بُلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نمازِ تہجّد اور صلوٰۃ اللّیل **مسئلہ**: نمازِ تہجد کی کم از کم ۲ دو رکعتیں ہیں اور حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے آٹھ ۸ تک ثابت ہیں۔ **حدیث**: نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنے اہل کو جگائے۔ پھر دونوں ۲ دو ۲ دو رکعت پڑھیں تو کثرت سے یاد کرنے والوں میں لکھے جائیں گے۔ اِس حدیثِ پاک کو۔ نسائی و ابن ماجہ اپنی سنن میں۔ اور ابن حبّان اپنی صحیح میں۔ اور حاکم نے مستدرک میں روایت کیا

مسئلہ: رات میں بعد نمازِ عشاء جو نوافل پڑھے جائیں انکو صلوٰۃ اللّیل کہتے اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں۔ تہجّد عشاء کی نماز پڑھ کر سو کر اُٹھنے کے بعد نفل پڑھنے کا نام ہے۔ اگر ساری شب جاگا اور اسی دوران نماز عشاء کے بعد نفل بھی پڑھے۔ تو وہ نفل صلوٰۃ اللّیل کہلائیں گے۔ اور اگر عشاء کی نماز پڑھ کر خواہ دس ۱۰ منٹ ہی سویا اب تہجد پڑھ سکتا ہے۔

صَلٰوۃُ التّسبیح

اِس نماز میں بے انتہا ثواب ہے بعض محققین فرماتے ہیں اِسکی بزرگی سُنکر ترک نہ کریگا مگر دین میں سُستی کرنیوالا۔ **حدیث**: نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔ اے چچا کیا میں تم کو عطا نہ کروں کیا میں تم کو بخشش نہ کروں کیا میں تم کو نہ دوں کیا تمہارے ساتھ احسان نہ کروں۔ دس خصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخشدیگا اگلے پچھلے پُرانے نئے۔ جو بھول کر کئے اور قصداً کئے۔ چھوٹے اور بڑے۔ پوشیدہ اور ظاہر۔ اِس کے بعد آپ نے صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی۔ پھر فرمایا کہ اگر تم سے ہو سکے کہ ہر روز ایکبار پڑھو۔ اور اگر روز نہ پڑھ سکو تو ہر جمعہ میں ایکبار۔ اور یہ نہ کر سکو تو مہینہ میں ایکبار۔ اور یہ نہ کر سکو تو سال میں ایکبار۔ اور یہ بھی نہ کر سکو تو عُمر میں ایکبار۔ اِسکی چار ۴ رکعتیں ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہو پڑھو بہتر یہ ہے کہ ظہر کے فرضوں سے پہلے پڑھیں اِسکا **طریقہ** یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا یعنی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ پڑھنے کے بعد پندرہ ۱۵ بار یہ کلمہ پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ، سُورۃ فاتحہ اور سُورۃ پڑھ کر دس ۱۰ بار یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر رکوع میں جاکر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے بعد دس ۱۰ بار پھر یہی کلمہ پڑھیں پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کے بعد دس ۱۰ بار یہی کلمہ پڑھیں پھر سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس ۱۰ بار پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس ۱۰ بار پھر دوسرے سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس ۱۰ بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ ۱۵ بار۔ پھر اِسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں پچھتر ۷۵ بار۔ اور چاروں میں تین سو ۳۰۰ بار یہ کلمہ پڑھا جائے۔ گنتی دل میں گنیں یا انگلی دبا کر۔ اگر کسی جگہ بھول کر یہ کلمہ کم پڑھا گیا تو اگلی جگہ اُتنا اضافی پڑھیں۔

پنج گنج قادری

حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے پانچ اِسم باری تعالیٰ پانچ نمازوں کے بعد ارشاد فرمائے ہیں ___ نمازِ فجر کے بعد **یَاعَزِیْزُ** ___ ظہر کے بعد **یَاکَرِیْمُ** ___ عصر کے بعد **یَاجَبَّارُ** مغرب کے بعد **یَاسَتَّارُ** ___ عشاء کے بعد **یَاغَفَّارُ** ___ اور ان کی مصلحتوں کو اہلِ عرفان جانتے ہیں کہ اِن اوقات کے ساتھ اِن اسماء کی تعین کے کیا کیا فوائد ہیں ___ اور میری عادت اختصار ہے ___ اور تشریح اختصار کے مانع ___ اور مانع پھر بھی مختصراً بیان کیا جاتا ہے ___ (ہر اِسم سَو بار) ___

یَاعَزِیْزُ: فجر کے وقت اِس لئے کہ دِن شروع ہو رہا ہے ___ دوستوں اور دشمنوں سے مِلنا ___ اور مہمات میں مصروفیت ہوگی ___ یَاعَزِیْزُ کے معنٰی ہیں "اے عزت والے" "اے غالب" ___ تو اِس اِسم کے پڑھنے سے پڑھنے والے پر ___ صفت عزت کی تجلیات ہوں گی ___ جس سے اُن مشکلات و مہمات پر غالب آئے گا ___ اور عزت حاصل کریگا ___ بیشک اللہ کو یاد کرنیوالا ___ اور اُس کا ذِکر کرنیوالا ___ صاحبِ عزت ہے ___ اور دشمنوں پر اِنْشَاءَاللّٰہُ الْعَزِیْز غالب ہے ___

یَاکَرِیْمُ: ظہر کے وقت اِس لئے کہ قاعدہ ہے کہ سرِ شام پھول کِھلتے ہیں ___ رات بھر خوشبو دیتے ہیں ___ اور دوپہر کے وقت مُرجھا جاتے ہیں ___ اس وقت تخم بنتا ___ اور پکتا ہے ___ اور ہر دانہ پر رزق کی مُہر ہوتی ہے تو یَاکَرِیْمُ کے پڑھنے سے رِزق میں وسعت کی اُمید ہے ___

یَاجَبَّارُ: عصر کے وقت ___ اِسم قہری ہے ___ اور یہ وہ وقت ہے حدیث میں آیا ہے کہ ابلیس مَردود بڑی شان و شوکت سے سمندر پر اجلاس کرتا ہے ___

اور شیاطین جمع ہوتے ہیں ___ اور تخریب و تباہی و بربادی و ایذا رسانی کی تدبیر پر غور و فکر کرتے ___ اور باہم مشورہ ہوتے ہیں ___ ہر شخص کا ایک شیطان ہے ___ وہ بھی اِسی کانفرنس میں شریک ہوتا ہے ___ اور ہمارے دشمنوں کے شیاطین سے مشورہ کرتا ہے ___ ہم یوں کریں گے ___ تم یوں کرانا ___ تو یہ وقت اللہ کو یَاجَبَّارُ سے یاد کرنے کا ہے ___ کہ حق تعالیٰ اُن خُبثاء پر قہر فرمائے ___ اور ہمیں اُن کے شر سے نجات بخشے ___ اِس سے دشمن زیر ہوتے ہیں ___

یَاسَتَّارُ: مغرب کے وقت ___ ترجمہ: اے بہت زیادہ چُھپانے والے ___ رات شروع ہو رہی ہے ___ اور رات میں درندے ___ سانپ بچھو ___ چور ڈاکو اور موذی باہر نکلتے ہیں ___ اور بلائیں ___ آفتیں گشت کرتی ہیں ___ تو اے چُھپانے والے مجھے اِن سے محفوظ فرما ___ مجھے اِن سے چُھپالے ___ اور رات ہی کو آدمی اکثر گناہ کیا کرتا ہے تو اپنے گناہوں کو یاد کرتا ہے ___ اور حق تعالیٰ سے عرض کرتا ہے ___ میرے گناہوں کو چُھپالے ___ ظاہر نہ فرما ___

یَاغَفَّارُ: نمازِ عشاء کے بعد ___ ترجمہ: اے گناہوں کو بہت زیادہ بخشنے والے ___ تو آدمی دِن بھر جو گناہ کرتا ہے ___ وہ نامۂ اعمال میں درج نہیں کئے جاتے یہاں تک کہ بغیر توبہ و استغفار کے سو جائے ___ تو یَاغَفَّارُ طلبِ مغفرت ہے ___ اور شب کو توبہ و استغفار حفاظت کرتا ہے ___ اِسی مصلحت سے شرع میں آیا نمازِ عشاء کے بعد گفتگوئے دنیاوی کو منع فرمایا گیا ___ اور زیادہ رات گئے تک عشاء پڑھنا بہتر ہے تاکہ نمازِ عشاء کے بعد سو جائیں ___ اور گناہوں ___ غیبت ___ کذب ___ اور بُرائیوں سے بچیں ___ یعنی اِسْتِغْفَار کے بعد سو جائیں ___ تو نامۂ اعمال میں کوئی گناہ درج نہ ہوگا ___ اور استغفار کی تعریف بیان میں نہیں آسکتی ___ حدیث میں ہے کہ گناہ سے

توبہ کرنے والا اُس کی طرح ہے۔ جس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ دوسری **حدیث** میں ہے۔ خوشخبری ہو اُسے جو اپنے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار پائے۔ **سُورۃ** نوح میں ہے۔ اپنے رب سے استغفار کرو کہ۔ اُس سے رب تعالیٰ تمہاری مال سے۔ اولاد سے امداد فرمائے گا۔ اور زور کی بارش بھیجے گا۔ مسند امام اعظم میں ہے کہ۔ کسی صاحب نے **حضورِ پُرنور** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی۔ **حضور علیہ السلام** نے فرمایا ـــــــ

اَیْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ وَالصَّدَقَةِ تم کہاں ہے استغفار اور صدقہ سے

جب استغفار اور صدقہ زیادہ کیا تو ان کے ہاں **نو** اولادیں ہوئیں ـــــ اور **درود پنج گنج قادری** جامع دُعا ہے اور استغفار کو بھی شامل ـــــ

= نبیرۂ اعلیٰ حضرت مفسر قرآن مولینا محمد ابراہیم رضا خاں =

دُرُود پنج گنج قادری

(۱) یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُعَزِّزِیْنَ اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِیْ بِالْاِیْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِیَةِ الدَّائِمَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَاشَرِیْكَ لَهٗ ۱۰۰ بار ــ ۸۷۴ بار برائے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعدار ــ

(۲) یَا كَرِیْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِیْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِیْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَیْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِیْمِ ــ ۱۰۰ مرتبہ بعد نمازِ ظہر ــ برائے کثرتِ رزق و منفعتِ عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت ـــــ

(۳) یَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِیْنَ دَافِعِ الْحَاسِدِیْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ـ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ عَلٰى اَعْدَآئِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِیْمِ یَا قَهَّارُ ــ ۱۰۰ بار بعد نمازِ عصر برائے ہلاکتِ اعدار و تباہی دشمن و مدافعتِ اشرار ـــــ

(۴) یَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سِتْرِكَ الْجَمِیْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ـ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ فَلَمْ اَزَلْ بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَّمِّلًا مُدَّثِّرًا اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ــ بعد نمازِ مغرب ۱۰۰ بار ـــــ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۴۵۰ بار حفاظت ہر بلا و آفت ــ

(۵) یَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

بعد نمازِ عشاء ۱۰۰ بار ــ مغفرت و حفاظتِ جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات۔

اَلْوَظِیْفَةُ الْكَرِیْمَةُ =

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبۂ اولیٰ جمعہ مختصر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا
وَاَقَامَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ لِلْمُذْنِبِیْنَ الْمُتَلَوِّثِیْنَ
الْخَطَّائِیْنَ الْهَالِکِیْنَ شَفِیْعًا فَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی
وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَیْهِ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ هُوَ مَحْبُوْبٌ
وَّمَرْضِیٌّ لَّدَیْهِ۔ صَلٰوةً تَبْقٰی وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ
الْمَلِكِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ
اَرْسَلَهٗ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِیْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّهَا

الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی اُوْصِیْکُمْ
وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ
فَاِنَّ التَّقْوٰی سَنَامُ ذُرَی الْاِیْمَانِ وَاذْکُرُوا اللّٰهَ
عِنْدَ کُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَّاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ۝ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۝
عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا
یَبْلٰی وَالذَّنْبُ لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ
اِعْمَلْ مَا شِئْتَ کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ
وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ بَارَكَ اللّٰهُ
لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ
بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰی مَلِكٌ
کَرِیْمٌ جَوَّادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

خُطبہ ثانیہ مختصر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ صَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ـ لَاسِيَّمَا عَلٰٓى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ
وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ الْمَوْلَى الْاِمَامِ الصِّدِّيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِيْ

بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى
اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ
الْمُوَافِقِ رَاْيُهٗ بِالْوَحْيِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ حَفْصَةَ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى
جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ مُجَهِّزِ
جَيْشِ الْعُسْرَةِ فِيْ رِضَى الرَّحْمٰنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ ابْنِ
عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰٓى اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْكِلَاتِ
وَالنَّوَآئِبِ دَفَّاعِ الْمُعْضَلَاتِ وَالْمَصَآئِبِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ
بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ الْكَرِيْمِ

وَعَلٰی اِبْنَیْہِ الْکَرِیْمَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّہِیْدَیْنِ
الْقَمَرَیْنِ الْمُنِیْرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ الزَّاھِرَیْنِ الْبَاھِرَیْنِ
الطَّیِّبَیْنِ الطَّاھِرَیْنِ سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ
نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی سَائِرِ
فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَالْمُھَاجِرَۃِ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ
یَآاَھْلَ التَّقْوٰی وَاَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ
مَنْ نَصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ
ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ
وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝
وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ
وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ۝

خُطبہ کے ضروری احکام: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا سلام و جواب وغیرہ یہ سب خُطبہ کی حالت میں بھی حرام ہیں جب خُطبہ پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سُننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دُور ہوں کہ خُطبہ کی آواز اُن تک نہیں پہنچتی انھیں بھی چُپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بُری بات کہتے دیکھیں تو ہاتھ یا سَر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں زبان سے ناجائز ہے۔ (درمختار) **مسئلہ:** خطیب نے مُسلمانوں کیلئے دُعا کی تو سامعین کو ہاتھ اُٹھانا یا آمین کہنا منع ہے کریں گے گنہگار ہونگے۔ (بہارِ شریعت) **مسئلہ:** حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا تو حاضرین دل میں دُرود شریف پڑھیں زبان سے پڑھنے کی اُس وقت اجازت نہیں یوں ہی صحابۂ کرام کے ذِکر پر اُس وقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم زبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔ (درمختار) **مسئلہ:** خُطبہ سُننے کی حالت میں دیکھا کہ اندھا گِرا چاہتا ہے یا کسی کو بچھو وغیرہ کاٹنا چاہتا ہے تو زبان سے کہہ سکتے ہیں اگر اشارے وغیرہ سے بتا سکیں تو اِس صورت میں بھی زبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔ (درمختار)

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

نکاح کے لیے مستحبات

عورت[۱] عمر، مال، عزت میں مرد سے کم ۔ اور جمال، چلن[۲] میں اور اخلاق و تقویٰ و جمال میں بیش (درمختار) ۔ کسی معتبر عورت کو بھیجکر[۳] عادت و اطوار سلیقہ کی جانچ کرلینا ۔ سن رسیدہ[۴] بدخلق اور زانیہ سے نکاح نہ کرنا ۔ عورت[۵]، دیندار، خوش خلق، مالدار سخی سے نکاح کرے، جمعہ کے[۶] دن، علانیہ[۷] مسجد[۸] میں، نکاح سے[۹] پہلے خطبہ، گواہان عادل کے سامنے[۱۰]

برکات سے محرومی فاقہ تنگدستی بیماری کے اسباب

یوں تو برکات سے محرومی، فاقہ، تنگدستی، اور بیماری کے اسباب ہزاروں ہیں ــــ مگر یہاں صِرف کھانے سے متعلق چند عرض کئے جاتے ہیں

- بے غسلی حالت میں کھانا کھانا برکات سے محرومی اسبابِ فاقہ تنگدستی ہے۔
- بغیر ہاتھ دھوئے کھانا ـــــ
- بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا، پینا۔
- ننگے سر کھانا ـــــ
- پاؤں لٹکا کر کھانا۔ پینا ـــ
- بغیر عذر بائیں ہاتھ سے کھانا پینا۔
- گرم کھانا تکلیف دہ بھی ـــ
- اوّل آخر بغیر نمک یا نمکین کھانا۔ بیماری و سخت مضر بھی ـــــ
- کھڑے ہو کر کھانا مضر صحت بھی ـــ
- بغیر عذر جوتے پہنے کھانا ـــ
- کھڑے کھڑے پانی وغیرہ پینا ـــ درد جگر کا مورث بھی ـــــ
- کھانے میں پھونک مارنا ـ یعنی گندی سانس کھانے یا پینے کی چیز میں چھوڑنے سے خالص بیماری اور مضر صحت بھی ـــــ
- آڑے ترچھے لیٹے ہوئے کھانا ـــ
- بغیر عذر پیر پھیلا کر بیٹھے کھانا ـــ
- بغیر بلائے دعوت میں جانا ـــــ
- فقیر کو جھڑکنا ـــــ
- دروازے میں بیٹھ کر کھانا پینا ـ
- بغیر عذر اندھیرے میں کھانا ـــ
- مٹی چینی یا شیشے کے شکستہ برتن میں کھانا پینا ـــــ
- روٹی سالن حقیر جگہ رکھنا ـ حتّٰی کہ سفر کے دوران ـ ریل، بس میں بھی ـــ مجبوری میں اللہ تعالیٰ سے معافی کی امید ـــــ
- میت کے قریب بیٹھ کر کھانا ـ کہ دل کی سختی بھی ـــــ

- ○ کھانے پینے کی چیز کو ٹھوکر مارنے سے رزق کو ٹھکرانا۔ فاقہ تنگدستی کو دعوت دینا بھی ______
- ○ دانتوں سے روٹی کُترنا ______
- ○ چارپائی یا بستر پر بغیر دسترخوان بچھائے کھانا کھانا ______
- ○ چارپائی پر خود سرہانے بیٹھنا اور کھانا پائنتی رکھنا ______
- ○ کھانے کے آخر انگلیوں اور برتن کو نہ چاٹنا۔ برتن کی مغفرت کی دُعاء سے بھی محروم ہونا ______
- ○ سامنے کھانا ہوتے ہوئے کھانے میں دیر کرنا گویا کھانے کو انتظار کرانا کہ قحط مسلط کرانا بھی ______
- ○ کھانے کے اختتام پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نہ پڑھنے سے برکت سے محرومی و ناشکری کی وجہ سے نحوست بھی اور نقصان بھی ______
- ○ کھانے کے بعد ہاتھ نہ دھونا، یا دھو کر تولیہ وغیرہ سے نہ پونچھنا۔ رزق کی تنگی کے علاوہ آنکھ کاغذ کپڑے خراب ہونے کا سبب بھی اور کھانے سے فارغ ہو کر بغیر ہاتھ منھ دھوئے سونے سے شیطان ہاتھ منھ چاٹتا ہے۔ اور مرض برص کا باعث بھی ______
- ○ کھانا کھا کر۔ یا دھو کر ہاتھوں کا دامن۔ آستین۔ یا دوپٹہ سے پونچھنا کہ برکات سے محرومی ہے ______
- ○ منھ، دانت نہ صاف کرنے سے بیشمار بیماریوں کے علاوہ خیر و برکت سے محروم بھی
- ○ جس برتن میں کھانا کھایا اسی میں ہاتھ دھونا کہ برکات سے سخت محرومی ہے۔
- ○ کھانے کے بعد برتن صاف نہ کرنا۔ انگلی سے۔ یا اس کو یونہی بے قدری کی حالت میں چھوڑنا ______
- ○ مہمان کو حقارت سے دیکھنا۔ اور اس کے آنے سے ناخوش ہونا ______
- ○ کھاتے ہوئے صلۂ رحمی نہ کرنا۔ یعنی دوسروں کا خیال نہ کرنا ______

- ○ پڑوسی کو خاص کر تنگدست پڑوسی کو کھانے میں شریک نہ کرنا۔ یعنی پیالے یا پلیٹ میں کھانا نہ بھیج کر ______
- ○ تنگدست غریب پڑوسی کے بچوں وغیرہ کو تلنے۔ بگھارنے اور بھوننے کی خوشبو سے بے چین کرنا۔ حدیث: اپنی ہانڈی سے پڑوسی کو ایذا، نہ دو کچھ اسے بھی دو ______
- ○ پھل فروٹ۔ ڈرائی فروٹ وغیرہ بغیر دھوئے ہی کھا لینا ______
- ○ دانتوں کا خلال ہر قسم کی لکڑی سے کرنا یعنی پاک وغیرہ کا خیال کئے بغیر استعمال کرنا ______
- ○ دانتوں کو بلا وجہ کپڑے سے مسواک کی طرح ملنا ______
- ○ کھانے پینے کے برتن کھلے رکھنا۔ شیطان اور حشرات الارض سے محفوظ نہ کرنا۔ سُنت طریقوں کے خلاف کے علاوہ فاقہ تنگدستی کا باعث بھی۔
- ○ فقیروں سے روٹی خریدنا ______
- ○ روٹی یا رزق کو خوار رکھنا کہ اس کی بے ادبی ہو۔ اور پیروں میں آئے۔
- ○ قحط کی نیت سے غلہ روکنا کہ مہنگا ہو گا جب بیچیں گے ______

[= سُنّی بہشتی زیور، جنّتی زیور، معدنِ اخلاق، بہارِ شریعت =]

پریشانی کا باعث صرف قسمت ہی نہیں ہوتی کچھ اپنی لغزشوں کی کارفرمائی بھی ہوتی ہے

چند دیگر تنگدستی کے اسباب بھی ملاحظہ فرمائیں ______

نحوست و افلاس، فاقہ تنگدستی کے چند دیگر اسباب

- نماز قضا کر دینا
- نماز میں سُستی یا کاہلی کرنا
- فجر کی نماز پڑھ کر مسجد سے جلد نکل آنا
- قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا
- مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا
- جھُوٹ بولنا
- جھوٹی قسمیں کھانا
- زِنا کرنا
- گناہوں میں مشغول رہنا
- برہنہ پیشاب کرنا
- ننگے سر بیتُ الخلاء جانا
- نہلانے کی جگہ پیشاب کرنا
- ناخن دانت سے تراشنا
- کھڑے ہو کر پاجامہ پہننا
- بایاں پاؤں پہلے پاجامہ میں ڈالنا
- بائیں ہاتھ کی آستین پہلے پہننا
- بیٹھ کر دستار (عمامہ) باندھنا
- شکستہ کنگھا استعمال کرنا
- ماں باپ کا نام لے کر پکارنا
- ماں باپ کو ایذاء دینا
- قینچی سے موئے زیرِ ناف کاٹنا
- بزرگوں کے آگے چلنا
- دروازے پر بیٹھنے کی عادت کرنا
- لہسن پیاز کے پوست جلانا
- جوں کو زندہ چھوڑنا
- پھٹے ہُوئے کپڑے کو نہ سینا
- صُبح کے وقت سونا
- مغرب اور عشاء کے وقت سونا
- برہنہ ہو کر سونا
- اولاد پر باوجود مالداری، تنگی کرنا
- اہل و عیال سے لڑتے رہنا
- اولاد کو گالی دینا ـــ یا لعنت کرنا
- چراغ مُنہ کی پھُونک سے بجھانا
- بازار میں سب سے پہلے جانا اور بعد میں آنا
- قبرستان میں ہنسنا
- کوڑا کرکٹ گھر میں جمع رکھنا
- گانے بجانے میں دِل لگانا
- بغیر حاجت سوال کرنا
- امانت میں خیانت کرنا
- شکستہ یا گرہ دار قلم سے لکھنا

- شب میں جھاڑو دینا ـــ خصُوصاً کپڑے سے جھاڑنا
- خشک بالوں میں کنگھا کرنا ـــ یا کھڑے ہو کر بال کاڑھنا
- چالیس روز سے زیادہ زیرِ ناف کے بال رکھنا
- بکریوں کے گلے میں گھُس کر چلنا ـــ خصُوصاً شام کے وقت
- صبح ہوتے ہی، خدا و رسُول کا نام لئے ـــ ذکر کئے بغیر دنیا میں مشغول ہو جانا
- بلا وجہ شرعی اپنوں سے تعلقات ختم کر لینا
- جنابت کی حالت میں ناخن تراشوانا یا سر منڈانا یا موئے زیرِ ناف وغیرہ صاف کرنا
- راستہ میں پیشاب کرنا ـــ اور بے ستری ہو تو حرام و گناہ بھی
- ہمیشہ بے ہُودہ گوئی مسخرہ پن اور ہزلیات (مذاق دِل لگی) میں مصرُوف رہنا
- سجدۂ تلاوت نہ کرنا ـــ یا باوضو ہوتے ہوئے اُس میں دیر لگانا
- تلاوتِ قرآن کے دوران آیتِ سجدہ چھوڑ کر آگے پڑھنا
- بلا ضرورت بستر کے پاس پانی کا لوٹا، سلفچی پیشاب کیلئے رکھنا
- قرآنِ مجید گھر میں موجود ہوتے ہوئے نہ پڑھنا
- صحیح رشتہ ملنے کے باوجود جوان لڑکیوں کو نہ بیاہنا
- وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا (اس وقت دُعائیں پڑھے یا خاموش رہے)
- بلا وجہ شرعی کسی کے تحفہ، ہدیہ، یا نذرانہ کو رد کر دینا
- وضو کی جگہ پر پیشاب یا پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا
- اُستاذ کی عظمت و توقیر میں کمی کرنا ـــ (نہ کہ معاذ اللہ اس کی توہین)
- قلم کا تراشہ اِدھر اُدھر ڈالنا کہ پیروں میں آئے
- بیتُ الخلاء میں باتیں کرنا ـــ یا وہاں کسی دینی بات میں غور و تامل کرنا
- مَردوں کو چھوٹا استنجا کرتے وقت عام گزر گاہ پر ٹہلنا اور باتیں کرنا
- ظلم کرنا ـــ کسی کو ناحق ایذاء دینا ـــ اگرچہ جانور کو
- گناہوں کے کاموں میں ضد کرنا اور اپنی بات پر اڑ جانا

- ماں، باپ، اُستاذ، مُرشد کی مرضی کے خلاف کام کرنا ــــــ
- دروازے کی دہلیز پر تکیہ لگانا یا سر رکھ کر سونا
- سبز درخت کاٹ کر اس کی لکڑیاں فروخت کرنا ــــــ
- بلا ضرورت جانور ذبح کرنے کا پیشہ اختیار کرنا ــــــ
- اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اسکو سیدھا نہ کرنا ــــ دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اُس پر آن کر بیٹھتا ہے۔ وہ اُس کا تخت ہے۔
- زکوٰۃ یا صدقات واجبہ مثلاً قربانی و کفارہ قسم وغیرہ کے ادا کرنے میں بخل کرنا۔ یا خواہ مخواہ انہیں ٹالتے رہنا ــــــ
- برہنہ سر بازار میں پھرنا ــــ (اور عورتوں کا ننگے سر رہنا اور اجنبیوں کے سامنے اسی حالت میں آنا جانا حرام حرام اور سخت گناہ ہے) ــــ
- دوسرے شخص کا کنگھا عاریۃً مانگ کر استعمال کرنا۔ (خصوصاً صاف کیے بغیر کہ دوسرے کے بال اُس کے بالوں میں الجھیں) ــــــ
- سوتے وقت پائجامہ یا تہبند سر کے نیچے رکھ کر سونا ــــ (دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اس سے خواب خوفناک نظر آتا ہے ــــــ
- منگل اور بدھ کی درمیانی شب یا ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب میں بیوی سے صحبت کرنا اگر اس صحبت میں حمل بھی رہا تو بچہ بے حیا اور بد نصیب پیدا ہوگا اور ہمیشہ مفلس اور حریص رہے گا۔ مولائے کریم اپنا فضل فرمائے غالباً اسی بنا پر سنیچر اور منگل کے دن، دُلہن بیاہ کر نہیں لاتے ــــ بزرگوں اور گھر کی بڑی بوڑھیوں کا یہ عمل بے تغیر (مفتی محمد خلیل خاں برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اپنے بچپن سے دیکھتا آرہا ہے ــــ
- حوض یا تالاب یا بہتے پانی میں پیشاب کرنا۔ اس سے نسیان بھی پیدا ہوتا ہے ــــ ــــ (دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ پانچ چیزوں سے بھول پیدا ہوتی ہے۔ ۱- حوض وغیرہ میں پیشاب کرنا۔ ۲- قبلہ کو منہ کرکے پیشاب کرنا۔ ۳- راکھ پر پیشاب کرنا ۴- چوہے کا جھوٹا کھانا۔ ۵- زندگانی حرام خوری میں گنوانا۔ بلکہ غور کیجئے تو یہ آخری ایک مستقل بلا و عذاب ہے)۔

مُناجَاتِ صُبُوحی ترجمہ منظوم

از حضرت ابُوبکر صِدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ
ہاتھ پکڑ اپنی عنایت سے کہ توشہ ہے قلیل — صدق سے در پر ترے آتا ہے مفلس یا جلیل

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ
اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ
ہیں گناہ اس کے بڑے سو بخش دے جُرمِ عظیم — یہ غریب اک بندہ ہے عاصی خاطی کوذلیل

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّ سَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ
مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ
اس سے عصیاں اور نسیاں بھول اُوپر بھول ہے — تجھ سے ہے فضل اور احساں بعد اعطائے جزیل

كَالَ يَا رَبِّيْ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدُّ
فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ
بے شک اے رب بُجرم ہیں ان گنت ریگ مثل ریت — عفو کر سارے گناہ اور گذر کر مجھ سے جمیل

قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّ فِيْ حَقِّيْ كَمَا
قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ
آگ کو تو کہہ کہ ٹھنڈی ہو مجھ پر یا رب میرے — تُو نے جیسا کہہ دیا یا نار کونی بر خلیل

عَافِنِیْ مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَّاقْضِ عَنِّیْ حَاجَتِیْ
اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِیْمًا اَنْتَ مَنْ یَّشْفِی الْعَلِیْلَ

دے مجھے ہر دُکھ سے راحت اُور حاجت کر روا — تُو ہے شافی ہر مرض کا دِل ہے میرا بس علیل

رَبِّ هَبْ لِیْ کَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابٌ کَرِیْمٌ
اَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلِ

کرعطا تو گنجِ فضل اَپنا مجھے مولائے کریم — کرعطا دِل میں جو ہے میرے دِکھا بہتر دلیل

اَنْتَ شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ فِیْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ
اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

سب ہماری مشکلوں میں تُو ہے شافی اُور بس — تُو ہے مالک اُور کفایت تو ہی ہے میرا وکیل

کَیْفَ حَالِیْ یَا اِلٰهِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَلِ
سُوْٓءُ اَعْمَالِیْ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْلٌ

کیا ہے میرا حال یارب ہیں نہیں اچھے عمل — بدعمل میرے بکثرت زادِ طاعت ہے قلیل

هَبْ لَنَا مُلْکًا کَبِیْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضٍ وَّالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْلُ

کرعطا مُلکاً کبیراً اُور دہشت سے بچا — جب ہو قاضی تُو خدایا اُور مُنادی جبرائیل

اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحٌ
اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ

ہیں کہاں مُوسیٰ و عیسیٰ ہیں کہاں یحییٰ و نُوح — ہے تُو اَے صدیق عاصی توبہ کر سُوئے جلیل!

مُناجات

"مِری بار کیوں دیر اِتنی کری؟"

کو

اِس مجموعۂ مُناجات میں شامل نہ کرنے کی وجہ

عُلمائے اہلِ سُنّت خصوصاً اِمامِ اہلِ سُنّت اعلیٰ حضرت مولٰینا احمد رضاخان کے مسلک میں ایسا جُملہ یا لفظ جس میں طنز یا شکوہ خالقِ کائنات ربّ العزّت جلّ جلالہٗ سے ہو، منع و ناجائز ہے کہ اَدب کے خلاف ہے۔

آج کے ماحول میں ملازم مالک سے بیٹا باپ سے "کیوں" کا لفظ سُننا پسند نہیں کرتا اَور اُس کے دل کو ناگوار معلوم ہوتا ہے پھر مالک یا باپ کب پسند کرے گا آپ ہی فیصلہ فرمائیں کہ مندرجہ ذیل جُملہ اپنے خالق اپنے معبود کے آگے طلبی اِنکساری کا ہے یا حاکمانہ و ڈکٹیٹری کا مفہوم ظاہر کر رہا ہے۔؟

"کیوں دیر اِتنی کری؟"

نوٹ۔ پہلی بار بوقتِ سجدۂ آدم علیہ السّلام ربّ العزّت سے ابلیس نے لفظ "کیوں" کہا۔

انیس احمد نُوری

مُناجات

منوّر بدایونی

دُعاؤں میں اثر دے یا الٰہی　　مُرادیں پُوری کر دے یا الٰہی
دِلوں کو سیر کر دے یا الٰہی　　محبت اپنی بھر دے یا الٰہی
گرفتارِ مُصیبت ہیں مُسلماں　　اُنھیں آزاد کر دے یا الٰہی
تصدّق میں مُحمّد مُصطفےٰ کے　　عنایت ہم پہ کر دے یا الٰہی
پئے صدّیقِ اکبر رحم فرما　　دِلوں میں نُور بھر دے یا الٰہی
مِٹا دے رنج و غم صدقہ عُمر کا　　منوّر قلب کر دے یا الٰہی
پئے عُثماں، جھڑی رحمت کی برسا　　جہاں سرسبز کر دے یا الٰہی
بڑھا دے قوّتیں حیدر کا صدقہ　　وُہ دِل دے وُہ جگر دے یا الٰہی
طفیلِ غوثِ اعظم، قطبِ عالم　　نگاہِ مہر کر دے یا الٰہی
مُعین الدّین اجمیری کا صدقہ　　مُصیبت دُور کر دے یا الٰہی
نظام الدّین وَالمِلّت کا صدقہ　　اُنھیں کا مست کر دے یا الٰہی
پھنسی ہے بحرِ غم میں اپنی کشتی　　یہ بیڑا پار کر دے یا الٰہی
مُسلماں جو ابھی تک سو رہے ہیں　　اُنھیں بیدار کر دے یا الٰہی
غریبوں کو عطا کر مال و دولت　　غنی منگتا کو کر دے یا الٰہی
جو دَر دَر مارے مارے پھر رہے ہیں　　اُنھیں رہنے کو گھر دے یا الٰہی
درِ دولت پہ کچھ بھُوکے پڑے ہیں　　اَب اُن کے پیٹ بھر دے یا الٰہی
جو کوسوں دُور اپنوں سے پڑے ہیں　　تُو واپس اُن کو کر دے یا الٰہی
فرائض سے جو غافل ہیں مسلماں　　نمازی اُن کو کر دے یا الٰہی
اُڑا لے جائیں جو طیبہ میں یا رب　　مجھے وُہ بال و پر دے یا الٰہی
کریما! سُن مُناجاتِ منوّر　　اِسے مقبُول کر دے یا الٰہی

دِل مرا گِدگِداتی رہی آرزُو ○ آنکھیں پھر پھر کے کرتی رہیں جُستجُو
عرش تا فرش ڈھونڈ آیا میں تجھ کو، تُو　　نِکلا اَقْرَبْ زِحَبْلِ وَرِیْدِ گلُو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

طائرانِ چمن کی چہک وَحْدَہٗ　　نغمۂ بُلبل کا ہے لَاشَرِیْکَ لَہٗ
قُمریوں کا ترانہ ہے لَاغَیْرَہٗ　　زمزمہ طُوطی کا ھُوَ ہٗ ھُوَ ہٗ
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

شاہدانِ چمن نے لبِ آبِ جُو　　آبِ گُل سے نہا کر کے تازہ وُضُو
حلقۂ ذِکرِ گُل کے کِیا رُو برُو　　اور لگنے لگے دمبدم ضربِ ھُو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

مجھ کو دَر دَر پھراتی رہی آرزُو　　ٹُوٹے پائے طلب، تھک رہی جُستجُو
ڈھونڈتا میں پھرا کُو بکُو چار سُو　　تھا رگِ جاں سے نزدیک تر دِل میں تُو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

یا الٰہی! دِکھا ہم کو وُہ دِن بھی تُو　　آبِ زمزم سے کر کے حرم میں وُضو
باادب شوق سے بیٹھ کر قبلہ رُو　　مِل کے ہم سب کہیں یک زباں ھُو بہُو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

کون تھا جس نے سُبْحَانِیْ فرما دیا　　اور مَا اَعْظَمُ شَانِیْ کِس نے کہا
بایزید اور بسطام میں کون تھا　　کب اَنَا الْحَق تھی منصُور کی گفتگو
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

مَیں نے مانا کہ حامد گنہگار ہے　　معصیت کیش ہے اور خطاکار ہے
میرے مولا مگر تُو تو غفّار ہے　　کہتی رحمت ہے مُجرِم سے لَاتَقْنَطُوْا
اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ ، اَللّٰہ

از حضرت حجۃ الاسلام مولانا الشاہ حامد رضا خاں قادری بریلوی

پوچھا گُل سے یہ میں نے کہ اَے خوبرُو تجھ میں آئی کہاں سے نزاکت کی خُو
یاد میں کس کی ہنستا، مہکتا ہے تُو؟ ہنس کے بولا کہ اَے طالبِ رنگ و بُو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
عرض کی میں نے سُنبل سے اَے مُشک مُو صُبح کو کر کے شبنم سے تازہ وضو
جھوم کر کون سا ذِکر کرتا ہے تُو؟ سُن کے کہنے لگا دَمبدم ذِکرِ ھُو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
جب کہا میں نے بُلبل سے اَے خوش گُلو کیوں چمن میں چہکتا ہے تُو چار سُو!
دیکھ کر گُل کِسے یاد کرتا ہے تُو وجد میں بول اُٹھا وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
مَیں نے قُمری سے کی جا کے یہ گفتگو گاتی رہتی ہے "کوکو" تو کیوں کُو بکُو!
ڈھونڈتی ہے کِسے؟ کِس کی ہے آرزُو؟ بولی سُن میرا نغمہ ہے حَقْ سِرُّہٗ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
آ کے جُگنو جو چمکا میرے رُوبرُو عرض کی مَیں نے اَے شاہدِ شعلہ رُو
کِس کی طلعت ہے تُو؟ کِس کا جلوہ ہے تُو؟ یہ کہا جس کا جلوہ ہے ہر چار سُو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
مَیں نے پُوچھا یہ پروانے سے دُو بدُو کِس لیے شمع کی لَو پہ جلتا ہے تُو
شعلۂ نار میں کِس کی ہے جستجو جلتے جلتے کہا اُس نے "یَا نُوْرَہٗ"
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اعظمی گرچہ بے حد گنہگار ہے مُجرم و بے عمل ہے خطاکار ہے
حق تعالیٰ مگر ایسا غفّار ہے اُس کی رحمت کا نعرہ ہے لَا تَقْنَطُوْا!
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ (جنتی زیور، علامہ عبدالمصطفےٰ اعظمی مجددی)

خالقِ کل۔ اَے ربِ العُلےٰ شُکر ترا کیوں کر ہو ادا
ہم کو وُہ محبوب دیا رُتبہ جس کا سب سے سوا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
کیوں خاموش ہو اہلِ صفا ہے یہ وقت مسرّت کا
یعنی آج ہوئے پیدا شاہِ ہُدےٰ محبوبِ خدا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
قاسمِ نعمت آ پہنچے مالکِ جنّت آ پہنچے
والیٔ اُمّت آ پہنچے رب کی رحمت آ پہنچے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
جن کی خلیل دُعا مانگیں جن کی مسیح بشارت دیں
جن کی گواہی پتھر دیں جن سے سب دُکھ درد کہیں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
آمنہ بی کو مُبارک ہو اور حلیمہ دائی کو
ہم کو مُبارک اور تم کو شاہ کی ساری اُمّت کو
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
سالکِ خستہ کی آقا پُوری ہو ہر ایک دُعا
جو اِس محفل میں آیا ہو اُس پر بھی فضلِ خدا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مفتی احمد یار خاں سالک

مُناجاتِ اصغری

اِلٰہ العالمیں مجھ غم زدہ کی اِلتجا سُن لے — خُداوندا مِرے ٹُوٹے ہُوئے دِل کی صدا سُن لے
بہت دِن سے مرے چاروں طرف غم کا اندھیرا ہے — مِری ٹُوٹی ہوئی کشتی کو طُوفانوں نے گھیرا ہے
بہت مجبور ہوں بیکس ہُوں دُنیا کی ستائی ہُوں — نبی کے واسطے سے آج یہ فریاد لائی ہُوں
اِلٰہی تو نے ڈالی ہیں جو ذمہ داریاں مجھ پر — اُٹھانے کی بھی طاقت دے کرم کر مہرباں مجھ پر
پکارا ہے تجھے مَیں نے مدد اَے میرے مولا کر — طلب کرتی ہوں تیرا فضل دونوں ہاتھ پھیلا کر
یہ تنگی دُور کر یارب فراوانی عطا کر دے — جو میری مشکلیں ہیں اُن کو آسانی عطا کر دے
ترا فرمان ہے ایسا نہ ہو مایُوس رحمت سے — مِری بگڑی ہُوئی قسمت بنا دے اپنی قُدرت سے
شہنشاہِ دو عالم سیّدِ ابرار کا صَدقہ — اَبُوبکر و عُمر عثماں علی اِن چار کا صَدقہ
اِلٰہی خاندانِ سرورِ لولاک کا صَدقہ — تصدّق پنجتن کا اہلِ بیتِ پاک کا صَدقہ
مِرے اللہ اصحابِ رسُول اللہ کا صَدقہ — اِلٰہ العالمیں مَردانِ حق آگاہ کا صَدقہ
علی کا، فاطمہ کا، اُن کے نورِ عین کا صَدقہ — شہیدانِ عظیمُ الشّان کا حسنین کا صَدقہ
جو تیرے اَولیائے پاک ہیں اُن کے وسیلے سے — اِلٰہی کھول دے میرے لئے رحمت کے دروازے
اِلٰہی میرے دامن کو تو اپنے فضل سے بھر دے — تِری محتاج ہُوں تو اپنی قدرت سے غنی کر دے
اِلٰہی پھول میرے باغ کے محرُومِ خوشبُو ہیں — نہیں ہوتی خوشی کے جو مِری آنکھوں میں آنسو ہیں
مِری عُسرت کو عِشرت میں بدل دے مہربانی سے — بُجھا دے پیاس میری یا خُدا رحمت کے پانی سے
اِلٰہ العالمیں تو سُن رہا ہے اِلتجا میری — قبُول اپنی کریمی کے عوض کر لے دُعا میری

فلاحِ دین و دُنیا و دو جہاں کی بہتری تجھ سے
اِلٰہی مانگتی ہے تیری بندی اصغری تجھ سے

از بیگم احمد سعید خاں سعید پیلی بھیتی

مُناجات

عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری

اَلمدد اَے خُدا، سب کے حاجت روا، آج اِیمان کی جان خطرے میں ہے
رہزنِ دین بننے لگے رہنما، حق پرستوں کا اِیمان خطرے میں ہے
آہ کشمیر، قبرص، فلسطین میں، یا اریٹیریا، رُوس اور چین میں
حق کی خاطر مُسلمان کھولیں زباں، جسم خطرے میں ہے جان خطرے میں ہے
عہدِ انگریز کی سب سے لعنت بڑی، تھا جو وکٹوریہ نے بنایا نبی
اُس کے اَب پیروکار اِس قدر ہو گئے، جس سے نظمِ گُلستان خطرے میں ہے
ناچ گانے غضب آج محبُوب ہیں، آہ اُمّ الخبائث کے مشرُوب ہیں
ہو رہی ہیں امیروں میں خرمستیاں، دَورِ حاضر کا اِنسان خطرے میں ہے
رہزنوں کا ہوا گرم بازار ہے، رہنماؤں سے اَب قوم بیزار ہے
غیرتِ دین و ایماں کا بیوپار ہے، آج سچا مُسلمان خطرے میں ہے
کیسے تفسیر و تفہیم کے نام سے، کیسے فِکر و تدبّر نما دام سے
یُوں مطالب بتاتے ہیں آیات کے، جن سے مفہومِ قرآن خطرے میں ہے
مُصطفےٰؐ کے فرامین وِردِ زباں، مُصطفےٰؐ کی اُنھیں سے کریں کسرِ شاں
کِس غضب کی ہیں یہ شوخیاں الاماں، تیرے پیارے کا فرمان خطرے میں ہے
اہلِ اِسلام کو مُنتشر کر دیا، اَب تو ہر فرد ہے ایک فرقہ جُدا
دُشمنانِ نبی بن گئے اَولیا، آج سچوں کی پہچان خطرے میں ہے
ہم نے مانا کہ بے شک خطاکار ہیں، مالکِ دو جہاں! ہم گنہگار ہیں
اُمّتی ہیں مگر تیرے محبُوب کے، اُمّتِ شاہِ ذیشان خطرے میں ہے
بہرِ شاہِ اُمَم ہو نگاہِ کرم، پھر ترقی کرے قوم یہ دم بدم
شان و شوکت سے اختر بھی چمکے تِرا، ذُوالمنن! وہ پریشان خطرے میں ہے

نغماتِ ہُو

مفتیٔ اعظم ہند مصطفےٰ رضا خاں نوری

قلب کو اس کی رؤیت کی ہے جستجو　جس کا جلوہ ہے عالم میں ہر چار سو　بلکہ خود نفس میں ہے وہ سبحانہٗ　عرش پر ہے مگر عرش کو جستجو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

سارے عالم کو ہے تیری ہی جستجو　جن و انس و ملک کو تری آرزو　یاد میں تیری ہر یک ہے سو بسو　بن میں وحشی لگاتے ہیں یا ہُو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

تو کسی جا نہیں اور ہر جا ہے تو　تو منزہ مکاں سے مبرا ہے تو　علم و قدرت سے ہر جا ہے تو کو بکو　تیرے جلوے ہیں ہر ہر جگہ اے عفو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

عرش و فرش و زمان و جہت اے خدا　جس طرف دیکھتا ہوں ہے جلوہ ترا　ذرہ ذرہ کی آنکھوں میں تو ہی ضیا　قطرہ قطرہ کی تو ہی تو ہے آبرو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

نور سے جانِ گلشن میں ہے چاہ ترا　چھپے ذکر حق کرے ہیں جس سے بسا　اپنی اپنی چہک اپنی اپنی صدا　سب کا مطلب ہے واحد کہ واحد ہے تو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

طائرانِ جہاں میں تری گفتگو　گیت تیرے ہی گاتے ہیں وہ خوش گلو　کوئی کہتا ہے حق کوئی کہتا ہے ہو　اور سب کہتے ہیں لا شریک لہٗ
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

بلبل خوش نوا طوطی خوش گلو　نغمہ خواں ہیں لب گاتے ہیں نعت تو　قمری خوش لقا بولی حق سرہٗ　فاختہ خوش ادا نے کہا دوست تو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

شام کو کرکے شبنم سے غسل وضو　شاخیں جھکتی ہیں بستہ صف دو برو　ورد کرتے ہیں تسبیح سبحانہٗ　ہُوَ ہُوَ لا غیرہٗ ہُوَ لا غیرہٗ
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

ہر نہال چمن ذکر سے ہے نہال　ہر کلی حق ہی اس کے کرتا ہے لا محال　ذکر سے چٹک کر ہوتا ہے وہ نہال　ذکر ہی ہے ترا اس کی وجہ نمو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

وہی تسبیح سے رکھتا ہے اشتغال　جو نہیں رکھتا منہ اور زبانِ مقال　پھر بھی گویا ہے تسبیح بے قیل و قال　اس کی حالی زباں کہتی ہے تو ہی تو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

بے زباں جن کا ہمدم بھی ہیں حال　دم کوئی جو کہ مارے کس کی مجال　تاب کس کو ہے جو بکتے ہیں قیل و قال　اس کا قبضہ ازل سے ہے ہے تو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

جو ہے خالق ترے نور سے اے ذوالجلال　اس کی عظمت سے ہے سب کا جاہ و کمال　تیری عظمت سے ہم کو ہے حسن مآل　ہم ہوں ذاکر ترے اور مذکور تو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

بھر دے الفت کی مے سے مرا یہ سبو　دل میں تو آنکھوں میں تو ہو مرے رو برو　کیف میں جاکے تیرے پھریں کو بکو　صدا یا کریں ہر جگہ سو بسو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

شوق دو توفیق نیکی کی دے ہم کو تو　عادتِ بد بدل اور کر نیک خو　معاف فرما خطائیں مری اے عفو　جاری دل کی لگن ہو یہ اپنا گر ہو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

بدوں کو لائے بھلا کرے تو　رحمت کمال ہے بےشک فرما تو　تری رحمت کی امیدیں ہیں اے عفو　ہے یہ ارشاد قرآن لا تقنطوا
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

داخلِ خلد ہم کو جو فرمائے تو　ہم ہوں اور حور و غلمان لب جو　اور جام طہور و ہو دست سبو　بیکسوں کی مدد ہو تو جاتی پیاس کو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

بخشدی بخشدی ہے یہ سب ہے سبب　نفس کی حرص سے پاک ہوا جب　ایسا برسا بہا لے جو خشک لب　تیری رحمت کی اک گر جائے جو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

رحم فرما خدایا بجسم پاک　تو نے تقدیر بخشی ہے جس خاک کو　رفع فرما بلا ہو ہے بے باک جو　نور کر ایجاں قسمت کی تر بلا
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

نور کی تیرے ہیں یک ملک خوب خوب　دیکھے اُن کی کوئیں کرنا آئے تو　ان کا سرور ہے مظہر ترا خوبرو　حسن کامل کی ہے حق سبق تو بجو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

نورِ ثُبّت ہیں آئیں جو نورِ خدا　بقعۂ نور ہو آپ نعمت کدہ　جگمگا اُٹھے دل چہرہ ہو پُر ضیا　نبیوں کی طرح عشق ہو ذکر ہو
اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو، اَللّٰہُ ہُو

مُناجات

تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

پروردگار شافعِ محشر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
ربِّ کریم ساقیٔ کوثر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
طیبہ کے حبیب اندادرِ محشر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شیخینِ پاک طیّب و طاہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
عثمان جانشینِ پیمبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مشکل کشا و فاتحِ خیبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
زہرا کے لعل سبطِ پیمبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شہزادۂ امام علی اکبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شہزادۂ امام علی اصغر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
یادِ الجدال قاسمِ مضطر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مسلم، حبیب ابنِ مطاہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
بغداد والے جملہ اکابر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
اجمیر والے ہادی و رہبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مارہرہ نفوسِ مطہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

ایوب دے تو مرشدِ رہبر[1] کا واسطہ
تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

سید ایوب علی شاہ رضوی

○

[1] اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں

فریادِ نبی سے

نگاہِ رحمت، چشمِ عنایت، یارسول اللہ — پریشاں حال ہیں ہم اہلِ سنّت یارسول اللہ
اُٹھا رکھا ہے سر ہر سمت پھر تخریب کاروں نے — بظاہر بن کے ہمدردانِ ملت یارسول اللہ
وہ جو ہیں صاحبانِ جُبّہ و دستار کہلاتے — بباطن آپ سے جن کو عداوت یارسول اللہ
وہ چہرہ جن کا مومن کا مگر دل ہے ابوجہلی — ہے اُجلا جن کا تن، گندی ہے سیرت یارسول اللہ
زباں پر نعرۂ توحید دل ایمان سے خالی — ہے کلمہ لب پہ اور دل میں کدورت یارسول اللہ
وہ جو ہیں آپ کی تعظیم اور تکریم کے منکر — وہ گستاخانِ دربارِ رسالت یارسول اللہ
یہ رہزن راہ بر بن کر نکل آئے ہیں میداں میں — کریں کس طرح ہم اپنی حفاظت یارسول اللہ
سجا تھا جن کے تن پر جامۂ اَلفقرُ ماضی میں — ہے اب زر کی تگ و دو ان کی فطرت یارسول اللہ
کسی کو صرف ہے درکار خوشنودی امیروں کی — کسی کو صرف کرسی کی ضرورت یارسول اللہ
انہی میں سے نئے فیشن کے کچھ مفتی معاذ اللہ — مسائل میں بھی کر بیٹھے ہیں جدت یارسول اللہ
ہمارے رہبرانِ دین و ملت کی یہ حالت ہے — کہیں ہم کس سے اپنے دل کی حالت یارسول اللہ
تُلے ہیں دشمنانِ دیں اِدھر تخریب کاری پر — مکدر ہے فضائے دین و سنّت یارسول اللہ
درِ والا پہ اختر استغاثہ لے کے آیا ہے — حبیبِ حق شہنشاہِ رسالت یارسول اللہ

مدینے سے اُٹھے پھر ابرِ رحمت یارسول اللہ
کرم ہو بہرِ شبلِ اعلیٰحضرت[1] یارسول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ

اختر سعید رضوی

[1] اعلیٰ حضرت: امامِ اہلِ سنّت مولانا احمد رضا خاں

مجھے ہولِ قیامت سے بچا لو یا رسول اللہ
مجھے دامانِ رحمت میں چھپا لو یا رسول اللہ

کھڑا ہے ہاتھ باندھے ضعفِ لغزش پا دِکھاتی ہے
گرا پڑتا ہوں، گرتے کو سنبھالو یا رسول اللہ

اُٹھا کر رُخ سے پردے کو ذرا باہر نکل آؤ
مری دیدار کی حسرت نکالو یا رسول اللہ

میں کب تک آپ کی فرقت میں دیکھوں راہ مرنے کی
کوئی تو راہ جینے کی نکالو یا رسول اللہ

سنبھالے رہا ہے آپ کا بیمارِ فرقت میں
سنبھالا لینے والے کو سنبھالو یا رسول اللہ

خدا بخشے، یہی کہتا تھا حافظ مرتے دم تک بھی
کہ جیتے جی خدا سے بخشوا لو یا رسول اللہ

حافظ خلیل الدین

○

دُہائی دوں گا میں جس وقت کہہ کر یا رسول اللہ
ضرور آئے گا حق کو پیار مجھ پر یا رسول اللہ

ادب لازم ہے تم کو، ذاکرو! یہ راہِ طیبہ ہے
پڑھے جاؤ تہہِ دل سے برابر یا رسول اللہ

شکایت کس لیے کرتا ہے برگشتہ مقدر کی
پلٹ جائے گی قسمت دیکھ کہہ کر یا رسول اللہ

تصور جب سنہری جالیوں کا مجھ کو ہوتا ہے
پکار اُٹھتا ہے میرا دل تڑپ کر یا رسول اللہ

ستارہ میری قسمت کا سرِ عرشِ بریں چمکے
جو مِل جائے زمینِ طیبہ میں گز بھر یا رسول اللہ

خدا نے یوں اُٹھا رکھا ہے سایہ جسمِ انور کا
کہ ہوگا حشر میں اُمت کے سر پر یا رسول اللہ

ستارہ جگمگائے عرشِ اعظم پر مقدر کا
جو خم ہو آپ کے در پر مرا سر یا رسول اللہ

ستم کی زد سے اُکتا کر ستمگاروں سے گھبرا کر
پکارا ہے تمہیں اپنا سمجھ کر یا رسول اللہ

نگاہوں میں اگر دو چار چکر سبز گنبد کے
نکل جائے مری قسمت کا چکر یا رسول اللہ

بھڑک اُٹھے نہ جب تک آگ سینے میں منافق کے
کہے جا کہنے والے تو برابر یا رسول اللہ

دھواں ہے اور نہ شعلہ، منافق پھر بھی جل اُٹھا
نہ جانے کہہ دیا کس نے مکرر یا رسول اللہ

بلا لو روضۂ انور پہ اب تو اپنے شیدا کو
تڑپتا ہی رہے کیا زندگی بھر یا رسول اللہ

ازل سے آپ ہیں محبوبِ رحمٰں یا رسول اللہ
جہانِ حسن کے ہیں آپ سلطاں یا رسول اللہ

منور آپ سے ہے بزمِ امکاں یا رسول اللہ
جبیں ہے آپ کی مہرِ درخشاں یا رسول اللہ

خدائی آپ کے ہے زیرِ فرماں یا رسول اللہ
جہاں ہے آپ پر سو جاں سے قرباں یا رسول اللہ

ہے صورت آپ کی قرآں کی ہر سورہ کا آئینہ
ہے سیرت آپ کی تفسیرِ قرآں یا رسول اللہ

بنایا آپ کو خود رحمۃ للعالمین رب نے
سراپا آپ ہیں رحمت بداماں یا رسول اللہ

بشر کی شکل میں عرشِ خدا سے جلوہ گر ہو کر
بڑھا دی آپ نے توقیرِ انساں یا رسول اللہ

امام الانبیاء، ختمِ رُسُل ہو کر حضور آئے
اُتارا آپ پر خالق نے قرآں یا رسول اللہ

تمہاری ذات سے اُمت تمہاری خیرِ اُمت ہے
تمہیں اُمت کے ہو اپنی نگہباں یا رسول اللہ

ہیں تم پر منکشف اسرار سب غیب و شہادت کے
ہے تم پر حالتِ اُمت نمایاں یا رسول اللہ

ہیں دشمن سارے نصرانی، یہودی جانِ مسلم کے
تہِ خنجر ہے بے چارہ مسلماں یا رسول اللہ

غرض ہے اُمتِ مسلم پہ یورش اہلِ باطل کی
ستائے جا رہے ہیں اہلِ ایماں یا رسول اللہ

مٹایا جا رہا ہے دینِ مسلم دستِ مسلم سے
مسلماں کے ہیں خود دشمن مسلماں یا رسول اللہ

گنہگارانِ اُمت پر نگاہِ لطف و رحمت ہو
خدا سے بخشوا دو ڈھیرِ عصیاں یا رسول اللہ

ہمیں اللہ کی، اپنی محبت مرحمت کر دو
ہمیں دے دو متاعِ دین و ایماں یا رسول اللہ

ہمیں اپنا بنا لو، ہم کو ذوقِ معرفت دے دو
رہو ہم بے کسوں کے دل میں مہماں یا رسول اللہ

ہمارا استغاثہ سُن کے ہم کو مطمئن کر دو
رہیں کب تک مسلماں زار و گریاں یا رسول اللہ

دکھا دو گنبدِ خضریٰ، بلا لو جانبِ طیبہ!
ضیائی ہے بے نوا ہے منقبت خواں یا رسول اللہ

محمد انجم رشیدی

در اقدس کا ایک بھکاری

نوٹ:- یا رسول اللہ کی ردیف میں اس کتاب کے علاوہ ایک سو نعتیں کتاب "اشتی یا رسول اللہ" میں ملاحظہ فرمائیں۔ مولانا تابش قصوری اس کتاب کے مصنف ہیں۔

انیس احمد نوری

آقا کی آمد پر مدینہ کی بچیوں نے پڑھا — علامہ شاہ احمد نورانی پڑھتے ہیں

صلوٰۃ وسلام

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ — یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ — صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

اَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا — وَاخْتَفَتْ مِنْہُ الْبُدُوْر
مِثْلُ حُسْنِکَ مَا رَاَیْنَا — قَطُّ یَا وَجْہَ السُّرُوْر
یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ۔ یَا رَسُوْل ....
اَنْتَ شَمْسٌ اَنْتَ بَدْرٌ — اَنْتَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْر
اَنْتَ اِکْسِیْرٌ وَّ غَالِیْ — اَنْتَ مِصْبَاحُ الصُّدُوْر
یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ۔ یَا رَسُوْل ....
بخت کا چمکے ستارا — حاضری کا ہو اشارا
دیکھ کر روضہ پیارا — پھر کہے خادم تمہارا
یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ۔ یَا رَسُوْل ....
چھوڑ کر دامن تمہارا — اور لیں کس کا سہارا
کس کے در پہ ہو گذارا — کون ہے داتا ہمارا
یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ۔ یَا رَسُوْل ....
طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا — مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاع
وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا — مَا دَعَا لِلّٰہِ دَاع
یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْکَ — یَا رَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ — صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

فاتحہ

ثبوتِ فاتحہ، آدابِ فاتحہ، طریقۂ فاتحہ، دعائے فاتحہ کے عنوانات پر خادم انیس احمد کی مرتب فاتحہ کا طریقہ نامی کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ یہاں اختصار کے پیشِ نظر طریقۂ فاتحہ اور دعائے فاتحہ حاضر ہے یہ طریقہ اور دعا اپنے بچوں بچیوں کو یاد کرائیں تاکہ بزرگوں سے رابطہ کی تقریب محض قاری کے انتظار کی خاطر نامکمل نہ رہے۔

آدابِ فاتحہ

آدابِ فاتحہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ حلال اور پاک چیزوں پر فاتحہ دینا چاہیے فاتحہ لوگوں کو دکھانے اور اپنی ناموری کی غرض سے نہ ہو بلکہ خالص اللہ کے واسطے ہو۔ بہتر ہے کہ اپنے گھر میں فاتحہ کی چیزیں پکائی جائیں۔ کیونکہ گھر کی چیزوں میں احتیاط بہت زیادہ ہوتی ہے اور اگر گھر میں نہ پکا سکیں تو بدرجہ مجبوری کسی پرہیزگار مسلمان[1] کی دکان سے خرید کر فاتحہ دلائیں اور ایسی چیزوں پر فاتحہ دلائیں جو خود کو پسند ہوں یا عام طور پر ہر شخص پسند کرتا ہو مثلاً حلوہ، مٹھائی کھیر اور وہ چیز جس میں شکر پڑی ہوئی ہو کیونکہ حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "مومن میٹھے ہیں اور میٹھی چیزوں کو پسند کرتے ہیں" اور قرآنِ کریم میں فرمایا گیا ہے کہ "ہرگز بھلائی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ خدا کے راستے میں محبوب چیزوں کو صرف نہ کرو" اور اس سے زیادہ کونسی چیز محبوب ہوگی جس کو خود اللہ کے محبوب ہمارے مطلوب صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا ہو۔ ایسی

---

[1] اہلِ سنت وجماعت سے خریدیں کسی گستاخِ رسول سے ہرگز نہ خریدیں۔ کیونکہ یہ پرہیزگار تو کیا گستاخی کے سبب مسلمان بھی نہیں ہوتے۔

طرح گوشت پر فاتحہ دینا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کو بھی پسند فرمایا ہے اور میٹھے
نے بھی ، شہد، شربت، دودھ، پلاؤ، زردہ اور حلیم وغیرہ۔ ان میں سے کوئی ایک شے ہو یا سب
ہوں بلکہ اُس شے کو مقدم کیا ہے جو اُس کو پسند ہو جس کی فاتحہ یا نذر کرنا مقصود ہے۔ جس
جگہ فاتحہ دی جائے وہاں لوبان یا اگربتی بھی سلگائیں تو بہتر ہے۔

طریقۂ فاتحہ

باوضو قبلہ رُخ دوزانو بیٹھیں۔ سامنے شیرینی حلال وطیب کمائی اور صفائی
سے تیار کی ہوئی کُل یا جزء ساتھ ہی پانی بھی سامنے رکھیں۔ پہلے درودِ غوثیہ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تین بار۔ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ایک بار۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ایک بار پڑھ کر
قرآن پاک کا ایک رکوع جہاں سے یاد ہو پڑھیں۔ پھر مع بسم اللہ سورہ قُلْ يٰٓاَيُّهَا
الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ
وَلِيَ دِيْنِ ع ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ سورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع تین بار۔ پھر مع
بسم اللہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ع ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ
النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ع ایک بار۔ پھر مع
بسم اللہ سورہ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ
فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ
اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ مع بسم اللہ ایک بار وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ[1] اَبَآ

---

[1] حضور کا نامِ اقدس جب بھی سُنیں قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ کہتے ہوئے انگوٹھوں کو چومتے ہوئے آنکھوں سے لگائیں۔

اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اگر وقت ہو اور مناسب سمجھیں تو درودِ تاج ایک بار ورنہ درودِ غوثیہ تین بار۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ بعد شجرہ منظوم ایک بار پڑھیں

دُعا

پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر درود پاک اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ پڑھ کر یُوں بارگاہِ الٰہی میں عرض کریں کہ نعت خوانی، ذکر و اذکار، قصیدۂ غوثیہ، قیام، درود و سلام (نفل نماز) تلاوتِ قرآن مجید، ختم شریف، تبرکاتِ طعام، شیرینی، پھل فروٹ، غرضیکہ اے اللہ جو کلماتِ طیبات پہلے یا اس محفل میں پڑھے یا سُنے گئے۔ ان میں جو بھول کر یا جان کر غلطیاں، خامیاں پیدا ہو گئی ہوں اُن کو معاف فرما اور اُس کی اصلاح کی توفیق عنایت کر۔ اے میرے رب اپنے محبوب مکرم کے صدقے اس کو قبولیت کا درجہ عطا فرما اور اپنے فضل و کرم سے ثواب عنایت فرما کر اس ثواب کو پہنچا بخدمت اقدس حضور پُرنور، سید المرسلین، شفیع المذنبین، رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالی میں آپ کے صدقے و طفیل تمام انبیائے کرام، خلفائے راشدین، اہلِ بیتِ کرام و جملہ صحابہ، تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین و ائمہ طریقت (جملہ مشائخِ طریقت و سلسلہ) خصوصاً حضور غوثِ پاک شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جملہ سادات و جمیع بزرگانِ سلسلۂ عالیہ قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، نقشبندیہ، اویسیہ وغیرہ وغیرہ و جمیع ازواجِ صدیقین، شہداء و صالحین، اولیائے کرام، صوفیائے عظام

(متقدمین سے لے کر متاخرین تک) جملہ مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات۔ اگر پیر و مرشد یا والدین میں سے کوئی زندہ ہی ہوں اُن کو بھی ثواب بخشیں خصوصاً جس کو بخشنا مقصود ہو اُس کا نام لے کر ان کی خدمت میں ثواب پیش کریں۔

پھر مندرجہ بالا تمام بزرگوں کے طفیل رب العزت سے اپنے واسطے نیک دُعائیں قبول کرنے کی گذارش کریں خصوصاً ایمان پر خاتمہ کی دُعا ضرور کیا کریں۔ کیونکہ آئے دن نئے نئے فتنے اور نئے نئے مذاہب نمودار ہو رہے ہیں۔ گمراہ ہونے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے رہبر نما ایمان کے رہزنوں فتنوں سے بچائے۔ آمین اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ آخر آیت تک پھر اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ۔ پر ختم کریں۔

نوٹ: عورت اور نابالغ بچہ بھی فاتحہ پڑھ سکتے ہیں۔ شرط تلفظ صحیح ادا کرنا ہے ورنہ بالغ مرد بھی خود نہ پڑھے کسی خاص سُنی قاری سے پڑھائیں اور صحیح پڑھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ بے ادب اور گستاخِ رسول سے فاتحہ نہ پڑھائیں۔ کہ یہ معصوم صورت ظالم آہستہ آہستہ بددُعا بلکہ گالیاں تک دے کر منہ پر ہاتھ پھیر لیتے ہیں اور اپنے ہم عقیدہ دوستوں میں بیٹھ کر خوب مذاق اُڑاتے ہیں۔ لہٰذا تمام سُنی حضرات خاص احتیاط رکھیں۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمِ شریف پر انگوٹھے چومنے کا مسئلہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی (انگوٹھے چومنے) منیر العین (یعنی آنکھوں کی روشنی) مصنفہ امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی مطالعہ فرمائیں۔

رعایت

جو حضرات اپنے فوت شدہ بزرگوں کو ثواب بخشنے کی غرض سے یہ کتابچہ مفت تقسیم کرنا چاہیں مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر یہ کتابچہ اور قرآن شریف کے غلط تراجم کی نشاندہی مع دعوتِ مباہلہ کا جواب خاص رعایت سے پیش کرے گا۔

انیس احمد نوری

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم

دُعائیہ شجرۂ منظوم حضراتِ قادریہ رضویہ !

یَا الٰہی ! رحم فرما مُصطفٰے کے واسطے
یَارَسُولَ اللہ! کرم کیجے خُدا کے واسطے

مُشکلیں حل کر شہِ مُشکلکشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ھُدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری
جُندِ حق میں گن جُنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بُوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد
بوالحسن اور بُوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدُالقادرِ قدرت نُما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزّاق تاجُ الاصفیا کے واسطے

نصرابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیِ جاں فزا کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حُسنیٰ و بہا
دے علی مُوسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دِل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمالُ الاولیاء کے واسطے

دے محمد کیلئے روزی کر احمد کیلئے
خوانِ فضلُ اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی عشقِ انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کیلئے
کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دِل کو اچھا تن کو سُتھرا جان کو پُرنور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُ العُلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسول مُقتدا کے واسطے

نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے
بُوالحسین احمدِ نوری لِقا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمدِ مُرسل مجھے
میرے مولا حضرتِ احمد رضا کے واسطے

سایۂ جُملہ مشائخ یا خُدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحمٰن مُصطفٰے کے واسطے

____
________________ کے واسطے

صدقہ اِن اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو عرفاں عافیت اِس بے نوا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ ہٰذِہٖ سِلْسِلَتِیْ مِنْ مَشَائِخِیْ فِی الطَّرِیْقَۃِ الْعَالِیَۃِ الْقَادِرِیَّۃِ الطَّیِّبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ ط

ضروری گذارش ہر قادری رضوی کو چاہیئے کہ ہر روز صبح وِردِ وظائف کے بعد شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ منظوم ضرور پڑھے پھر فاتحہ اور فاتحہ کے بعد مناجات پڑھے — اس کے بعد دُعا۔

مسئلہ: جب مؤذن اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے (یا جب بھی کوئی حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام اقدس سُنے) تو سُننے والا دُرود شریف پڑھے — اور مستحب ہے کہ انگوٹھوں کو بوسہ دیکر آنکھوں سے لگالے — اور کہے قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

— ردّ المحتار —

اسمائے گرامی بزرگان سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ و دیگر اسلاف و اولیائے کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

اسمائے مبارکہ	عرس فاتحہ	جائے مدفن	اسمائے مبارکہ	عرس فاتحہ	جائے مدفن
حضور سیدِ عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۲ ربیع الاول	مدینہ منورہ	سیدنا ابی الفضل عبد الواحد	۲۶ جمادی الآخر	بغداد شریف
سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲ جمادی الآخر	ر ر	سیدنا ابی الفرح طرطوسی	۳ شعبان	ر ر
سیدنا فاروقِ اعظم ر	یکم محرم	ر ر	سیدنا ابی الحسن علی قریشی	یکم محرم	ر ر
سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸ ذی الحجہ	ر ر	سیدنا ابی سعید مخزومی	۷ شعبان	ر ر
سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	۲۱ رمضان	نجف اشرف	سیدنا عبد القادر جیلانی	۱۱ ربیع الآخر	ر ر
سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۱ ربیع الاول	مدینہ منورہ	سیدنا عبد الرزاق	۶ شوال	ر ر
سیدنا امام حسین ر	۱۰ محرم	کربلائے معلی	سیدنا ابی صالح نصر	۲۷ رجب	ر ر
سیدنا زین العابدین ر	۱۸ محرم	مدینہ منورہ	سیدنا محی الدین ابی نصر	۲۷ ربیع الاول	ر ر
سیدنا امام محمد باقر ر	۷ ذی الحجہ	ر ر	سیدنا علی جیلانی	۲۳ شوال	ر ر
سیدنا امام جعفر صادق ر	۱۵ رجب	ر ر	سیدنا موسیٰ	۱۳ رجب	ر ر
سیدنا امام موسیٰ کاظم ر	۵ رجب	بغداد شریف	سیدنا حسن	۲۶ صفر	ر ر
سیدنا امام علی رضا ر	۲۱ رمضان	مشہد مقدس	سیدنا احمد جیلانی	۱۹ محرم	ر ر
سیدنا معروف کرخی ر	۲ محرم	بغداد	سیدنا بہاؤ الدین	۱۱ ذی الحجہ	دولت آباد دکن
سیدنا سری سقطی ر	۱۳ رمضان	بغداد شریف	سیدنا ابراہیم	۵ ربیع الآخر	دہلی درگاہ محبوب الٰہی
سیدنا جنید بغدادی ر	۲۷ رجب	ر ر	سیدنا محمد بھکاری	۹ ذیقعد	کاکوری
سیدنا ابی بکر شبلی ر	۲۷ ذی الحجہ	ر ر	سیدنا قاضی ضیاء الدین	۲۱ رجب	نیوتنی لکھنؤ

اسمائے مبارکہ	عرس و فاتحہ	جائے مدفن
سیدنا جمال الاولیاء	یکم شوال	فتحپور ہسوہ
سیدنا محمد	۲؍ شعبان	کالپی
سیدنا احمد	۱۹؍ صفر	،،
سیدنا فضل اللہ	۱۴؍ ذیقعد	،،
سیدنا شاہ برکات اللہ	۱۰؍ محرم	مارہرہ
سیدنا آل محمد	۱۶؍ رمضان	،،
سیدنا حمزہ	۱۴؍ ،،	،،

اسمائے مبارکہ	عرس و فاتحہ	جائے مدفن
سیدنا اچھے میاں	۱۷؍ ربیع الاول	مارہرہ
سیدنا آل رسول	۱۸؍ ذی الحجہ	،،
سیدنا ابوالحسین نوری	۱۱؍ رجب	،،
الشیخ احمد رضا خان	۲۵؍ صفر	بریلی شریف
الشیخ آل رحمٰن مصطفےٰ رضا	۱۴؍ محرم	،،

صدقہ ان اعیان کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے!

تمام اولیاء۔ اصفیاء۔ اتقیائے
خلوص و عقیدت، عطا کرالٰہی

آج ہم **مطلب پسند** اِسقدر ہو چکے ہیں کہ جس کے ہم پر لاکھوں احسان ہوں۔ اُسکے مرنے کے چند دن بعد ہی اُسے ایسے بھول جاتے ہیں۔ کہ نہ اُس کی قبر یاد رہتی ہے۔ اور نہ ہی انتقال کا دن۔ تاریخ ___ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ___

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ـــ مندرجہ ذیل ہر ماہ کے اختتام پر تین سطر خالی اسلئے چھوڑ دی گئیں ہیں تاکہ آپ اپنے انتقال شدہ پیر صاحب یا پیر صاحب کے پیر و مرشد کے عرس کی تاریخ۔ یا اپنے والدین۔ دادا دادی۔ نانا نانی۔ بھائی بہن۔ بیٹے بیٹی۔ عزیز رشتہ دار۔ دوست احباب کا دن۔ تاریخ۔ سن۔ اُس ماہ میں لکھ لیں۔ جس ماہ میں انتقال ہوا ہو۔ تاکہ آئندہ آنے والی نسل بھی ان ہی تاریخوں میں اپنے بزرگوں کی فاتحہ دلاتے رہیں۔

قبر پہ بیٹھے ہوئے وہ پڑھ رہے ہیں فاتحہ ◆ شمع بابر جل رہی ہے روشنی مدفن میں ہے

تواریخ عرس و وصال بزرگانِ دین

محرم الحرام

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	یکم	مدینہ منورہ
شہاب الدین سہروردی	،،	
سیدنا معروف کرخی	۲؍	کرخ
سیدنا حسن بصری	۴؍	بصرہ عراق
فریدالدین گنج شکر	۵؍	پاکپتن
امام ہندی ابن حسن	۷؍	
فضیل عیاض	۷؍	
حشمت علی خان	۸؍	پیلی بھیت
سیدنا امام حسین	۱۰؍	کربلائے معلی
ابوالحسن خرقانی	۱۰؍	
شاہ برکات اللہ	۱۰؍	مارہرہ
بشر حافی	۱۰؍	
شاہ حمزہ قادری	۱۴؍	مارہرہ
آل رحمٰن مصطفےٰ رضا خاں	۱۴؍	بریلی شریف
غلام محمد ترنم	۱۷؍	لاہور
سیدنا زین العابدین	۱۸؍	مدینہ منورہ
سیدنا حسن عسکری	۲۲؍	

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
شیخ الاولیاء محمد یار علی	۲۲؍ محرم	برکن شریف
غلام جان قادری رضوی	۲۵؍	لاہور
جہانگیر اشرف سمنانی	۲۷؍	کچھوچھہ شریف
شیخ عبدالمقتدر	۲۸؍	جون پور
شاہ ولی اللہ	۲۹؍	دہلی

صفر المظفر

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
حاجی وارث علی شاہ	۱؍ صفر	بارابنکی دیوا
سلطان صلاح الدین ایوبی	۳؍	عراق
بہاؤالدین زکریا ملتانی	۷؍	ملتان
خواجہ محمد سلیمان چشتی	۷؍	تونسہ
امام علی موسیٰ رضا	۹؍	
محمد اعظم چشتی	۱۰؍	لاہور
محمد ابراہیم رضا خاں	۱۱؍	بریلی شریف
شاہ عبدالرحیم	۱۲؍	دہلی
فضل حق خیرآبادی	۱۲؍	خیرآباد

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
شاہ عبدالطیف بھٹائی	۱۴ر صفر	بھٹ شاہ سندھ
داتا گنج بخش علی ہجویری	۲۰ر	لاہور
امام محمد باقر	۲۳ر	
سلطان محمود غزنوی	۲۳ر	
سیدنا شاہ مینار	۲۳ر	
شمس الدین سیالوی چشتی	۲۴ر	سیال جھنگ
عبدالحکیم	۲۴ر	سیالکوٹ
الشاہ امام احمد رضا خاں	۲۵ر	بریلی شریف
بدرالدین عینی	۲۷ر	ہجر ال لاہور
قلندر علی گیلانی	۲۷ر	
امام حسن	۲۸ر	مدینہ منورہ
مجدد الف ثانی	۲۸ر	سرہند
شاہ جہانگیر	۲۸ر	
امام نووی	۲۹ر	
سید مہر علی شاہ	۲۹ر	گولڑہ اسلام آباد

ربیع الاول شریف

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
ابوالحسن شاذلی	یکم	مراکش
میاں شیر محمد	۳ر	شرقپور
خواجہ بہاؤالدین نقشبندی	۳ر	قرب بخارا
خواجہ حبیب عجمی	۳ر	بصرہ
مخدوم علی احمد صابر کلیری	۳ر	کلیر
محمد میر عرف میاں میر قادری	۷ر	لاہور
محمد نوشہ گنج قادری	۸ر	رنمل گجرات
محمد معصوم	۹ر	سرہند
پیر مکی	۱۰ر	جبلپور
سیدنا امام حسن عسکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۱ر	مدینہ منورہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۲ر	مدینہ منورہ
محمد احسان الحق	۱۲ر	فیصل آباد
علاؤالدین احمد صابر	۱۳ر	کلیر
قطب الدین بختیار کاکی	۱۴ر	دہلی
شاہ محمد غوث	۱۷ر	لاہور
غلام قادر بھیروی	۱۹ر	لاہور
مفتی محمد وقارالدین	۲۰ر	کراچی
شیخ عبدالحق محدث دہلوی	۲۱	دہلی
فضل الرحمٰن	۲۲ر	گنج مراد آباد

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
رابعہ بصری	۲۳ (ربیع الاول)	بصرہ
کلیم اللہ	۲۴ر	جہان آباد
مفتی صدرالدین آزردہ	۲۴ر	درگاہ چراغ دہلی
مفتی برہان الحق عبدالباقی	۲۶ر	جبلپور شریف
محمد غلام مصطفیٰ شہید	۲۹ر	سکھر

ربیع الآخر

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
بابا جمال شاہ	۳ر	لاہور
مفتی رفاقت حسین	۳ر	بھارت
محمد شریف فقیہ محدث	۶ر	کوٹلی لوہاراں
خواجہ غلام فرید	۶ر	کوٹ مٹھن
امام مالک	۷ر	مدینہ منورہ
سیدنا عبدالقادر جیلانی	۱۱ر	بغداد
محی الدین ابن عربی	۱۲ر	
خواجہ غلام محمود	۱۳ر	تونسہ
شمس سبزواری	۱۶ر	ملتان
نظام الدین اولیاء بدایونی	۱۷ر	دہلی
محمد شاہ دولہ سبزواری	۱۷ر	کراچی

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
ملا عبدالرحمٰن جامی	۱۸ر (ربیع الآخر)	
شاہ دولہ دریائی	۱۹ر	گجرات
مفتی محمد صالح نعیمی	۲۶ر	لاڑکانہ

جمادی الاولیٰ

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
وصی احمد محدث سورتی	۸ر	پیلی بھیت
عبدالرحمٰن	۹ر	بھرچونڈی
نجم الدین کبریٰ	۱۰ر	
عبدالحلیم	۱۳ر	بھرچونڈی
عبدالحامد بدایونی قادری	۱۴ر	سنگھابیر کراچی
سید محمد طاہر اشرفی	۱۴ر	کراچی
حامد رضا خاں	۱۷ر	بریلی
سلطان ابراہیم بن ادہم	۲۶ر	
حاجی محمد بشیر میاں	۲۷ر	بریلی
خواجہ اللہ بخش	۲۹ر	تونسہ

جمادی الآخر

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
سُلطان باہو	یکم	
قاری محبوب رضاخاں	۲	کراچی
جلالُ الدین رومی	۵	
نیاز احمد	۶	بریلی
خواجہ خان محمد	۷	تونسہ
محمد مصلح الدین صدیقی	۷	کراچی
حافظ محمد صدیق	۱۰	بھرچونڈی
امام غزالی	۱۴	عراق
محبوبِ الٰہی	۱۴	رام پور
عبدالغفار شاہ کشمیری	۱۷	لاہور
مفتی ظفرالدین	۱۹	بہار
سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲	مدینہ منورہ
اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۲۲	مدینہ منورہ
عبدالقدوس	۲۳	گنگوہ
محمد محبوب علیخاں رضوی	۲۴	بمبئی
خواجہ باقی باللہ	۲۶	دہلی
محمد سعید ابن مجدد الف ثانی	۲۷	سرہند

رجبُ المرجب

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
امام شافعی	یکم	
خواجہ قطب الدین مودود چشتی	یکم	
محمد نوراللہ	یکم	بصیرپور
محمد یعقوب رضوی	۲	سکھر
تقدس علیخاں قادری	۴	پیر جوگوٹھ سندھ
سیدنا امام موسیٰ کاظم	۵	بغداد
خواجہ معین الدین چشتی	۶	اجمیر بھارت
شیخ مُراد	۷	کشمیر
شمس الدین تبریزی	۹	تبریز
سید ابوالحسین نوری	۱۱	مارہرہ
سید علی حسین اشرفی	۱۱	کچھوچھہ
سالار مسعود غازی	۱۴	بہرائچ
سیدنا امام جعفر صادق	۱۵	مدینہ منورہ
شاہ رکن عالم	۱۶	مُلتان
سید محمد محدث کچھوچھوی	۱۷	کچھوچھہ فیض آباد
امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲	
سُلطان احمد سخی سرور	۲۲	سخی سرور ڈیرہ غازی
سید دیدار علی شاہ الوری	۲۲	لاہور

اسمائے مبارکہ	رجب	جائے مدفن
شاہ نعمت اللہ ولی	۲۵	
حافظ محمد عبداللہ	۲۵	بھرچونڈی
شاہ جہاں بادشاہ	۲۶	لاہور
امام ابو یوسف	۲۷	
سیدنا جنید بغدادی	۲۷	بغداد
امام ترمذی	۲۷	
عبدالرحیم	۲۹	بھرچونڈی

شعبانُ المعظم

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
امامِ اعظم ابوحنیفہ (نعمان)	یکم	بغداد
سردار احمد محدث	یکم	فیصل آباد
ابوالحسنات محمد قادری	۲	لاہور
عبدالغفور ہزاروی	۷	ہزارہ
محمد بن قاسم فاتح سندھ	۱۲	
عبدالغفور مجددی	۱۴	پشاور
محمد علی جوہر	۱۴	ترکی
لعل شہباز قلندر (محمد عثمان)	۲۱	سیہون سندھ
حسین زنجانی	۱۹	لاہور
تاج الدین قادری	شعبان ۲۵	لاہور
سُلطان سید صدرالدین	۲۷	

رمضان المبارک

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
سیدہ فاطمۃ الزہرہ	۳	مدینہ منورہ
خواجہ سری سقطی	۳	بغداد
مفتی احمد یار خاں بدایونی	۳	گجرات پنجاب
بدرالدین احمد	۷	جھیلسہ کچھ
بوعلی قلندر	۹	پانی پت
خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۰	مکہ معظمہ
محمد معصوم قادری	۱۰	
سید گل بابا میاں	۱۰	ویلی بھیت
شرف الدین بوعلی شاہ قلندر	۱۳	کرنال پانی پت
عبدالقادر	۱۴	فیصل آباد
تجمل سرمست (عبدالوہاب)	۱۴	دراز
حضرت عائشہ صدیقہ حمیرا	۱۷	مدینہ منورہ
نصیرالدین چراغ	۱۸	دہلی
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۱	نجف اشرف

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
سیدنا امام علی رضا	رمضان ۲۱	بغداد
ناصر الدین محمود نوشہ	۲۲	اوچ
شاہ ولایت	۲۳	بدایوں
سلطان العارفین	۲۵	بدایوں
محمد اکبر خان ساقی	۲۵	خوشاب
سید احمد سعید کاظمی امروہوی	۲۶	ملتان

شوال المکرم

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
ابراہیم ادھم	یکم	پٹنہ
شیخ سعدی	۳	شیراز
امام بخاری شافعی	۶	بخارا
سیدنا عبد الرزاق بن غوث اعظم	۶	بغداد
سیدنا عثمان ہارونی	۶	
احمد شاہ	۸	مراد آباد
سلطان اورنگزیب عالمگیر	۱۲	دہلی
احمد دین بگوی	۱۳	بھیرہ
قاری محمد یوسف صدیقی	۱۵	لاہور
امام ابو داؤد محدث	۱۶	

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
ابو الحسن امیر خسرو	شوال ۱۷	دہلی
سلطان ٹیپو	۱۸	
خواجہ عبد السلام	۱۸	کشمیر
ابو البرکات احمد قادری	۲۰	لاہور
غلام معین الدین	۲۲	تونسہ
حسرت ہانی	۲۷	کراچی
غلام محی الدین	۳۰	بھیرہ

ذیقعدہ

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
سیدنا امام تقی	یکم	
محمد فاروق رحمانی	یکم	کراچی
محمد امجد علی اعظمی	۲	اعظم گڑھ
محمد عمر اچھروی مناظر	۹	اچھرہ لاہور
سید نور محمد	۱۱	بدایوں
سید جماعت علی شاہ لاثانی	۱۶	علی پور سیداں
قاری ممتاز احمد رحمانی	۱۷	کراچی
غلام محی الدین نقشبندی	۲۱	قصور
حسین بن منصور حلاج	۲۴	

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
حافظ جماعت علی شاہ امیر ملت	ذیقعدہ ۲۶	علی پور سیداں

ذی الحجہ

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
عبد العزیز بدایونی	۳	لاہور
محمد سلیم چشتی صابری	۳	لاہور
ضیاء الدین احمد مدنی	۳	مدینہ منورہ
نور محمد مہاروی چشتی	۳	چشتیاں
شاہ جی محمد شیر میاں	۵	پیلی بھیت
سیدنا امام محمد باقر	۷	مدینہ منورہ
مخدوم جہانیاں جہاں گشت	۱۰	اچ بہاولپور
عبد اللہ قطب	۱۰	شکارپور
سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸	مدینہ منورہ
سیدنا آل رسول	۱۸	مارہرہ
نعیم الدین مراد آبادی	۱۸	مراد آباد
عبد العلیم میرٹھی صدیقی	۲۲	مدینہ منورہ
غلام محمد قادری	۲۵	لاہور
مفتی غلام سرور لاہوری	۲۷	مدینہ منورہ
سیدنا ابی بکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۷	بغداد

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن

نغمۂ توحید

مفتیٔ اعظم ہند مصطفیٰ رضا خاں نوری قدس سرہٗ

فاضلِ بریلوی

لا موجود الا اللہ   لا مشہود الا اللہ   لا مقصود الا اللہ   لا معبود الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

ہے موجود حقیقی وہ   ہے مشہود حقیقی وہ   ہے مقصود حقیقی وہ   ہے معبود حقیقی وہ
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو   اللہ ہو اللہ ہو   تیرا جلوہ ہے ہر سو   تو ہی تو ہے تو ہی تو
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

حق حق حق حق حق حق حق   ربِّ ناس و ربِّ فلق   غیر نہیں تیرا مطلق   بھولوں گا میں یہ نہ سبق
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

انت الہادی انت الحق   رنگِ باطل اس سے فق   قلبِ مبطل اس سے شق   قلبِ مسلم کی رونق
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

ربی حسبی جل اللہ   ما فی قلبی الا اللہ   حق حق حق احد اللہ   رب رب رب سبحان اللہ
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

لیس کمثلہ شیٔ   لیس لہ کفواً احد   بس ہے بن، وہ نہیں بن   البصیر السمیع دیکھا و سن
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

لیس الہادی الا ہو   کہتا ہے یہ ہر بن مو   سنتا ہوں میں از ہر سو   لیس سواک یا من ہو
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

اللہ الاحد رب واحد   فرد و واحد وتر و صمد   جس کا والد ہے نہ ولد   ذات و صفات میں یکتا وہ
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

ایک حقیقی ہے وہ احد   ایک نہیں ہے جس کا عدد   پاک ہے وہ از صورت و حد   کیف و کم سے بری مجرّد
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

منعم حق و بصیر و علیم   باقی باری بر و خبیر   جامع مانع ضار کبیر   رافع نافع حی قدیر
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

حکم عدل و علی عظیم   دیان و رحمٰن و رحیم   قدوس و حنان و حلیم   فتاح و منان و کریم
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

والی ولی متعال حکیم   وہاب و رزاق و علیم   مالکِ یومِ دین و حکیم   ملک مالکِ ملک و نعیم
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

وہ ہے عزیز مجیب و شکور   وہ ہے بدیع و قریب و صبور   وہ ہے متین حسیب و غفور   وہ ہے معین و رقیب و نور
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

وہ ہے مقدم اور غفار   وہ ہے مہیمن اور جبار   وہ ہے مؤخر اور قہار   وہ ہے باسط اور ستار
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

نور مصور اور ظاہر   باطن اول اور آخر   واحد ماجد اور قادر   مؤمن متکبر اور قاہر
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

تواب و مغنی و باری   مقسط محیی ممیت غنی   منتقم و قیوم و قوی   مقتدر واسع محصی
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

مبدی جلیل حفیظ و مجید   علی وکیل و سلام و حمید   وہ ہے لطیف و ودود و وحید   اور شہید و حمید و رشید
لا الٰہ الا اللہ   آمنا برسول اللہ

وہ ہے جلوہ عفو عطوف ازلی ابدی ہے معروف یُعرَفُ عنہ جمیع صروف مولیٰ الکل ہو رؤف
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

وہ ہے محیط انس و جاں وہ ہے محیط جسم و جہاں وہ ہے محیط کل زماں وہ ہے محیط کون و مکاں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

وہ ہے مجیب و معز و مذل وہ ہے حفیظ و نصیرِ دل باد و آتش و آب و گل سب کا ہے وہی جاعل
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

مادے اس نے پیدا کئے اُس کے امرِ کُن سے بنے دور و تسلسل کے جھگڑے امرِ حق سے قطع ہوئے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

قابض و باعث خوارق کے خالق و وارث و رازق ہے جو ہے اس کا عاشق ہے غیر از نطق بھی ناطق ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

سانجھی نہ اس کا کوئی شریک وہی ملک ہے وہی ملیک پاک مکان اور نزدیک دیکھے سُنے پست و باریک
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

وہ ہے منزہ شرکت سے پاک سکون و حرکت سے کام ہیں اس کے حکمت کے کرتا ہے سب کو قدرت سے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

ایک وجود حقیقی تھا غیر سراسر فانی تھا حق نے نظر سے جب دیکھا برملا کہہ اُٹھے عقلا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

باقی وجود حقیقت تھا باقی یکسر شئی ہوا کہہ اُٹھے بعضے عرفا مَا فِیْ جُبَّتِیْ اِلَّا اللّٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

ہر ہر ذرہ ہر قطرہ شاہد ہے ہر ہر لمحہ اُس کی قدرت و صنعت کا یکتائی و وحدت کا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

اللہ واحد یکتا ہے ایک خدا بس تنہا ہے کوئی نہ اُس کا ہمتا ہے ایک ہی سب کا منتہا ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

ایک نہ ہوتا گر اللہ کیسے رہتے ارض و سما ہوتا نہ اِک محتاج اِک کا کس لئے ایسے ملتا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

سوتا پیتا کھاتا نہیں اُس کا رشتہ ناتا نہیں اُس کا پتا اور ماتا نہیں اُس کے جو جُھاتا نہیں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

جہل و ظلم و کذب و زنا خواری مے خواری سرقہ اس سے ممکن جس نے کہا لاریب اُس نے کفر بکا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

روح نہیں وہ اور نہ جسیم منقسم ہے نہ قسم و تقسیم اس کے صفات و اسما قدیم یہ ہے اپنا دینِ قویم
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

ہے وہ زمان و جہات سے پاک ہے وہ ذمیم صفات سے پاک وہ سارے محالات سے پاک ہے وہ سب آلات سے پاک
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

پاک ہے عیبوں سے کلی عیب کو اُس سے علو کیا عیب کا یہ حصہ نہ ہوا جو متعلق قدرت کا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

روشن ہے یہ جیسے دن اُس کا تلوث ناممکن واقع کہتا ہے مومن اور پھر بنتا ہے مومن
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

مَنْ اَصْدَقُ مِنْہُ قِیْلًا مَنْ اَصْدَقُ مِنْہُ حَدِیْثًا کیسا کیسا رب نے کہا منکر ایک نہیں سنتا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

صدق اُس کا جب واجب ہے کذب محال لئے غائب ہے جمع دو ضد کب صائب ہے عقل کہاں تری غائب ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

اُس کا کھائے او منکر اور غُرّائے او کافر کون ہے بیٹا او غادر اُس کے سوا ہاں او فاجر
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

میں ہوں بندہ وہ مولیٰ کون ہے اپنا اُس کے سوا میں ہوں اُس کا وہ میرا جس نے بنایا اور پالا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

چار عناصر پیدا کئے جو سب آپس میں ضد تھے ایک گھر میں کیسے بند کئے یکجا کیسے جمع ہوئے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

آنکھ میں وہ ہے سر میں وہ دل میں وہ ہے جگر میں وہ سمع میں وہ ہے بصر میں وہ قلب میں وہ ہے فکر میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

نور میں وہ ہے نظر میں وہ شمس میں وہ ہے قمر میں وہ ابر میں وہ ہے گہر میں وہ کوہ میں وہ ہے حجر میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

پروانہ میں پر میں وہ شمع میں وہ ہے شرر میں وہ دارو دوا و اثر میں وہ نفع میں وہ ہے ضرر میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

تخم میں وہ ہے شجر میں وہ شاخ میں وہ ہے ثمر میں وہ ماء میں وہ ہے مدر میں وہ بحر میں وہ ہے بر میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

سوز میں وہ ہے ساز میں وہ ناز میں وہ انداز میں وہ حسنِ بتِ طناز میں وہ عشق کے راز و نیاز میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

تو میں وہ ہے میں میں وہ جاں میں وہ ہے تن میں وہ آبادی میں بن میں وہ سِر میں وہ ہے علن میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

جز میں وہ ہے کل میں وہ رنگ و بوئے گل میں وہ افغانِ بلبل میں وہ نغماتِ قلقل میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

قربِ بقا و وصل میں وہ بُعد فراق و فصل میں وہ فرض میں وہ ہے نفل میں وہ اصل میں وہ ہے نقل میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

فتح و ضم و جر میں وہ پیش و زیر و زبر میں وہ این و آن و دگر میں وہ اِس میں اُس میں ہر میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

بلبل طوطی، پروانہ ہر اِک اُس کا دیوانہ قمری کِس کا مستانہ کون چکور کا جانانہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

شمع و گل، سرو و ذات ہیں مراتِ لحاظِ ذات ورنہ ہیہات ہیہات پوچھتا کون اُن کی بات
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

خود گِل کوزہ و کوزہ گر خود کوزہ خود کوزہ بر قولِ رومی کر باور ایماں لے اے کور و کر
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

جلوے اُس کے ہیں ہر جا ذات ہے اُس کی جلوے ورا قدرت سے وہ اُن میں ہوا ذات میں ہے وہ سب سے جدا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

نت نئے جلوے ہیں ہر آں کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْن خود ہی پردہ خود عریاں خود ہی پشت و خود عیاں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

ہر دل میں ہے اُس کی لگن آنکھوں میں وہ نور افگن کیا صحرا اور کیا گلشن مہرِ وجود کی ایک کرن
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

سرو سنبل اور سمن شمشاد و صنوبر اور سوسن نرگس نسرین سارا چمن اُس کی ثنا میں نغمہ زن
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

مولیٰ دل کا زنگ چھڑا قلب نوری پائے جِلا دِل کو کر دے آئینہ جس میں چمکے یہ کلمہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہ

نعرۂ رسالت

مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خاں نوری فاضل بریلوی قدس سرہٗ

اپنے کرم سے ربِ کریم ہم پر کیا احسانِ عظیم
بھیجا ہمیں بفضلِ عمیم بحرِ کرم کا دُرِ یتیم
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

اپنے مظہرِ اوّل کو اپنے حبیبِ اجمل کو
پہلے نبیِ افضل کو پچھلے مُرسلِ اکمل کو
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ایسی فضیلتیں اُنکو دیں جن کا مثل ملکائیں یہ جہیں
روح رَوانِ خلد بریں نخلِ جہاں کے اصل ہیں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

موجِ اوّل بحرِ قدم موجِ آخر بحرِ کرم
سب سے اعلیٰ اور اعظم سب سے اولیٰ اور اکرم
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

جن کو بنایا اپنے لئے سب کو بنایا جن کیلئے
کب انھیں دیکر اُن کے لئے پر سب چھوڑے تیرے لئے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

نور سے اپنے پیدا کیا نورِ حبیبِ ربِ عُلا
پھر اُس نور کو حصے کیا اُن سے بنایا ہے جو بنا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ذات کا اپنی آئینہ بے مثل و نظیر و بے ہمتا
خلق کیا قبل الاشیاء اور نبوت کر دی عطا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

جب حق کو ہوا یہ منظور عالم پر فرمائے ظہور
ہو خود معروف و مذکور جلبابِ خفا کر دے دور
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

قالبِ آدم خلق کیا روح در آئے حکم ہوا
روح در آئی جب دیکھا پتلے میں ہے نورِ خدا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

D & P- BY NPH

آدم و عالم پیدا ہوئے نور سے سارے پیدا ہوئے
جو جو نفس پہ شیدا ہوئے سب نے ہی دیدہ ہوئے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

نورِ خدا کی برکت تھی بے سے کو جنت پائی
نکہت و دولت عالم ملی اور آدم ہوئے حق کے نبی
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

حق نے علم اسما کا دیا جو نہ ملائک کو بخشا
وہ ملک فرمایا عطا اُن پر اُن کو دیا غلبہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

آدم کو اوج ایسا ملا آدمی اشرف خلق ہوا
اُن کو خلیفۂ حق لکھا تاجِ کرامت سر پہ رکھا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

واسطہ اُس نور کا تھا حضرتِ انساں قبلہ بنا
سارے فرشتوں نے سجدہ بیشِ صفی اللہ کیا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

پاک گروہِ مقدس کا ایک معلم مسلم تھا
قوم جن سے تھا پیدا تھاے غرّا عبادت کا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

جب سجدے کا حکم ہوا سب نے کیا اُس نے نہ کیا
اور متکبر نے یہ بکا یہ مٹی میں انگارا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

اُسکو آپ کی گل سوجھا منکر ہو کر شیطان بنا
جس کے سبب وہ حکم ہوا اُس نے وہ نور نہیں دیکھا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

یاری جو نور نہیں کرتا دیکھتے کیسے فوق ہما
نامِ حبیب و نامِ خدا ساقِ عرش پہ لکھا تھا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مولیٰ دل کا زنگ چھڑا قلبِ نوری پائے جِلا
دل کو کر دے آئینہ جس میں چمکے یہ کلمہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

Aur Hindi Urdu Islamic

Book Hasil karne k Liye

Aap Hamara WhatsApp

Group Join kr Sakte

Hai Join Hone k Liye

Join Likhkr Neeche

Diye Huye No. Pr send

kare

+919967204067